البیان

AL-BAYAN

قرآنی آیات اوران سے متعلق احادیث کا اردو انگریزی ترجمہ

ENGLISH AND URDU TRANSLATION OF QURANIC VERSES AND RELATED SAYINGS OF THE PROPHET.

حسن اختر

فاطمہ مسرّت

آمنہ عبید

البیان

AL-BAYAN

قرآنی آیات اوران سے متعلق احادیث کا اردو انگریزی ترجمہ۔

ENGLISH AND URDU TRANSLATION OF QURANIC VERSES AND RELATED SAYINGS OF THE PROPHET ﷺ

حسن اختر
HASAN AKHTAR

فاطمہ مسرّت
FATIMA MUSARRAT

آمنہ عبید
AMNA UBAID

کتاب .... البیان

ناشر .... المصطفیٰ پبلی کیشنز

المصطفیٰ پبلی کیشنز

24th،61/C کمرشل اسٹریٹ، توحید کمرشل ایریا، فیز5،

D.H.A ، کراچی۔

Tel: 583-7497 Fax:587-6343

PREFACE

In this book, except for this preface, no word is from the compilers. The mode of this book is that a Quranic verse, or more than one Quranic verses are given with English and Urdu translations. Traditions, that is, the sayings of the Holy Prophet Sal Allah'o' Alahe Wasallam which are in a way Corollaries or commentries of the Quranic Verse with English and Urdu Translations are given. Translations of Quranic Verses are from authentic translator Abdullah. Y. Ali other translation are from the compilers.

Some benifits have been declared (by the Holy Prophet S.A.W.S.) for translating or propagating three or forty Ahadith. The compilers are not prepared to limit the rewards from the limitless bounty of the generosity personified S.A.W.S. Murshid Durrani sowed a seed of the love of the Prophet S.A.W.S. about seventy years back in the heart of a seven or eight year old boy. This seed has grown according to the capacity of this (now) seventy seven years old child. This man was transfered by Murshid Durrani to Murshid Bilgrami although, the original contact with Murshid Durrani was never broken. Murshid Bilgrami kept the compiler busy with his work. Now when Murshid Bilgrami has also gone behind the curtain the compiler has started on his own.

A grand daughter of mine Fatima Musarrat age ten has helped in my work previously also (Proof Reading etc.) so she is my co-compiler number one. Amna Ubaid age fifteen has joined in this book and is co-compiler number two. Another Ayesha Hasan is trying hard to progress on her own steam. I propose to help her as much as I can. To all three of them and their parents and our Halqa of Durrani at Peshawar and elsewhere and the Ummat-e-Muhammadi at large. We raise our hand in prayer for their salvation.

HASAN AKHTAR

دیباچہ

اس کتاب میں اس دیباچہ کے علاوہ کوئی اور لفظ موٗلفین کا نہیں ہے۔اس کتاب کا انداز یہ ہے کہ اوپر قرآن کریم کی کسی آیت یا کئی آیتوں کو جمع کر دیا گیا ہے اور اس کے نیچے اس مسئلہ پر حضور نبی کریم ﷺ کی احادیث جمع کی گئی ہیں اور ان سب کے انگریزی اور اردو تراجم بھی پیش ہیں۔ حدیث اور قرآن کو ایک ساتھ جمع کرنے کے لیئے اس قرآنی آیت سے سند لی ہے۔

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوىٰ ہ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوحٰی ہ

ترجمہ: ''(اور تمھارے رفیق) اپنی خواہش سے کچھ نہیں بتاتے انکا فرمانا تو خالص وحی ہے جو ان پر نازل ہوتی ہے''۔

حضور نبی کریم ﷺ کی چند (تین یا چالیس احادیث) کو یاد کرنے یا ان کی ترویج کرنے کے ثواب کا ذکر ہے۔وہ حدیث میں اسلیئے نہیں لکھتا کہ میں لامحدود سخاوت (صلواۃ وسلام) کی عطا کو محدود نہیں کرسکتا کہ یہ خسارے کا سودا ہوگا۔مرشد درّانی نے ستر سال پہلے ایک بچّے کے ذہن میں ایک بیج لگایا (عشق رسول کا)۔اسکے بعد اس بچّے نے بلکہ ستر سال سے کئی سال زیادہ کے ''بچّے'' نے کچھ اور نہیں مانگا۔نہ کوئی چھوٹی مدد نہ بڑی فرمائش۔پھر دس سال کے لیئے مرشد درّانی نے اپنی مرضی سے تبادلہ مرشد بلگرامی کے پاس کر دیا جہاں کئی قلم ہاتھ میں تھما دیئے گئے کہ ''انھیں اوزار سے خدمت کرنی ہے'' اردو، انگریزی، فارسی، تھوڑی سی عربی کے قلم۔ جتنا کچھ اور جیسا کچھ ہوسکا کیا ''صلاحیت جیسی عطا کی تھی ویسی استعمال کی'' اگر کوئی کمی ہے تو قصور میرا نہیں ہے اور اگر (جیسا کہ) مرشدین نے قبولیت بخشی تو یہ عطا بھی ان کی تھی اور ہے۔

میری ایک نواسی (عمر دس سال فاطمہ مسرّت) نے پہلی کتاب میں مدد کی تھی (تصحیح مسوّدہ وغیرہ میں) اسلیئے وہ میری ٹیم کی شریک موٗلف نمبر 1 ہے اور دوسری نواسی آمنہ عبید (پندرہ سال) نے اپنی مرضی سے اس کتاب میں شرکت کی اسلیئے وہ شریک موٗلف نمبر 2 ہے۔ایک تیسری عائشہ حسن اپنی قوت سے آگے بڑھ رہی ہے اس کی مدد میں اپنی حدود میں کرنے کا عزم رکھتا ہوں بشرطِ زندگی و ہوش وحواس۔ان تینوں کے لیئے ان کے ماں باپ، بھائی بہنوں کے لیئے سارے حلقے درّانی کے لیئے کتاب کو ترتیب دینے والوں اور امّت کے لیئے دعاؤں میں آپ میرے شریک ہوں۔**ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّميع العليم۔**

حسن اختر

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islam and Belief

The Words Islam (Islam or submission) and Iman (faith or belief) are often used interchangeably. Strictly speaking, iman is something which has entered the heart whereas Islam is more a matter of practice (cf. Q 49.14).

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۃ ۴۹، آیت ۱۴)

The desert Arabs say-"We believe." Say, "ye-Have no faith, but ye-(Only) say, 'We have submitted-Our wills to Allah,'-For not yet has Faith-Entered your hearts.-But if ye obey Allah-And His Messenger, He-Will not belittle aught-Of your deeds: for Allah-Is Oft-Forgiving, Most Merciful."

The Qu'ran defines the content of belief as Allah, the last day, the angels, the Scripture and the prophets (Q2.177).

اسلام اور عقیدہ

اسلام اور ایمان کو اکثر ایک دوسرے کے مترادف کی طور پر لکھتے اور بولتے ہیں۔ ویسے ایک فرق یہ ہے کہ اسلام (تسلیم۔ سپردگی۔ راضی بہ رضا) ایک طریقہ عمل اور کردار ہے جب کہ ایمان کا تعلق دل اور جذبہ سے ہے۔

ترجمہ: (قرآن 49.14)

"یہ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے، بلکہ یوں کہو، ہم اسلام لائے ہیں، اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کروگے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کریگا، بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا رحم والا ہے۔"

قرآن ایمان کے اجزا کا اعلان کرتا ہے کہ ایمان لائیں اللہ پر یوم قیامت پر فرشتوں پر اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتابوں پر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَیۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ
وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰـكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَاٰتَى الۡمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ
وَابۡنَ السَّبِيۡلِ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَفِى الرِّقَابِ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا
عَاهَدُوۡا وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيۡنَ
الۡبَاۡسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الۡمُتَّقُوۡنَ ۝ (سورۃ ۲، آیت ۱۷۷)

It is not righteousness-That ye turn your faces-Towards East or West;-But it is righteousness-To believe in Allah-And the Last Day,-And the Angels,-And the Book,-And the Meseengers;-To spend of your substance,-Out of love for Him,-For your kin,-For orphans,-For the needy,-For the wayfarer,-For those who ask,-And for the ransom of slaves;-To be steadfast in prayer,-And give Zakat,-To fulfil the contracts-Which ye have made;- And to be firm and patient,-In pain (or suffering)-And adversity,-And throughout-All periods of panic.-Such are the people-Of truth, the God-fearing.

ترجمہ: (قرآن 2.177)

''نیکی یہ نہیں ہے کہ تم صرف اپنا منہ مشرق و مغرب کو کرلو لیکن نیکی دراصل یہی ہے کہ جو اللہ پر پُورا پُورا یقین لائیں یوم ِ آخرت پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، رسُولوں پر ایمان لائیں، اور مال جو اُن کو بڑا عزیز ہے اپنے رشتہ داروں کو، یتیموں کو محتاجوں کو، مسافروں کو، مانگنے والوں کو اور غلاموں کو آزاد کرانے میں صرف کریں، نماز برابر پڑھتے رہیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں؛ جب عہد کریں تو اس کو پورا بھی کیا کریں، اور سختی اور تکلیف، اور لڑائی میں صبر کیا کریں، اور ثابت قدم رہا کریں۔ یہی تو ہیں جو سچّے ہیں، اور یہی وہ ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں''۔

آیات (49.14) اور (2.177) اسپر روشنی ڈالتی ہیں۔ قرآن کریم ایمان کو اللہ تعالیٰ پر ایمان روز قیامت پر ایمان اور آسمانی کتابوں پر ایمان کی تلقین کرتا ہے۔

Islam is built on five pillars: the profession that there is no got but Allah and that Muhammad is the messenger of Allah; performance of the ritual prayer; payment of the obligatory charity; the pilgrimage; and the fast of Ramadan.

SB , Ibn 'Umar

اسلام کے پانچ اراکین (ستون) ہیں۔توحید کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ اللہ کے رسول ہیں پر ایمان۔ پانچ اوقات کی نماز۔ ادائیگی زکوٰۃ۔ حج اور رمضان کے روزے۔

(ص ب ابن عمر)

The true Muslims is one whose tongue and hand other Muslims do not fear. The true emigrant is one who flees what Allah has forbidden.

SB 'Abdullah b. 'Amr

سچّا مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو کوئی خوف نہ ہو۔ سچّا مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے۔

(ص ب ابن عمر)

When a man calls his fellow Muslim an infidel one of them certainly deserves that title!

SB Abu Hurayra

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو کافر کہتا ہے تو ان میں سے ایک ضرور اس خطاب کا سزاوار ہے۔

(ص ب۔ ابو ہریرۃ)

None of you really believes until he desires for his fellow Muslim what he desires for himself.

SB Anas

تم میں سے کوئی سچّا مسلمان نہیں ہے جب تک کہ وہ دوسرے مسلمان کے لیئے وہی پسند نہیں کرتا جو اپنے لیئے پسند کرتا ہے۔

(ص ب انس بن مالک)

None of you is a complete believer unless he has more affection for me than

تم میں سے کوئی سچّا مسلمان نہیں ہے جب تک کہ وہ مجھ سے (حضور نبی

he has for his father, for his children and for all the rest of the human race.

SB Abu Hurayra

کریم سے) اپنے باپ اور بچّوں اور تمام انسانوں سے زیادہ محبّت نہیں کرتا۔

(ص ب ابو ہریرۃ)

There are three things which, when you possess them, **make** you taste the sweetness of faith. First, to love Allah and his messenger more than all other beings. Secondly, to love others solely for Allah's sake. Finally, to detest the thought of lapsing into unbelief as much as the thought of being thrown into Hell.

SB Anas

ایمان کی حلاوت تم کو اسوقت محسوس ہوگی جب تم میں یہ تین چیزیں ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کی محبّت دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ ہو۔ دوسری یہ کہ تم دوسروں سے صرف اللہ کے واسطے محبّت کرو۔ تیسرے تم کو اپنے ایمان کے ضائع ہونے کا خطرہ جہنّم کی آگ میں گر جانے سے زیادہ ہو۔

(ص ب انس بن مالک)

Those who have merited Paradise will enter it, whereas the reprobates will enter Hell. Then God will say, 'Bring out from Hell those in whose heart there is faith, albeit no heavier than a grain of mustard seed.' So they will be brought out despite having been burnt to a cinder. Then they will be thrown into the river of life, and will sprout up just

تم میں جن لوگوں کے لیئے جنّت کا فیصلہ ہوا ہے وہ جنّت میں داخل ہوں گے اور دوسرے بدکردار (گناہ گار) لوگ جہنّم میں جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ ان کو واپس لاؤ جن کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر وہ لوگ لائے جائینگے اگرچہ وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں (راکھ ہو چکے ہوں) وہ پھر ''حیات'' کے دریا میں ڈال دیئے جائینگے اور وہ کھِل اُٹھیں گے جسطرح ایک بیج ایک دریا کے کنارے کھِل اٹھتا ہے۔ کیا تم نے پھولوں کو کھِل اٹھتے نہیں دیکھا۔

(ص ب ابو سعید خدری)

as seeds sprout by the side of a torrent. Haven't you seen them open out their tangled mass of yellow flowers?

SB Abu Sa'id al-Khudri

For a Muslim, almost the best possible asset is sheep which he can lead to graze on the peaks of the mountains and in places watered by rain, thereby fleeing from temptation and taking his religion with him. SB Abu Sa'id al-Khudri

ایک مسلم کا تقریباً بہترین اثاثہ وہ بھیڑیں ہیں جنکو وہ پہاڑ کی بلندی پر اور ان جگہوں پر جہاں بارش کا پانی ہوئے جا کر چرا سکے اور اپنے آپ کو حرص سے بچا سکے اور اپنے ایمان کو بچا سکے۔

(ص ب ابوسعید خدری)

Three things are characteristic of a hypocrite: when he speaks he lies, when he makes a promise he fails to keep it, and when you put your trust in him he betrays it. SB Abu Hurayra

منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب تم اسپر بھروسہ کرو تو وہ خیانت کرے۔ (ص ب ابوہریرہ)

The value of an action depends on the intention. Everyone will be rewarded in accordance with the goal which he set himself. If he emigrated for the sake of Allah and His messenger, his emigration

کسی عمل کی قیمت نیت پر منحصر ہے۔ ہر شخص کو جزا اسکے مدعا کے حساب سے ملے گی۔ اگر اسنے ہجرت اللہ اور اسکے رسول کے لیئے کی ہے تو اسکی ہجرت اللہ اور اسکے رسول کیلیئے شمار ہوگی۔ اگر اسنے مالی مفاد

will be counted to him for Allah and His messenger. If he emigrated in order to gain something in this world, or to find himself a wife, his emigration will be counted to him for the goal which he set himself.

SB 'Umar b. al-Khattab

یا ایک بیوی کی تلاش میں ہجرت کی تو اسکی ہجرت کا ثواب اسکے مدّعا پر منحصر ہے۔ (ص ب عمر بن خطاب)

Every new-born child is by nature a Muslim. It is his parents who make a Jew, a Christian or a Zoroastrian of him. Likewise every animal is born whole; have you ever seen one born with its ears clipped?

SB 2.118, Abu Hurayra

ہر نیا پیدا ہونے والا بچہ مسلمان پیدا ہوتا ہے۔ والدین اسکو یہودی عیسائی یا آتش پرست بنا دیتے ہیں۔ اسی طرح ہر جانور مکمّل پیدا ہوتا ہے۔ کیا تم نے کوئی کان کٹا ہوا پیدا ہونے والا جانور دیکھا ہے؟۔

(ص ب ابو ہریرہ)

Believer is to fellow believer as parts of a building which support each other.

SB 8.14; Abu Musa

ایک مومن دوسرے مومن کے لیئے ایسا ہے جیسے ایک عمارت کا حصّہ جو دوسرے کو سہارا دیتا ہے۔

(ص ب ابو موسیٰ)

Modesty is an aspect of belief.

SB 8.35, 'Abdullah b. 'Umar

حیا ایمان کا ایک حصّہ ہے۔ (ص ب عبداللہ بن عمر)

Ibn 'Umar said, 'The Prophet said, "The believer is like a green tree which never

ابن عمر نے کہا کہ حضور نے فرمایا۔ مومن ایک سبز درخت کی مانند ہے جسکی نہ پتیاں جھڑتی ہیں نہ چھال۔ کچھ مسلمانوں نے کہا کہ یہ وہ

loses its leaves or bark." Some of the faithful said it was this tree, some that. I wanted to say that it was the palm tree but, as I was a young man, I was too modest to speak. Then the Prophet said, "It is the palm tree." SB 8.36

درخت ہے اور کچھ نے دوسرا۔ میں کہنا چاہتا تھا کہ یہ کھجور کا درخت ہے مگر چونکہ میں کم عمر تھا اسلیئے لحاظ میں نہیں بولا۔ پھر حضور نے فرمایا۔ ''وہ کھجور کا درخت ہے''۔ (ص۔ب)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Knowledge

In the Qur'an, wisdom is described as a great gift (Q2,269)

يُؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (سورۃ۲، آیت۲۶۹)

He grantech wisdom-To whom He pleaseth;-And he to whom wisdom-Is granted receiveth-Indeed a benefit overflowing;-But none will receive admonition-But men of understanding.

and Muhammad ﷺ is exhorted to pray for an increase in knowledge (Q20. 114)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ۝ (سورۃ۲۰، آیت۱۱۴)

High above all is Allah,-The King, the Truth!-Be not in haste-With the Qur-an before-Its revelation to thee-Is completed, but say,-"O my Lord! increase me In knowledge."

علم

قرآن کریم میں عقل کو احسان عظیم بتایا گیا ہے۔ اور حضور کو تعلیم دی گئی ہے کہ وہ علم کی زیادتی کی دعا کریں۔

ترجمہ: (قرآن 2.269)

''وہ جس کو چاہتا ہے حکمتوں سے نوازتا ہے، اور جس کو حکمت عطا ہوئی بلاشبہ بڑی نعمت ملی اُس کو۔ اور نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں''۔

حضور ﷺ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ علم میں اضافہ کی دعا کریں۔

ترجمہ: (قرآن 20.114)

''تو اللہ جو بڑا ارفع واعلیٰ ہے، جو حقیقی بادشاہ ہے، اور آپ قرآن پڑھنے کے لیئے جلدی نہ کیا کیجئے قبل اسکے کہ آپ پر اسکی پوری وحی نازل ہو، اور یہ دُعا کیا کیجئے، میرے رب، مجھے اور زیادہ علم دے۔

Make it easy, not difficult. Proclaim good news and don't terrify your audience.

SB 1.27, Anas

آسانیاں پیدا کرو۔ مشکلات نہیں ۔ لوگوں کو بشارتیں دو (خوش خبریاں) اوران کو دھمکاؤ نہیں۔ (ص ب انس بن مالک)

There are only two types of person you should envy: the man to whom God has given wealth and the power to spend it all in the cause of truth, and the man to whom God has given wisdom and who judges by it and teaches it.

SB 1.28, 'Abdallah b. Mas'ud

دو طرح کے انسانوں پر رشک کرنا روا ہے۔ ایک وہ جسکو اللہ نے دولت دی ہے اور طاقت کہ وہ اسکو حق کے راستے میں خرچ کرے اور ایک وہ جسکو اللہ نے عقل و تمیز دی ہے اور وہ اس سے فیصلہ کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔ (ص ب عبداللہ بن مسعود)

To Satan a single jurist is a more formidable opponent than a thousand ordinary worshippers.

MM 217, T & IM, Ibn 'Abbas

شیطان کیلئے ایک اکیلا فقیہ زیادہ خطرناک مدّ مقابل ہے بہ نسبت ہزار عابدوں کے۔ (مشکواۃ المصابیح۔ابن عباس)

For a wise man, a wise saying is like something he has lost No matter where he finds it, he has the greater right to it.

MM 216, T, Abu Hurayra

ایک عقل مند کے لیئے ایک حکمت کی بات اسکی کھوئی ہوئی ملکیت ہے۔ جہاں ملے اسے لے لے یہ اسکا حق ہے۔ (ابوہریرۃ مشکواۃ)

The person who goes in search of knowledge is on active service for God until he returns. MM 220, T & DR, Anas

جوشخص علم کی تلاش میں سفر کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لگا ہوا ہے جب تک کہ وہ واپس نہ آئے۔ (مشکواۃ۔انس بن مالک)

It is the duty of every Muslim male and female to seek knowledge. To impart learning to those who are unworthy of it is like decking out swine in necklaces of jewels, pearls and gold.

MM 218, IM, Anas (w)

ہر مومن مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ علم حاصل کرے۔ نا اہل کو علم سکھانا ایسا ہے جیسے سوّر کو ہیروں کا ہار پہنانا۔
(مشکواۃ۔انس بن مالک)

Learn the compulsory religious duties and the Qur'an, 'and teach them to the people for I am mortal.

MM 244, T, Abu Hurayra

اسلام کے ضروری لازمی ارکان سیکھ لو اور قرآن سیکھ لو اور دوسروں کو سکھاؤ۔ کیونکہ میں فانی (انسان) ہوں۔ (ابو ہریرۃ مشکواۃ)

If, for the sake of my community, anyone commits to memory forty hadith concerning the affairs of their religion, Allah will resurrect him as a jurist and I shall be an intercessor and a witness for him on the Day of Resurrection.

MM 258, BQ, Abyu Darda'a

اگر کوئی شخص میرے حلقے کے لیئے ان کے روزانہ مسائل سے متعلّق چالیس حدیثیں یاد کرتا ہے تو اللہ اسکو ایک فقیہہ کی طرح اٹھائے گا اور میں اسکے لیئے شافع اور گواہ ہونگا بروز حشر۔ (ابودردا۔ مشکواۃ)

Ibn 'Umar said, 'I heard the Messenger of God say, "While I was asleep I dreamt that I was brought a bowl of milk. I drank so much that I felt that the liquid was going to run out from under my nails. Then I gave 'Umar b. al-Khattab what I couldn't drink." - "What interpretation do you give to that?" asked someone. "The milk was knowledge", he replied.' SB 1.31

ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''میں سو رہا تھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک پیالہ دودھ کا میرے پاس لایا گیا۔ میں نے اس میں سے اسقدر پیا کہ میں نے محسوس کیا کہ جیسے اب دودھ میرے ناخنوں کے نیچے سے بہنے لگے گا۔ پھر میں نے وہ جو میں نے چھوڑ دیا تھا عمر بن الخطاب کو دے دیا''۔ کسی نے سوال کیا کہ آپ حضور اسکی کیا تعبیر کرتے ہیں تو حضور نے فرمایا کہ ''وہ دودھ علم تھا''۔

(ص۔ب)

Don't tell lies about me! Whoever tells lies about me will most certainly go to Hell. SB 1.38, 'Ali

میرے متعلق جھوٹی باتیں نہ کرو۔ جو بھی مجھ پر جھوٹ بولے گا وہ یقینی جہنم میں جائے گا۔ (ص ب۔ علی بن ابی طالب)

At the beginning of every century Allah the Mighty and Majestic will raise up for this people someone who will renew their religion for them.

MM 247, AD, Abu Hurayra (w)

ہر نئی صدی کے شروع میں اللہ تعالیٰ عزّ وجل ایک شخص اٹھائے گا جو لوگوں کے لیئے اس دین کی تجدید کرے گا۔

(247 مشکواۃ۔ ابو ہریرۃ)

If you knew what I knew, you would laugh little and weep much.

SB 8.127, Anas & Abu Hurayra

اگر تم کو وہ معلوم ہو جو مجھ کو معلوم ہے تو تم کم ہنسو گے اور زیادہ رو گے۔

(ص ب 8.127-انس اور ابو ہریرۃ)

بسم الله الرحمن الرحيم

I know more about God than all of you and I am the most godfearing.

SB 1.12, 'A'isha

میں اللہ تعالیٰ کے متعلق تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

(ص ب 12-1-1-ام المومنین عائشہ)

Among the signs preceding the final Hour, knowledge will diminish and there will be manifest ignorance; adultery will be much in evidence; and men will diminish in number, whereas women will become so numerous that there will be no more than one man to support fifty women.

SB 1.31, Anas

قیامت کے قرب کی ایک نشانی ہے کہ علم کم ہو جائے گا اور جہالت ظاہر ہوگی۔ زنا کاری بڑھ جائے گی۔ آدمیوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائیگی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کی مدد کے لیئے ایک مرد ہوگا۔

(ص ب 1.31 انس)

Ritual Purity and Hygiene

The Qur'an stresses the importance of purity of heart and mind (Q 26.89 & 91.9)

اِلَّا مَنۡ اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ۝ (سورة ۲۶، آیت ۸۹)

"But only he (will prosper)-That brings to Allah-A sound heart;

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰٮهَا ۝ (سورة ۹۱، آیت ۹)

Truly he succeeds-That purifies it,

as well as physical cleanliness (Q 74.4).

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۝ (سورة ۷۴، آیت ۴)

And thy garments-Keep free from stain!

It gives instructions concerning the ablutions to be performed before the ritual prayer (Q 5.6).

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَاِنۡ

طہارت اور پاکیزگی

قرآن دل اور دماغ کی پاکیزگی پر زور دیتا ہے۔ آیات 26.89+91.9 اور جسمانی صفائی (74.4)۔ وضو کی ہدایت کرتا ہے نماز سے پہلے (5.6)۔ یہ وضو نیند اور جسمانی اخراج کے بعد دہرانی ضروری ہے۔

ترجمہ: (قرآن 26.89)

''مگر جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لیکر آیا ہو (وہ بچ جائیگا)''۔

ترجمہ: (قرآن 91.9)

''یقیناً وہی مُراد کو پہنچا جس نے اس کو پاک کیا''۔

ترجمہ: (قرآن 74.4)

''اور اپنے کپڑے پاک رکھو''۔

ترجمہ: (قرآن 5.6)

''مومنو! جب تم نماز کو کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو دھویا کرو اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت دھویا کرو، اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیر لیا کرو، اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت دھولیا کرو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو سارا بدن غسل کر کے پاک کرلو اور اگر تم بیمار

ہو، یا سفر میں ہو، یا کوئی اِستنجے سے آیا ہو یا تم اپنی بیویوں سے ہم بستر ہوئے ہو، مگر پانی نہ ملے، تو (اِن چاروں صورتوں میں) تم پاک زمین سے تیمّم کر لیا کرو، یعنی اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں پر اپنا ہاتھ پھیر لیا کرو اس زمین پر سے، اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے، لیکن وہ یہ ضرور چاہتا ہے کہ وہ تم کو پاک وصاف رکھے، اور چاہتا ہے کہ وہ تم پر اپنا انعام پُورا کردے تاکہ تم شکر ادا کرو"۔

كُنْتُمْ مَّرْضَىٰٓ اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (سورۃ ۵، آیت ۶)

O ye who believe!-When ye prepare-For prayer, wash-Your faces, and your hands-(And arms) to the elbows;-Rub your heads (with water);-And (wash) your feet-To the ankles.-If ye are in a state-Of ceremonial impurity,-Bathe your whole body.-But if ye are ill,-Or on a journey,-Or one of you cometh-From the privy-Or ye have been-In contact with women,-And ye find no water,-Then take for yourselves-Clean sand or earth,-And rub therewith-Your faces and hands.-Allah doth not wish-To place you in a difficulty,-But to make you clean,-And to complete-His favour to you,-That ye may be grateful.

These ablutions should be repeated after sleep or any bodily emissions.

When my people are summoned on the Day of Ressurrection they will have bright marks on their foreheads, the traces of their ablutions. Any of you who can increase the size of these bright marks should do so! (cf. Q 75.24)

SB 1.46, Abu Hurayra

جب میری امّت یوم حشر پر جمع کیئے جائینگے تو انکی پیشانی پر روشن نشان ہونگے اور وضو کے آثار تم میں سے جو پیشانی کے روشن نشانوں کو بڑھا سکے اسکو ایسا کرنا چاہیئے ۔ (قرآنی آیت 75.24)

(ص ب 1.46 ۔ ابو ہریرہ)

وَوُجُوهٌ يَّوۡمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ (سورۃ ۷۵، آیت ۲۴)

And some faces, that Day,-Will be sad and dismal,

ترجمہ: (قرآن 75.24)

''اور اس روز بہت سے چہرے اداس ہونگے''۔

If it hadn't been too demanding for my people, I would have ordered them to clean their teeth before every prayer.

SB 2.5, Abu Hurayra

اگر یہ میری امّت کے لیئے باعث تکلیف نہ ہوتا تو میں انکو حکم دیتا کہ ہر نماز سے پہلے دانت صاف کریں۔

(ص ب ابو ہریرہ)

Every time Gabriel came, he ordered me to clean my teeth so much so that I was frightened I would wear them out!

MM 386, IH, Abu Umama

میرے پاس جبرئیل جب بھی آئے تو انھوں نے دانت صاف کرنے کی تلقین کی یہاں تک کہ مجھے خطرہ ہوا کہ میرے دانت گھس جائینگے۔

(مشکواۃ ۔ 386 ابوامامہ)

Whenever the Prophet entered a lavatory he used to say: 'O God, I seek refuge with you from evil spirits both male and female.

SB 1.48, Anas

حضور نبی کریم جب بھی بیت الخلا جاتے تو فرماتے ''اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مرد اور عورت بد روحوں سے۔ (ص ب 148 انس)

When you drink from a vessel don't breathe into it. When you go to the lavatory don't touch your penis with your right hand and don't use your right hand for wiping yourself.

SB 1.50, Abu Qatada

جب تم کسی برتن سے پیو تو اس میں پھونک نہ مارو (سانس نہ لو) جب تم بیت الخلا جاؤ تو دائیں ہاتھ سے اعضاء کو نہ چھوو نہ استنجا کرو۔
(ص ب 1.50 ۔ ابو قتادہ)

Abu Ayyub al-Ansari said that the Prophet said, 'Don't defecate or urinate facing in the direction of prayer or with your back to it. Face eastwards or westwards instead.' Abu Ayyub added, 'When we reached Syria we found that the lavatories had been constructed facing Mecca so we turned our heads to one side and asked Allah for forgiveness.'

SB 1.109

ابو ایوب انصاری نے کہا کہ حضور نے فرمایا کہ ''قبلہ کی طرف رخ کر کے یا پشت کر کے فراغت نہ کرو۔ دوسری دوسمتوں میں رخ کرلو''۔ جب ہم شام پہنچے تو دیکھا کہ بیت الخلا مکّہ کی جانب رخ کر کے تعمیر کی گی تھیں۔ ہم نے اپنے سروں کو دوسری طرف پھیر لیا اور اللہ تعالی سے استغفار کیا۔ (ص ب 1.109)

If you start to doze off during the ritual prayer go away and sleep until you are in a fit state to know what you are reciting.

SB 1.64, Anas

جب تم فرض نمازوں کے درمیان اونگھنے لگو تو اسوقت تک سو جاؤ جب تک کہ تم یہ سمجھنے کہ قابل نہ ہو جاؤ کہ تم کیا پڑھ رہے ہو۔

(ص ب 1.64 انس)

If you break wind during the ritual prayer, hold your nose and walk out.

MM 1007, AD, 'A'isha

اگر تم کو نماز میں حدث ہو جائے تو ناک پر ہاتھ رکھ کر نماز سے باہر ہو جاؤ۔

(مشکواۃ 1007 عائشہ)

'Umar, don't urinate standing up.

MM 363, T & IM, 'Umar

عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو۔ (مشکواۃ 363۔ عمر)

You certainly shouldn't urinate in stagnant water and then wash in it.

SB 1.69, Abu Hurayra

تم کبھی بھی کھڑے پانی (کے تالاب وغیرہ) میں پیشاب نہ کرو اور پھر اسکو دھونے کیلئے استعمال کرو۔

(ص ب 1.69 ابو ہریرہ)

Have a bath on Friday before attending the congregational prayers.

SB 2.1, 'Abdallah b. 'Umar

جمعہ کے دن غسل کرو باجماعت نماز سے پہلے۔

(ص ب 2.1۔ عبداللہ بن عمر)

Prayer and the Mosque

The Qur'an refers to prayers at different times of the day (Q 2.238, 11.114, 17.78, 20.130, 50.39)

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ٥ (سورة ٢، آيت ٢٣٨)

Guard strictly-Your (habit of) prayers.-Especially the Middle Prayer,-And stand before Allah-In a devout (frame of mind).

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ٥ (سورة ١١، آيت ١١٤)

And establish regular prayers-At the two ends of the day-And at the approaches of the night:-For those things that are good-Remove those that are evil:-That is a reminder-For the mindful.

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ٥ (سورة ١٧، آيت ٧٨)

Establish regular prayers-At the sun's

نماز (صلوٰۃ) اور مسجد

قرآن کریم میں دن کے مختلف اوقات میں نماز ادا کرنے کا ذکر ہے۔
2.238, 11.114, 17.78, 20.130

اور رکوع اور سجدہ کا ذکر مکّہ کی سمت میں ہے 2.144 اور جمعہ کی نماز کا ذکر ہے 62.9۔

ترجمہ: (قرآن 2.238)

"(اے مسلمانو) ساری نمازوں کو بڑی پابندی سے ادا کرتے رہا کرو خصوصاً بیچ کی نماز (عصر کا بڑا) التزام کیا کرو اور اللہ کے سامنے بڑے ادب سے کھڑے رہا کرو"۔

ترجمہ: (قرآن 11.114)

"اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح وشام) اور رات کے کچھ حصّوں میں نماز پڑھا کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو دُور کر دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لئے"۔

ترجمہ: (قرآن 17.78)

"(اے نبی) آپ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نمازیں پڑھا کیجئے کیونکہ قرآن کا پڑھنا صبح کے وقت حضور ملائکہ کا وقت ہے"۔

decline-Till the darkness of the night,-And the recital of the Qur-an-In morning prayer-For the recital of dawn is-Witnessed.

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا وَ مِنْ
اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰىo (سورۃ۲۰،آیت۱۳۰)

Therefore be patient with what-They say, and celebrate (constantly)-The praises of thy Lord,-Before the rising of the sun.-And before its setting;-Yea, celebrate them-For part of the hours-Of the night, and at the sides-Of the day: that thou-May be pleased.

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِo
(سورۃ۵۰،آیت۳۹)

Bear, the, with patience,-All that they say,-And celebrate the praises-Of thy Lord, before-The rising of the sun-And before (its) setting,

ترجمہ:(قرآن20.130)

''پس جو یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کیجئے، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ، سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تسبیح کیجئے، رات کی ساعات میں تسبیح کیا کیجئے، اور دِن کے اوّل اور آخر میں بھی تاکہ آپ خوش ہوں''۔

ترجمہ:(قرآن50.39)

''تو (اے نبی) آپ صبر کریں اس پر جو یہ بکواس کرتے ہیں، اور آفتاب کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھا کریں''۔

Qur'an mentions bowing and prostrating (Q2.125)

قرآن میں رکوع اور سجود کا ذکر۔

وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعٰكِفِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ۝

(سورۃ ۲، آیت ۱۲۵)

ترجمہ: (قرآن 2.125)

''اور جب ہم نے خانۂ کعبہ لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ بنایا، اور حکم دیا کہ تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل سے، ہم نے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے صاف رکھا کرو''۔

Remember We made the House-A place of assembly for men-And a place of safety;-And take ye the Station-Of Abraham as a place-Of prayer; and We covenanted-With Abraham and Isma'il,-That they should sanctify-My House for those who-Compass it round, or use it-As a retreat, or bow, or-Prostrate themselves (therein In prayer).

in the direction of Mecca (Q 2.144).

وَلَئِنۡ اَتَيۡتَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوۡا قِبۡلَتَكَ وَمَاۤ اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ وَمَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ (سورۃ ۲، آیت ۱۴۴)

ترجمہ: (قرآن 2.144)

''ہم تمہارے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں، اس لئے ہم تم کو اُسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دینگے کہ اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام کی طرف کیا کرو، اور تم سب جہاں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اُسی کی (یعنی مسجد حرام ہی کی) جانب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

We see the turning-Of thy face (for guidance)-To the heavens: now-Shall We turn thee-To a Qibla that shall-Please thee. Turn then-Thy face in the direction-Of the Sacred Mosque:-Wherever ye are, turn-Your faces in that direction.-The people of the Book-Know well that that is-The truth from their Lord,-Nor is Allah unmindful-Of what they do.

It also mentions the Friday prayer (Q 62.9f).

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِذَا نُودِىَ لِلصَّلٰوةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ٥

(سورۃ ۶۲، آیت ۹)

O ye who believe!-When the call is proclaimed-To prayer on Friday-(The Day of Assembly),-Hasten earnestly to the Remembrance-Of Allah, and leave off-Business (and traffic):

کیا کرو، اور یہ اہلِ کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حکم بالکل ٹھیک اور ان کے رب کی طرف سے ہے اور اللہ اُن کی تمام کارروائیوں سے باخبر ہے، اور خُوب جانتا ہے"۔

ترجمہ: (قرآن 62.9)

"مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم جان جاؤ"۔

The hadith specify when the prayers should be performed, what words should be said and what actions should accompany them.

حدیثیں تفصیل بیان کرتی ہیں۔

Abu Hurayra said that the Messenger of Allah said, 'If one of you had a river right by his door and he bathed in it five times a day, do you think that there would be any dirt left on him?' They said, 'No, not a trace.' He said, 'That is how it is with the five prayers; by means of them Allah wipes away all sins

MM 565, B & M

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اگر تم سے کسی کے دروازے کے سامنے نہر بہتی ہوتی اور وہ اس میں پانچ دفعہ غسل کرتا تو کیا اسپر کوئی گندگی ہوتی؟'' لوگوں نے کہا کہ ''نہیں بالکل نہیں''۔ حضور نے فرمایا کہ ''نماز کی بھی یہ ہی مثال ہے۔ پانچ وقت کی نماز سے اللہ تمام گناہ دھوڈالتا ہے''۔

Perfume and women have been made dear to me and for my sheer delight I have been given the ritual prayer.

MM 5261, N & IH, Anas

خوشبواور عورت میری پسندیدہ چیز ہےاور نماز میری آنکھ کا نور ہے۔

(مشکواۃ انس)

Except for graveyards and bath-houses the whole earth is a mosque.

MM 737, AD, T & DR, Abu Sa'id

قبرستانوں اور غسل خانوں (بیت الخلا) کے علاوہ تمام زمین مسجد ہے۔

(مشکواۃ 737 ابوسعید)

During the call to prayer, Satan turns his back and farts so as not to hear it. When the first call is completed, he turns round again until the second call and then he turns his back once more. When it too is completed, he again turns round and tries to trouble the conscience of the believer by saying to him, 'Remember this, remember that', putting into the believer's mind things which he was not thinking about. In this way he endeavours to bring him to the point where he no longer knows where he has got to in his prayer. SB 1.158, Abu Hurayra

اذان کے وقت شیطان منہ پھیر کر ریاح خارج کرتا ہے کہ وہ اسکو نہ سن سکے اور پھر منہ موڑ لیتا ہے جب کہ پہلی اذان ختم ہوتی ہے۔ دوسری اذان پر وہ پھر منہ پھیر لیتا ہے۔ جب وہ اذان بھی ختم ہو جاتی ہے تو وہ پھر منہ پھیر کر نمازی کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اسکو بھولی ہوئی باتیں یاد دلاتا ہے جنکے متعلق نمازی سوچ نہیں رہا تھا اسطرح سے وہ کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ نمازی بھول جاتا ہے کہ وہ نماز میں کہاں تک پہنچا تھا۔ (ص ب 1.158۔ ابو ہریرہ)

Every time you pray, God's face is turned towards you. So don't blow your nose in front of God during the prayer.

SB 8.23, 'Abdallah b. 'Umar

جب تم نماز پڑھتے ہو تو اللہ کا رخ تمھاری طرف ہوتا ہے تو اسوقت اپنی ناک نماز میں اللہ کے رخ پر نہ صاف کرو۔

(ص ب عبداللہ بن عمر)

When a person sleeps, Satan ties three knots in his nape. As he makes each knot he says, 'May the night be long for

جب کوئی شخص سوتا ہے تو شیطان اسکی گردن میں تین گرہیں لگاتا ہے۔ ہر گرہ کے بعد وہ کہتا ہے کہ ''تیری رات لمبی ہو اور تو سوتا رہے'' جب وہ

you! Sleep on!' When that person wakes up and mentions Allah, one of the knots is undone. When he performs the ablutions, another knot falls away and if he prays the final knot is loosed. Then in the morning he feels energetic and has peace of mind. Otherwise in the morning he will be troubled and sluggish.

SB 2.65, Abu Hurayra

شخص جاگتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وہ وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر وہ صبح کو تازہ دم چست محسوس کرتا ہے ورنہ وہ دن کو سست اور مضمحل رہے گا۔ (ص ب 2.65 ابو ہریرہ)

Abu Hurayra said, 'We were talking in front of the Prophet about a man Who had slept right through until morning without getting up to pray. The Prophet said, "Satan pissed in his ear."

SB 2.66, Abdallah

ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کسی شخص کا ذکر کر رہے تھے جو صبح کو سوتا رہا اور نماز کے لیئے نہیں اٹھا۔ حضور نے فرمایا کہ "شیطان نے اسکے کان میں پیشاب کر دیا"۔

(ص ب 2.66 عبداللہ)

Each night, when the night is two thirds spent, our blessed and exalted Lord descends to the nether heaven and says, 'If anyone invokes me, I will answer his prayer. If anyone asks me for something I will grant him it. If anyone seeks forgiveness I will forgive him.'

SB 2.66 Abu Hurayra

ہر رات کو جب دو تہائی رات گذر جاتی ہے اسوقت اللہ تعالیٰ آسمان زمین پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں اگر کوئی مجھے پکارے گا تو میں جواب دونگا اگر کوئی مجھ سے کچھ مانگے گا تو میں اسکو عطا کروں گا۔ اگر کوئی معافی طلب کرے گا تو اسکو معاف کرونگا۔

(ص ب 2.66 ابو ہریرہ)

بسم الله الرحمن الرحیم

To miss the afternoon prayer is as serious as losing your family and possessions. SB 1.145, 'Abdallah b. 'Umar

عصر کی نماز کو ضائع کرنا ایسا ہے جیسے خاندان کو اور املاک کو کھو دینا۔

(ص ب 1.145۔ عبداللہ بن عمر)

When you enter a mosque say, 'O Allah, open the doors of your mercy for me'; and when you leave say, 'O Allah, pray give me of your bounty.'

MM 703, M, Abu Usayd

جب تم مسجد میں داخل ہو تو دعا کرو۔ اے اللہ مجھ پر رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب تم رخصت ہو تو دعا کرو اے اللہ مجھ پر اپنا فضل کر۔

(مشکواۃ 703 ابو اسید)

Prayer performed in company is twenty-seven times better than prayer performed alone.

SB 1.166, 'Abdallah b. 'Umar

باجماعت نماز انفرادی نماز سے 27 گنا زیادہ قیمتی ہے۔

(ص ب عبداللہ بن عمر)

When three Muslims are toghether one of them must lead the prayer. The fittest person to do this is the most well-versed in the Qur'an. MM 1118, M, Abu sa'id

جب تین مسلمان جمع ہوں تو ان میں سے ایک کو امام ہونا چاہیئے جس نے قرآن کو زیادہ پڑھا ہے اسکو امامت کا حق ہے۔

(مشکواۃ 1118 ابو سعید)

Those who lead the prayer act on your behalf. If their prayers are correct, they will benefit you. If their prayers are

جو نماز کی امامت کرتے ہیں اگر ان کی نماز صحیح ادا ہوئی تو اسمیں تمھارا فائدہ ہے اور اگر انکی نماز درست نہیں ہے تو نقصان انکا ہے۔ تمھاری

defective it is they and not you who will be held responsible, and the prayers will still benefit you. SB 1.178, Abu Hurayra

نماز درست سمجھی جائیگی تمھارا ثواب برقرار ہے۔

(ص ب 1.178 ابو ہریرہ)

Listen and follow the person leading the prayer even if he is an Abyssinian with a head like a raisin. SB 1.178, Anas B. Malik

نماز کے امام کو سنو اور تقلید کرو چاہے امام کشمش جیسے سر والا حبشی ہی کیوں نہ ہو۔ (ص ب 1178۔ انس بن مالک)

When I stand up to lead the prayer, I have a mind to pray slowly. But if I hear a child crying, I speed up the prayer for fear of causing distress to the mother.

SB 1.181, Qatada

جب میں نماز میں جماعت کی امامت کے لیئے کھڑا ہوتا ہوں تو میرا ارادہ ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ نماز پڑھاؤں مگر جب میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر (تیز) کر دیتا ہوں کہ ماں کو پریشانی نہ ہو۔ (ص ب 1.181 قتادہ)

When a woman asks you for permission to go to the mosque do not refuse her.

SB 1.220, Abu 'Abdallah

جب کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو منع نہ کرو۔

(ص ب 1220۔ ابوعبداللہ)

When Friday comes round, the angels stand by the gate of the mosque writing down peopl's names on their arrival. The first person gains as much credit as if he had donated a fat she-camel to charity;

جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اور لوگوں کی آمد پر انکے نام لکھتے ہیں۔ پہلے آنے والا اتنا ثواب پاتا ہے جیسے اسنے کوئی موٹی تازی اونٹنی صدقہ کی ہو اور دوسرا جیسے اسنے گائے صدقہ کی ہو اور تیسرا جیسے اسنے کوئی دنبہ صدقہ کیا ہو۔ اور چوتھا جیسے اسنے ایک

the second as if he had given a cow; the third a ram; the fourth a chicken; and the fifth an egg. When the imam steps forward the angels fold their registers and listen to the sermon.

SB 2.14, Abu Hurayra

مرغی صدقہ کی ہو اور پانچواں جیسے اسنے ایک انڈا صدقہ کیا ہو۔ جب امام آگے آتا ہے تو فرشتے رجسٹر بند کر کے خطبہ سننے لگتے ہیں۔

(ص ب 2.14 ابو ہریرہ)

O Allah, make it rain round about us not on us!

SB 2.40, Anas b. Malik

اے اللہ بارش کر ہمارے ارد گرد ہم پر نہیں۔

(ص ب انس بن مالک)

There are five 'keys of the Unseen' known to none but God (cf. Q 6.59).

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۔ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۔ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ o

(سورۃ ۶، آیت ۵۹)

ترجمہ: (قرآن 6.59)

''اور تمام پوشیدہ چیزوں کے خزانے تو اللہ ہی کے پاس ہیں، اُن کو اسکے سوا کوئی دوسرا نہیں جانتا، اور وہ ہی خشکی اور تری کی تمام پوشیدہ چیزیں بھی جانتا ہے، اور کوئی پتا نہیں گرتا جو وہ نہ جانتا ہو اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصّہ میں نہیں ہرا ہوتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز گرتی ہے، مگر یہ ساری چیزیں کتاب میں لکھی ہیں''۔

With Him are the keys-Of the Unseen, the treasures-That none knoweth but He.-He knoweth whatever there is On the earth and in the sea.-Not a leaf doth fall-But with His knowledge:-There is

not a grain-In the darkness (or depths)-Of the earth, nor anything-Fresh or dry (green or withered),-But is (inscribed) in a Record- Clear (to those who can read).

پانچ باتیں ہیں جنکا پیشگی علم کسی کونہیں ہے۔قرآنی آیت 6.59 کسی کونہیں معلوم کہ کل کیا ہوگا۔ کسی کو اپنے اعمال کی جزا یا سزا جو کل ملے گی وہ نہیں معلوم اور کسی کونہیں معلوم کہ رحم مادر میں بچّے کو کیا ہوگا۔ کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کس جگہ موت پائے گا اور کسی کونہیں معلوم کہ بارش کب ہوگی۔ (ص ب 2.41 عبداللہ بن عمر)

Nobody knows what will happen tomorrow. Nobody knows what will happen in the womb. No soul knows what his deeds will earn him tomorrow. No soul knows in what land he will die. Finally, nobody knows when the rain will come. SB 2.41, 'Abdallah b. 'Umar

سورج اور چاند گرہن کا کسی کی موت اور پیدائش سے کوئی تعلّق نہیں ہے۔ سورج اور چاند گرہن اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جب انھیں دیکھو تو دعا مانگو۔

(ص ب 2.48۔ابو مسعود)

The sun and the moon are not eclipsed for anyone's birth, nor for anyone's death. Solar and lunar eclipses are two of God's signs, so when you see them you should pray. SB 2.48, Abu Mas'ud

Death and the Hereafter

The Qur'an teaches that death takes place at the divinely appointed time (Q 16.61 & 69.42)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ۝ (سورۃ ۱۶، آیت ۶۱)

If Allah were to punish- Men for their wrong-doing,- He would not leave, on the (earth),- A single living creature:- But He gives them respite- For a stated Term:- When their Term expires,- They would not be able- To delay (the punishment)- For a single hour, just as- They would not be able- To anticipate it (for a single hour).

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ۝

(سورۃ ۶۹، آیت ۴۲)

Nor is it the word- Of a soothsayer:- Little admonition it is Ye receive.

موت اور بعد الموت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ موت کا ایک وقت معین ہے۔ (آیات 69.42 - 16.61) اور مرنے والے کی روح کو فرشتے وصول کرتے ہیں۔ (32.11 - 7.37) یوم حشر کو مردے اپنی قبروں سے اٹھائے جائینگے۔ اور انکے اعمال کا حساب ہوگا جو انھوں نے زندگی میں کیئے۔ کچھ کو جنّت عطا ہوگی اور کچھ کو جہنم کی سزا ملے گی۔ حضورنبی کریم ﷺ کی (جسمانی) موت کی طرف بھی اشارہ ہے۔ (3.144 اور 15.99)

ترجمہ: (قرآن 16.61)

"اگر اللہ ان لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب گرفتار کرنے لگے تو ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑے روئے زمین پر، لیکن ان کو ایک مقررہ مدّت تک مہلت دیئے جاتا ہے، جب اُن کا وقت معین آجائے گا تو ایک گھڑی بھی نہ پیچھے رہیں اور نہ آگے ہی بڑھیں"۔

ترجمہ: (قرآن 69.42)

"اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم بہت کم سمجھتے ہو"۔

and that the soul of the deceased is received by angels (Q 7.37 & 32.11).

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ o (سورۃ۷، آیت۳۷)

Who is more unjust- Than one who forges- A lie against Allah- Or rejects His Signs?- For such, their portion- Appointed must reach them- From the Book (of Decrees):- Until, when Our messengers- (Of death) arrive and take- Their souls, they say:- "Where are the things- That ye used to invoke- Besides Allah?"- They will reply, "They- Have left us in the lurch,"- And they will bear witness- Against themselves, that they- Had rejected Allah.

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ o (سورۃ۳۲، آیت۱۱)

ترجمہ: (قرآن 7.37)

''سو اس سے زیادہ اور کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اُس کی آیات کو جھوٹا بتائے جو حصّہ اِن کی قسمت میں لکھا ہے وہ تو اُن کو ملے گا ہی، یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے اُن کے پاس آئیں گے اور اُن کی جان قبض کرینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں ہیں جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر بندگی کیا کرتے تھے، وہ کہیں گے وہ تو سب ہم سے غائب ہیں، اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرینگے''۔

ترجمہ: (قرآن 32.11)

''آپ فرما دیجئے، موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کر لیتا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے''۔

Say: "The Angel of Death,- Put in charge of you,- Will (duly) take your souls:- Then shall ye be brought- Back to your Lord."

فَاَهۡلَكۡنَآ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ۝ (سورۃ ۴۳، آیت ۸)

ترجمہ: (قرآن 43.8)

"پھر ہم نے ان لوگوں کو جو اُن سے زیادہ طاقتور تھے غارت کر ڈالا، اور پہلے لوگوں کی یہ حالت گذر گئی ہے"۔

So We destroyed men- Stronger in power than these;- And (thus) has passed on- The example of the peoples- Of old.

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ۝ (سورۃ ۴۳، آیت ۷۴)

ترجمہ: (قرآن 43.74)

"بے شک گنہگار لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں مبتلا رہیں گے"۔

The Sinners will be- In the Punishment of Hell,- To dwell therein (for aye):

Muhammad's mortality is explicitly mentioned (Q 3.144 & 15.99)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ۝ (سورۃ ۳، آیت ۱۴۴)

ترجمہ: (قرآن 3.144)

"اور محمدؐ ایک رسول ہی تو ہیں اور آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں، سو اگر آپ کا انتقال ہو جائے یا آپ شہید ہو جائیں تو کیا تم لوگ اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے، جو اُلٹے پاؤں پھر بھی جائے تو اللہ کا کوئی نقصان نہ کرے گا، اور اللہ جلد ہی شکر گذاروں کو بدلہ دے گا"۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Muhammad ﷺ is no more- Than a Messenger: many- Were th Messengers that passed away- Before Him. If he died- Or were slain, will ye then- Turn back on your heels?- If any did turn back- On his heels, not the least- Harm will he do to Allah;- But Allah (on the other hand)- Will swiftly reward those- Who (serve him) with gratitude.

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُo

(سورة ۱۵، آیت ۹۹)

ترجمہ: (قرآن 15.99)

"اور اپنے رب کی بندگی کرتے رہو، یہاں تک کہ تم کو موت آ جائے"۔

And serve thy Lord- Until there come unto thee- The Hour that is Certain.

A Muslim has five duties towards another Muslim: to return his greeting, to visit him when he is sick, to follow his funeral procession, to accept his invitation, and to pray for his health when he sneezes. SB 2.90, Abu Hurayra

مسلمان پر دوسرے مسلمان کے پانچ حقوق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ بیماری میں عیادت کرنا۔ جنازہ میں شرکت کرنا۔ دعوت کو قبول کرنا اور جب وہ چھینکے تو اسکی صحت کی دعا کرنا۔

(ص ب 2.90 ابو ہریرہ)

Never insult the dead. They are where their deeds had to lead them.

SB 8.134, 'A'isha

مُردوں (مرنے والوں کی) توہین نہ کرو۔ وہ وہاں ہیں جہاں انکے اعمال ان کو لے گئے۔ (ص ب 8.134 عائشہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Three things follow a dead person to the grave and two of them return while one remains with him. His family, his wealth and his deeds follow him; his family return home with his wealth, but his deeds remain. MM 5167, B & M, Anas

تین چیزیں انسان کے ساتھ قبر تک جاتی ہیں۔ دو چیزیں واپس آجاتی ہیں۔ اور ایک اسکے ساتھ ہوتی ہے۔ مرنے والے کے اہل خاندان اسکی دولت اور اسکے اعمال ساتھ جاتے ہیں پھر اہل خاندان اسکی دولت کے ساتھ واپس آجاتے ہیں اور اعمال اسکے ساتھ ہوتے ہیں۔

(مشکواۃ 5167۔انس)

When a person dies the angels say, 'What has he sent in advance?' But human beings say, 'What has he left behind?' MM 5219, BQ, Abu Hurayra

جب ایک انسان مرتا ہے تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ اس نے آگے کیا بھیجا ہے مگر انسان پوچھتے ہیں کہ اسنے کیا (وراثت) چھوڑی ہے۔

(مشکواۃ 5219 ابو ہریرہ)

Even if there were a valley full of gold, Man would want two of them. Nothing but the dust of the grave will stop his mouth. Yet God will turn to those who repent. SB 8.115, Anas b. Malik

اگر سونے سے بھری ہوئی ایک وادی ہوتی تو انسان دو وادیوں کی خواہش کرتا۔ اسکے منہ کو قبر کی مٹی کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ لیکن اللہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(ص ب 8.115 انس بن مالک)

Jabir b. 'Abdallah said, 'When my father was killed, I was full of tears and wanted to uncover his face. The believers tried to stop me but the Prophet did not forbid me from doing it. Then, when my maternal aunt Fatima began to cry too,

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب میرے باپ کا انتقال ہوا تو میں آنسو بہا رہا تھا اور میں نے اپنے باپ کا چہرہ دیکھنا چاہا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو نہیں روکا پھر میری خالہ رونے لگی تو حضور نے فرمایا کہ ''تم روو یا نہ روو فرشتے اسپر اپنے پروں کا سایہ کرینگے جب تک تم اس کو زمین میں آرام سے لٹا نہیں دوگے۔

(ص ب 2.91)

he said to her, "Whether you cry or not the angels will shelter him with their wings until you lay him to rest in the earth." SB 2.91

If any Muslim has had three of his children die in infancy, God will make him enter Paradise because of His extreme compassion for him.

SB 2.92, Anas

اگر کسی مسلمان کے تین بچے بچپن میں فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اس مسلمان کو جنت میں داخل فرمائیں گے اپنے لا انتہا رحم کی وجہ سے۔

(ص ب انس 2.92)

Al-Bara' said, 'When Ibrahim died the Messenger of God said, "He will certainly find a wet-nurse in Paradise."

SB 2.125, 'Adiyy b. Thabit

جب ابراہیم (حضور ﷺ کے بیٹے) کا انتقال ہوا تو اللہ کے رسول نے فرمایا کہ "اس کو یقینی جنت میں دودھ پلانے والی ملے گی"۔

(ص ب 2.125۔ عادیہ بن ثابت)

Our eyes are full of tears and our hearts are grief-stricken but we will not say anything that will displease our Lord. O Ibrahim, we are grief-stricken at being separated from you.

SB 2.105, Anas b. Malik

ہماری آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہیں اور ہمارے دل غم گین نہیں مگر ہم ایسی کوئی بات نہیں کہیں گے ہمارا اللہ خفا ہو۔ اے ابراہیم ہمارے دل تم سے جدائی پر غم گین ہیں۔ (ابراہیم حضور کے شیر خوار بیٹے کا نام تھا)۔ (ص ب انس بن مالک)

One day the Prophet passed by a woman

انس بن مالک سے روایت ہے۔ ایک دفعہ حضور ﷺ کا گذر ایک

who was weeping at a tomb.'Fear God,' he said, 'and resign yourself.' She replied, 'Leave me alone! You have never been struck with such misfortune as I have.' The woman was informed that the person whom she had been speaking to was the Prophet. She went straight away to the Prophet's door and, not finding a door-keeper, she went inside and said, 'I didn't realise who you were.' He merely replied, 'True resignation consists uniquely in bearing the initial shock.' SB 2.100, Anas b. Malik

ایسی عورت کے سامنے ہوا جو ایک قبر سے لپٹ کر رو رہی تھی۔ حضور نے اس سے فرمایا ''اللہ کا خوف کرو اور تقدیر پر راضی ہو جاؤ''۔ اس عورت نے کہا ''مجھے تنہا چھوڑ دو۔ تم پر ایسا غم نہیں پڑا جیسا مجھ پر'' جب اس عورت کو خبر دی گئی کہ وہ رسول اللہ سے بات کر رہی تھی تو وہ فوراً حضور کے دروازہ پر آئی اور کسی دربان کو نہ پا کر گھر میں اندر چلی گئی اور معذرت کی کہ ''مجھے خبر نہیں تھی کہ وہ شخص حضور ﷺ خود تھے''۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''سچی تسلیم و رضا پہلے حادثہ کو برداشت کرنا ہے''۔ (ص ب 2.100 انس بن مالک)

The deceased will be punished in his tomb for the groans uttered over him.

SB 2.102, 'Umar

میّت کو سزا ملے گی اس نوحہ کی جو اسکی قبر پر کیا جائے۔

(ص ب 2.102 عمر)

O God, I seek refuge with you from the punishment of the tomb and the punishment of Hell, from the trials of life, of death and of the Antichrist.

SB 2.124, Abu Hurayra

اے اللہ میں آپکی پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور جہنّم کے عذاب سے اور زندگی اور موت اور دجّال کی آزمائشوں سے۔

(ص ب 2.124۔ ابو ہریرہ)

When a dead person has been lowered into his tomb and his friends have gone away so that he can no longer hear their footsteps, he sees two angels come to him who make him sit up. They ask him concerning Muhammad ﷺ, 'What do you say about this man?' If he dead person is a true believer he will say, 'I testify that he is God's servant and messenger.' Then the angels will say to him, 'Look at the God has assigned you a place in Paradise.' Then the man will see both places at the same time. As for the hypocrite or the evil-doer, when he is asked the same question he will anwer, 'I'm none too sure. I used to repeat what everyone else said.' Then the angels will say to him, 'So you knew nothing and you read nothing?'. And they will beat him so violently with an iron rod that he will utter a cry which all the angels will hear although it will be inaudible to men and jinn

SB 2.123, Anas b. Malik

جب ایک مردہ قبر میں اتارا جاتا ہے اور اسکے اقارب واپس چلے جاتے ہیں اور ان کے قدموں کی چاپ نہیں سنائی دیتی تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسکو اٹھا کر بٹھا دیتے ہیں۔ اور اس سے محمد ﷺ کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ ''تم ان صاحب کے متعلق کیا کہتے ہو؟'' اگر مردہ سچا مسلمان ہے تو وہ کہے گا کہ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں''۔ پھر فرشتے اس سے کہیں گے کہ وہ جگہ دیکھو جہاں تم جہنم میں بھیجے جاتے۔ اس کے بدلے اللہ نے تم کو جنت میں جگہ دی ہے۔ پھر وہ مردہ دونوں جگہوں کو ایک ساتھ دیکھے گا۔ (اسکے برخلاف) منافق اور کافر جواب دیں گے کہ ''مجھے کوئی یقین نہیں ہے۔ میں تو وہ دہراتا تھا جو سب کہتے تھے'' پھر فرشتے کہیں گے کہ ''تم نہ کچھ جانتے تھے اور نہ تم نے کچھ پڑھا (سیکھا) اور وہ اسکو لوہے کے گرز سے ایسی سخت مار ماریں گے کہ اسکی چیخ سارے فرشتے سنیں گے سوائے انسانوں اور جنّات کے۔

(ص ب 2.123۔ انس بن مالک)

When you die, every morning and evening until the Day of Ressurrection you will be shown the place which you will occupy in Hell or in Paradise with the words 'There's your place!'

SB 8.134, Ibn 'Umar

جب تم مرجاؤ گے تو ہر صبح وشام تم کو یوم حشر تک وہ مقام جنّت یا جہنّم کا دکھایا جائے گا جو تمھیں ملے گا۔ اور کہا جائے گا کہ یہ تمھارا مقام ہے۔

(ص ب 8.134۔ ابن عمر)

A person who hangs himself will continue to hang himself in Hell. A person who stabs himself will continue to do so in Hell.

SB 2.121, Abu Hurayra

(خودکشی)

جوشخص اپنے کو پھانسی دیتا ہے وہ جہنّم میں اپنے کو پھانسی دیتا رہے گا اور جوشخص اپنے آپ کو خنجر (تلوار) سے مارتا ہے وہ خود کو جہنّم میں اسی طرح مارتا رہے گا۔

(ص ب 2.121 ابو ہریرہ)

In Paradise there is a tree whose shade a horesman on a swift and healthy steed could not cross in a hundred years.

SB 8.143, Abu Sa'id al-Khudri

جنّت میں ایک سایہ دار درخت ایسا ہے جسکے سایہ کو ایک شہسوار تندرست توانا گھوڑے پر سو سال میں پار نہیں کر سکے گا۔

(ص ب 8.143۔ ابوسعید الخذری)

Whoever enters Paradise will be in bliss and not in want. His clothing will not wear out and his youth will never fade.

MM 5621, M, Abu Hurayra

جوشخص بھی جنّت میں داخل ہوگا وہ سرخوشی کے عالم میں ہوگا۔ اسکے کپڑے کبھی پرانے نہیں ہونگے اور اسکی جوانی کبھی مرجھائے گی نہیں۔

(مشکواۃ 5621۔ ابو ہریرہ)

By God! What is this world compared with the Hereafter! It is like dipping your finger in the sea; look how little remains on it when you withdrow it!

MM 5156, M, Mustarid b. Shaddad

واللہ یہ دنیا کیا چیز ہے عقبیٰ کے مقابلے میں۔ یہ ایسا ہے جیسے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈبوئے۔ دیکھو کسقدر کم نمی انگلی میں لگتی ہے جب تم اسے باہر نکالو۔ (مشکواۃ 5156 ابن شدّاد)

Be in this world as a stranger or as one who is passing through.

SB 8.110, 'Abdallah b. 'Umar

اس دنیا میں ایک اجنبی کی طرح رہو جو یہاں سے گذر رہا ہو۔ (مسافر کی طرح) (ص ب 8.110 عبداللہ بن عمرؓ)

'A'isha said, 'While he was well, the Prophet used to say that no prophet had ever died before seeing the place which he would occupy in Paradise and being given the choice between this world and the next. When the illness had weakened him he passed out with his head resting on my thigh. Then he regained consciousness and, fixing his gaze on the ceiling of the room, said, "O Allah, the more exalted companion".

امّ المومنین عائشہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تندرست تھے تو انھوں نے فرمایا کہ کسی پیغمبر کو موت نہیں آئی جب تک کہ اس نے اپنا جنّت میں ٹھکانا دیکھ نہیں لیا۔ اور جب تک کہ اسکو دنیا اور عاقبت کے درمیان خود انتخاب کا اختیار نہیں دیا گیا۔ جب حضور کو بیماری نے کمزور کیا اور وہ میرے زانو پر سر رکھ کر غش کھا گئے اور پھر ہوش میں آئے تو چھت کی طرف نظر کر کے انھوں نے کہا۔ اللّٰھم رفیق الاعلیٰ۔ تب میں نے سمجھ لیا کہ حضور نے ہمارا (ہماری دنیا کا) انتخاب نہیں کیا۔ اور مجھ کو یاد آیا کہ انھوں نے تندرستی کی حالت میں کیا کہا تھا۔

Then I understood that he had not chosen us and I remembered what he had said while he was still well. Thus the last words which he spoke were "O God, the more exalted companion".'

SB 6.18

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۝ (سورۃ ۴، آیت ۶۹)

All who obey Allah- And the Messenger- Are in the Company- Of those on whom- Is the Grace of Allah,- Of the Prophets (who teach),- The Sincere (lovers of Truth),- The martyres,- And the Righteous (who do good):- Ah! How beautiful is their Company.

ترجمہ: (قرآن 4.69)

''اور جو اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ اُن کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے اپنا بڑا انعام فرمایا یعنی انبیاء، اور صدیقین، اور شہداء اور صلحاء اُن کی رفاقت ہی بہت خوب ہے''۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم

Zakat, Charity and Gifts

The Qur'an teaches that the poor and needy have a right to a share of other people's wealth (Q 51.19)

وَفِيٓ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ٥

(سورۃ ۵۱، آیت ۱۹)

And in their wealth- There is a due share- For the beggar- And the deprived.

and it warns of the dire consequences of hoarding one's goods (Q 3.180).

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ٥ (سورۃ ۳، آیت ۱۸۰)

And let not those- Who covetously withhold- Òf the gifts which Allah- Hath given them of His Grace,- Think that it is good for them:- Nay, it will be the

زکواۃ، خیرات اور تحائف

قرآنِ کریم کی تعلیم ہے کہ غریبوں مسکینوں کو دولت مندوں کی دولت میں حصّہ لینے کا حق ہے۔ (قرآن 51.19) اور قرآن ڈراتا ہے دولت کو جمع کرنے والوں کو (قرآن 3.180) فرض خیرات جسکو زکات کہتے ہیں (اسکے معنی ہیں "پاکیزہ کرنے والا حصّہ") وہ سالانہ ڈھائی فیصد ہے خرچ کے قابل بچت کا اور یہ خیرات بقیہ دولت کو پاک کردیتی ہے۔ زکات ادا کرنا ثواب حاصل کرنے کا عمل ہے اور یہ عمل عام طور پر نماز کے ساتھ ساتھ ذکر میں آتا ہے۔ قرآن نفل خیرات اور صدقات کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ ان لوگوں کی تفصیل بھی قرآن میں موجود ہے جنکو زکات دی جاسکتی ہے اور دی جانی چاہیئے۔ (قرآن 9.60)

ترجمہ: (قرآن 51.19)

"اور اُنکے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے دونوں کا حق تھا"۔

ترجمہ: (قرآن 3.180)

"اور وہ لوگ ہرگز ایسا خیال نہ کریں کہ جو ایسی چیز میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دی ہے کہ یہ بات اُن کیلئے اچھی ہوگی، بلکہ یہ بات اُن کیلئے بہت ہی بُری ہے، اور وہ قیامت کے دن اُس چیز کا طوق پہنادیئے جائینگے جسمیں وہ بخل کیا کرتے تھے، اور اللہ وارث ہے تمام آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے"۔

Compulsory charity, or Zakat (literally 'that which purifies'), is an annual levy of about 2 1/2 percent of a person's disposable saving which purifies him and sanctifies the remainder. Payment of Zakat is an expression of worship and is therefore frequently mentioned together with the performance of salat, the ritual prayer (e.g. Q 2.43).

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ؀ (سورۃ ۲، آیت ۴۳)

And be steadfast in prayer:- Give Zakat,- And bow down your heads- With those who bow down (in worship).

ترجمہ: (قرآن 2.43)

''اور نماز کو قائم رکھتے رہو، اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو اور (نماز میں) جُھکنے والوں کے ساتھ جُھکتے رہا کرو''۔

The Qur'an also encourages voluntary alms giving and specifies those who are entitled to receive charity (Q 9.60).

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ فِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؀

(سورۃ ۹، آیت ۶۰)

ترجمہ: (قرآن 9.60)

''صدقات تو حق ہے غریبوں کا، محتاجوں کا، اور کارکنانِ صدقات کا، اور جن کی دلجوئی منظور ہے، غلاموں کی گردن چھڑانے میں، قرضداروں کے قرضہ میں، اور جہاد میں، اور مسافرین میں، یہ حکم اللہ ہی کی طرف سے ہے، اور اللہ تو خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے''۔

Alms are for the poor- And the needy, and those- Employed to administer the (funds):- For those whose hearts- Have been (recently) reconciled- (To Truth); for those in bondage- And in debt; in the cause- Of Allah; and for the wayfarer:- (Thus is it) ordained by Allah.- And Allah is full of knowledge- And wisdom.

Camels in better condition than they were on earth will advance on their owner who failed to pay zakat on them and will trample him under foot, and sheep will butt him with their horns. You should milk your animals when they have drunk and give some of the milk as charity. On the Day of Ressurrection none of you need come to me with a bleating sheep round his neck and plead 'Muhammad, intercede for me', for I shall tell him, 'I can not do any thing for you as I told you before hand

اس دنیا کے اونٹوں سے زیادہ فربہ اونٹ اپنے مالکوں پر جھپٹیں گے جنھوں نے ان پر زکات نہیں دی تھی اور وہ مالکوں کو اپنے پیر کے نیچے روند ڈالیں گے۔ اور اسی طرح بھیڑیں اپنے مالکوں کو سینگ ماریں گے۔ جب تم اپنے جانوروں کا دودھ نکالو تو تھوڑا سا دودھ خیرات میں دے دیا کرو۔ حشر کے دن کسی کو میرے پاس نہیں آنا چاہیئے جب ایک ممیاتی بھیڑ یا بکری اسکی گردن پر سوار ہو اور درخواست کرے یا محمد ﷺ میری شفاعت کرو۔ کیونکہ میں اس سے کہوں گا کہ میں تمھارے لیئے کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تم کو پہلے بتا دیا تھا کہ تمھیں کیا کرنا چاہیئے۔ اور کسی کو ایک بڑبڑاتے اونٹ کو اپنی گردن پر بٹھا کر نہیں آنا چاہیئے اس درخواست کے ساتھ کیونکہ میں اسکو جواب دونگا کہ میں اللہ کی رحمت کو تمھاری طرف جھکا نہیں سکتا۔ میں نے تم کو پہلے بتا دیا تھا کہ تم کو کیا کرنا چاہیئے۔ (ص ب۔132 ابو ہریرہ)

nor should you come in same plea, for I shall simply reply, 'I can't influence God in you favour. I told you before what youshoulddo.'

SB 2.132, Abu Hurayra

I wouldn't want to have a heap of gold the size of mount Uhud, unless I could spend it all in God's cause, bar the last three dinars. SB 2.134, Abu Dharr

مجھے احد کے برابر سونے کی خواہش نہیں جب تک کہ میں اسکو اللہ کی راہ میں خیرات نہ کرسکوں سوائے آخری تین درہم کے۔

(ص ب 2.134۔ ابوذر)

The higher hand is better than the lower hand. The higher hand is the one that gives; the lower hand is the one that receives. SB 2.140, 'Abdallah b. 'Umar

اوپر کا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے کیونکہ اوپر کا ہاتھ دینے والا ہے اور نیچے کا لینے والا۔ (ص ب 2.140۔ عبداللہ بن عمر)

Give charity because a time will come when a man will go round with his charity and not find anyone willing to accept it. The person to whom he offers it will say, 'Ah! If you had come yesterday I would have accpeted it, but today I don't need it any more.

SB 2.135, Haritha b. Wahb

خیرات کرو کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے جب آدمی خیرات لیئے پھرے گا اور کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔ وہ جسکو پیش کرے گا وہ کہے گا کہ اگر تم کل آتے تو میں قبول کر لیتا مگر آج مجھے ضرورت نہیں ہے۔

(ص ب 2.135۔ حارثہ بن وہاب)

Every single day each person has two angels near him who have descended from heaven. The one says, 'O God, compensate the person who gives charity.' The other says, 'O God, inflict a loss on the person who with holds his money.' SB 2.142, Abu Hurayra

ہر دن ہر ایک شخص کے پاس دو فرشتے آسمان سے اتر کر آتے ہیں۔ ان میں سے ایک دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جس شخص نے صدقہ دیا اسکو جزائے خیر عطا کر اور دوسرا کہتا ہے کہ جس نے خیرات نہیں کی اپنا روپیہ بچا کر رکھا اسپر نقصان نازل کر۔

(ص ب 2.142 ابوہریرہ)

Spend generously and do not keep an account; God will keep an account for you. Put nothing to one side; God will put to one side for you. SB 3.207, Asma'

فیاضی سے خرچ کرو حساب نہ کرو۔ اللہ تمھارے لیئے حساب رکھے گا۔ بچا کے نہ رکھو۔ اللہ تمھارے لیئے بچالے گا۔

(ص ب 3.207 اسماء)

Avoid Hell by giving charity, even if it means sharing your last date, and, if you have nothing at all, by speaking a kind word. SB 8. 144, 'Adiyy b. Hatim

جہنم سے اپنا بچاؤ کرو چاہے وہ کھجور کے آخری دانے سے ہو جب کہ تمھارے پاس اور کچھ نہ ہو اور اگر کچھ نہ ہو تو میٹھی نرم زبان استعمال کرو۔ (ص ب 8144۔ عدی بن حاتم)

The charitable person and the miser are like two men clothed in chain-mail from the breast to the shoulders. Every time the charitable man gives charity this tunic stretches over his skin with the

مخیر اور بخیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو آدمی لوہے کی زرہ پہنے ہوں سینے سے کندھے تک۔ جب بھی مخیر خیرات کرتا ہے زرہ کی کڑیاں بڑھ جاتی ہیں یہاں تک کہ وہ اسکو انگلی کی پوروں تک ڈھک لیتی ہیں۔ (محفوظ کردیتی ہیں)۔ بخیل کے لیئے اس کی زرہ کی کڑیاں جب وہ

result that it soon covers the tips of his fingers and protects his whole body. For the miser, on the other hand, when he wants to give charity each of the rings of this chain-mail becomes rusted in place, and when he tries to stretch it it won't stretch. SB 2.142, Abu Hurayra

خیرات دینا بھی چاہتا ہے تو تمام کڑیاں اپنی جگہ پر زنگ آلود ہو جاتی ہیں اور وہ جب انھیں کھولنا چاہتا ہے تو کڑیاں کھلتی نہیں۔
(ص ب 2.142 ابو ہریرہ)

God will have no sympathy for the person who showed no sympathy for fellow human beings.

SB 9.141 Jarir b. 'Abdallah

اللہ تعالیٰ اسپر کوئی مہربانی نہیں کرے گا جس نے بندوں پر مہربانی نہیں کی۔ (ص ب 9.141 جریر بن عبداللہ)

An old man's heart does not stop being young in two respects: in its love of the good things of this world and of fond hopes. SB 8.111, Abu Hurayra

ایک بوڑھے کا دل بھی جوان رہتا ہے زندگی کی اچھی چیزوں کی خواہش میں اور خوش آیند امیدوں میں۔ (ص ب 8.111 ابو ہریرہ)

Wealth does not consist in the abundance of possessions. Wealth is wealth of the soul. SB 8.118, Abu Hurayra

دولت وسائل کی فراوانی کا نام نہیں ہے۔ دولت اصل میں روح کی دولت ہے۔ (ص ب 8.118۔ ابو ہریرہ)

Muslim women, don't disdain to give a present to your neighbour even if you can only afford a sheep's trotter.

SB 3.201, Abu Hurayra

مومن خواتین اپنی ہمسائی کو تحفہ دینے سے نہ رکو چاہے وہ بھیڑ کے پائے ہی کیوں نہ ہوں۔ (ص ب 3.201 ابوہریرہ)

'A'isha said, 'Messenger of God, I have two neighbours. Which one ought I to give a present to?' He replied, 'The one whose door is nearest to you.' SB 3.208

امّ المومنین عائشہ نے پوچھا۔ اے رسول اللہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ میں تحفہ کس کو بھیجوں۔ حضور نے فرمایا ''جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہے''۔ (ص۔ب 3.208)

A person who goes back on a gift he has made is like a dog which returns to its vomit.

SB 3.207, Ibn 'Abbas

ایک انسان جو تحفہ دیکر واپس لیتا ہے وہ ایک کتّے کی طرح ہے جو اپنی قئے کو دوبارہ چاٹتا ہے۔ (ص ب 3.207 ابن عبّاس)

Ah! How fine a thing is the loan of a she-camel with its udders swollen with pure milk, or of a ewe which yields a bowlful of pure milk in the morning and another in the evening!

SB 3.216, Abu Hurayra

کس قدر خوبصورت بات ہے ایک اونٹنی کو عاریتاً دینا جب کہ اسکے تھن دودھ سے بھرے ہوں۔ یا ایک مادہ بھیڑ جو صبح کو ایک پیالہ دودھ دیتی ہے اور پھر شام کو بھی ایک پیالہ۔ (ص ب 3.216۔ابوہریرہ)

Each joint of a believer's body should give charity. Every day that the sun

ایک مومن کے بدن کے ہر حصّہ کو خیرات دینی چاہئیے۔ ہر روز جب سورج نکلتا ہے تو وہ شخص لوگوں میں انصاف کرتا ہے ایک خیرات کا

rises, anyone who establishes justice among people performs a charitable act.

SB 3.245, Abu Hurayra

A man came and found the Messenger of God and said to him, 'I'm done for!' - 'How come?' asked the Prophet. 'I had sex with my wife during the daytime in Ramadan,' he answered. 'Do you have a slave you can set free?' said the Prophet. 'No.' - 'Can you feed sixty poor people?' - 'No.' - While this was going on a man came in with a basket full of dates. 'Take this basket,' the Prophet said to the first man, 'and give it in charity.' - 'To someone more needy than me? I swear by Him who sent you with the Truth that there is not a house in Medina whose inhabitants are more needy than us.' - 'Take the basket,' said the Prophet, 'and feed your family with it.'

SB 3.210, Abu Hurayra

کام کرتا ہے۔ (ص ب 3.245 ابو ہریرہ)

ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور کہا میں تباہ ہوگیا۔ رمضان کے مہینہ میں دن کے وقت میری بیوی میرے پاس آ گئی اور پھر۔۔۔۔۔ حضور نے فرمایا کیا تمھارے پاس ایک غلام ہے جو آزاد کرسکو۔ جواب ملا "نہیں"۔ پھر حضور نے کہا کہ 60 دن کے روزے رکھ لو۔ اسنے جواب دیا "اتنی طاقت نہیں ہے" کیا تم 60 آدمیوں کو کھانا کھلا سکتے ہو اس نے کہا کہ اتنی استطاعت نہیں ہے۔ جب یہ سوال جواب ہو رہا تھا تو کوئی آدمی ایک ٹوکری کھجور کی لایا۔ حضور نے اسکو دے کر کہا کہ "اسے غریبوں کو بانٹ دو"۔ اس نے کہا کہ "حضور جس ذات نے آپ کو پیغمبر بنا کے بھیجا اسکی قسم کہ مدینہ میں کوئی شخص مجھ سے زیادہ غریب نہیں ہے" حضور نے کہا کہ ٹوکری گھر لے جاؤ اپنے عیال کو کھلاؤ۔ (ص ب 3.210 ابو ہریرہ)

The really poor person is not the one whom you send away after giving him a date or two, or one or two mouthfuls of food. The really poor person is the one who does not dare ask (cf. Q 2.273).

SB 6.40, Abu Hurayra

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝

(سورة ۲، آیت ۲۷۳)

(Charity is) for those- In need, who, in Allah's cause- Are restricted (from travel).- And cannot move about- In the land, seeking- (For trade or work):- The ignorant man thinks,- Because of their modesty,- That they are free from want.- Thou shalt know them- By their (unfailing) mark:- They beg not importunately- From all and sundry.- And whatever of good- Ye give, be assured- Allah knoweth it well.

وہ شخص زیادہ غریب نہیں ہے جسکوتم ایک دو کھجور دیکر رخصت کردو یا جس کوتم دولقمہ کھانا کھلادو۔ اصل میں غریب وہ ہے جو مانگنے سے حیا کرتا ہے۔قرآن 2.273 (ص ب 6.40۔ابوہریرہ)

ترجمہ: (قرآن 2.273)

''اور جوتم خرچ کروگے تو یہ حق اُن حاجتمندوں کا ہے جو اللہ کی راہ میں رُکے ہوئے ہیں اور مُلک میں کسی طرف جانے کی سکت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار ہے) ناواقف لوگ اُن کو نہ مانگنے کے سبب غنی خیال کرتے ہیں۔ اور تم اُن کو قیافے سے صاف پہچان لو کہ حاجتمند ہیں، لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور تم جو مال (اُن پر) خرچ کروگے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسکو خُوب جانتا ہے''۔

Hajj; Mecca and Medina

The Qur'an states that the Kaaba at Mecca was founded by Abraham (Q 2.125ff),

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

(سورۃ ۲، آیت ۱۲۵)

Remember We made the House- A place of assembly for men- And a place of safety;- And take ye the Station- Of Abraham as a place- Of prayer; and We covenanted- With Abraham and Isma'il,- That they should sanctify- My House for those who- Compass it round, or use it- As a retreat, or bow, or- Prostrate themselves (therein- In prayer).

and it stipulates that Muslims should go there on pilgrimage (hajj) and visit it at othre times (Q 2.158, 196-203, 5.94-6, 22.27-36 etc).

حج۔مکّہ۔مدینہ

قرآن اطلاع دیتا ہے کہ کعبہ اور مکّہ شہر کی بنیاد حضرت ابراہیم نے رکھی۔(ق 2.125) اور مسلمانوں کو وہاں حج پر جانے پر مائل کرتا ہے اور دوسرے اوقات میں بھی مکّہ کے سفر (عمرہ) پر مائل کرتا ہے۔ حدیث کے مطابق حج اسلام کے پانچ اراکین میں سے ایک ہے اور یہ کہ ہر مسلمان کو زندگی میں کم از کم ایک دفعہ حج کرنا چاہیئے اگر استطاعت ہو۔ حج کے دوسرے لوازم لباس اور دعائیں بھی بیان کردی گئی ہیں۔ مدینہ کا ذکر قرآن کریم میں نسبتاً کم جگہ پر ہے مگر سفر مدینہ کی اور شہرِ مدینہ کی تعریف بھی ہے۔

ترجمہ: (قرآن 2.125)

''اور جب ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ بنایا، اور حکم دیا کہ تم مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل سے ہم نے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے صاف رکھا کرو''۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝ (سورۃ ۲، آیت ۱۵۸)

Behold! Safa and Marwa- Are among the Symbols- Of Allah. So if those who visit- The House in the Season- Or at other times,- Should compass them round,- It is no sin in them.- And if any one obeyeth his own- Impulse to Good,- Be sure that Allah- Is He Who recogniseth- And knoweth.

ترجمہ: (قرآن 2.158)

''بلاشبہ کوہِ صفا اور مروہ بھی اللہ کی دینی یادگاروں میں سے ہیں، سو جو بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے، اور جو خوشی خوشی کوئی نیک کام کرے، تو اللہ اس کی بڑی قدر کرتا ہے اور اس کے خلوصِ نیّت کو خُوب جانتا ہے''۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۚ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

(سورۃ ۲، آیت ۱۹۶)

ترجمہ: (قرآن 2.196)

''اور اللہ ہی کی رضا کے لئے حج پُورا کرو، اور عمرہ پُورا کرو، اور اگر تم راستہ ہی میں روک لئے جاؤ تو جو بھی تم قربانی آسانی کے ساتھ کر سکو کر ڈالو، اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے تم سر نہ منڈاؤ، اگر تم میں کوئی بیمار ہو، یا اُس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (تو وہ اگر سر منڈالے) تو اس کے بدلے روزے رکھے، یا صدقہ دے، یا قربانی کرے، پھر جب تم کو سکون ہو جائے تو جو شخص حج کے ساتھ عمرہ کو ملا کر فائدہ اُٹھائے تو جو قربانی آسانی سے مل جائے وہ کرے، جس کو قربانی نہ ملے تو وہ تین روزے ایامِ حج میں رکھ لے۔ اور سات روزے جب کہ تم واپس ہو، یہ پُورے دس روزے ہیں، یہ حکم اُس کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکہ میں نہ رہتے ہوں، اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو، اور جان لو کہ اللہ تو بے حد ہی بڑا عذاب دینے والا''۔

And complete- The Hajj or 'Umra- In the service of Allah,- But if ye are prevented- (From completing it),- Send an offering- For sacrifice,- Such as ye may find,- And do not shave your heads- Until the offering reaches- The place of sacrifice.- And if any of you is ill,- Or has an ailment in his scalp,- (Necessitating shaving),- (He should) in compensation- Either fast, or feed the poor,- Or offer sacrifice;- And when ye are- In peaceful conditions (again),- If any one wishes- To continue the 'umar- On to the hajj,- He must make an offering- Such as he can afford,- But if he cannot afford it,- He should fast- Three days during the hajj.- And seven days on his return.- Making ten days in all.- This is for those- Whose household- Is not in (the precincts- Of) the Sacred Mosque.- And fear Allah.- And know that Allah.- Is strict in punishment.

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

(سورۃ۲، آیت۲۰۳)

Remember Allah- During the Appointed Days,- But if any one hastens- To leave in two days,- There is no blame on him,- And if any one stays on,- There is no blame on him,- If his aim is to do right.- Then fear Allah, and know- That ye will surely- Be gathered unto Him.

ترجمہ: (قرآن2.203)

''اور قیامِ منیٰ میں بھی جو گنتی کے چند روز ہیں اللہ ہی کا ذکر کیا کرو، اور جسے جلدی ہو وہ دو ہی دن میں چل دے، اس میں کوئی گناہ نہیں، اور جو بعد تک ٹھیرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، اس کے لئے جو اللہ ہی سے ڈرتا ہے، اور اللہ ہی سے ڈرتے رہا کرو، اور یہ جان لو کہ تم سب کو اُسی کے پاس جمع ہونا ہے''۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (سورۃ۵، آیت۶)

ترجمہ: (قرآن5.6)

''مومنو جب تم نماز کو کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو دھویا کرو اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت دھویا کرو، اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیر لیا کرو، اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت دھولیا کرو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو سارا بدن غسل کر کے پاک کرلو اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا کوئی اِستنجے سے آیا ہو یا تم اپنی بیویوں سے ہم بستر ہوئے ہو، مگر پانی نہ ملے، تو (اِن چاروں صورتوں میں) تم پاک زمین سے تیمم کرلیا کرو، یعنی اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں پر اپنا ہاتھ پھیر لیا کرو اس زمین پر سے، اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے، لیکن وہ یہ ضرور چاہتا ہے کہ وہ تم کو پاک وصاف رکھے، اور یہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر اپنا انعام پُورا کردے تا کہ تم شکر ادا کرو''۔

O ye who believe!- When ye prepare- For prayer, wash- Your faces, and your hands- (And arms) to the elbows;- Rub your heads (with water);- And (wash) your feet- To the ankles.- If ye are in a state- Of ceremonial impurity,- Bathe your whole body.- But if ye are ill,- Or on a journey,- Or one of you cometh- From the privy- Or ye have been- In contact with women,- And ye find no water,- Then take for yourselves- Clean sand or earth,- And rub therewith- Your faces and hands.- Allah doth not wish- To place you in a difficulty,- But to make you clean,- And to complete- His favour to you,- That ye may be grateful.

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ o (سورة ۵، آیت ۹۶)

O ye who believe!- Allah doth but make a trial of you- In a little matter- Of game well within reach- Of your hands and

ترجمہ: (قرآن 5.94)

''مؤمنو! اللہ تمہارا کسی قدر شکار میں جوتم اپنے ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑتے ہو، آزمائش کریگا، تاکہ وہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے گا تو اس کو دردناک عذاب ہوگا''۔

your lances,- That He may test- Who feareth Him unseen:- Any who transgress- Thereafter, will have- A grievous chastisement.

وَاَذِّنۡ فِی النَّاسِ بِالۡحَجِّ یَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاۡتِیۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ ۙ

(سورة ۲۲، آیت ۲۷)

"And proclaim the Pilgrimage- Among men: they will come- To thee on foot and (mounted)- On every camel,- Lean (on account of journeys)- Through deep and distant- Mountain highways;

وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمۡ فِیۡهَا خَیۡرٌ فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَیۡهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَ اَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا لَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۙ (سورة ۲۲، آیت ۳۶)

The sacrificial camels- We have made for you- As among the signs from- Allah: in them is (much)- Good for you: then pronounce- The name of Allah over them- As they line up (for sacrifies):- When they are down- On their sides

ترجمہ: (قرآن 22.27)

"اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو، تمہاری طرف لوگ پیدل بھی اور دُبلے پتلے اونٹوں پر دور دراز رستوں سے چلے آئیں گے"۔

ترجمہ: (قرآن 22.36)

"اور قربانی کے اونٹ، کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نام کی نشانی مقرر کی ہے، اس میں تمہارے فائدے ہیں تو (قربانی کے وقت) قطار میں باندھ کر اُن پر اللہ کا نام لیا کرو، جب وہ پہلو کے بل گر پڑیں تو اُس میں سے خود کھاؤ اور قناعت کرنیوالوں اور مانگنے والوں کو بھی کھلاؤ، اس طرح ہم نے اُن کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے، تا کہ تم شکر ادا کرو"۔

(after slaughter),- Eat ye thereof, and feed- Such as (beg not but)- Live in contentment,- And such as beg- With due humility: thus have- We made animals subject- To you, that ye- May be grateful.

It says relatively little about Medina (Q 9.101, 120, 33.60, 63.8).

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۛ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۛ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝

(سورۃ ۹، آیت ۱۰۱)

Certain of the desert Arabs- Round about you are Hypocrites,- As well as among- The Madinah folk: they are- Obstinate in hypocrisy: thou- Knowest them not: We know them:- Twice shall We punish them:- And in addition shall they be- Sent to a grievous Chastisement.

ترجمہ: (قرآن 9.101)

"اور چند دیہاتی تمہارے گردو پیش والے اور کچھ مدینہ والے، کٹر منافق ہیں، آپ ان کو نہیں جانتے، ان کو ہم جانتے ہیں، ہم ان کو بہت جلد دوہری سزا دیں گے، پھر (آخرت میں) وہ بڑے عذاب کی طرف بھیجے جائیں گے"۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ o (سورة۹، آیت۱۲۰)

It was not fitting- For the people of Madinah- And the Bedouin Arabs- Of the neighbourhood, to stay behind- Allah's Messenger,- Nor to prefer their own lives- To his: because nothing- Could they suffer or do,- But was reckoned to their credit- As a deed of righteousness,- Whether they suffered thirst,- Or fatigue, or hunger, in the Cause- Of Allah, or trod paths- To raise the ire of the Unbelievers,- Or gain any gain- From an enemy:- For Allah suffereth not- The reward to be lost- Of those who do good:-

ترجمہ: (قرآن 9.120)

''مدینہ والوں اور اُن کے آس پاس دیہات کے رہنے والوں کے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے زیادہ عزیز جانیں، یہ اس لئے کہ اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی، یا محنت اور بھوک کی، یا وہ ایسی جگہ چلے جاتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آ جائے، یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر اُن کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے، بلاشبہ اللہ نیکوکاروں کا کوئی اجر ضائع نہیں کرتا''۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًاo

(سورۃ ۳۳، آیت ۶۰)

Truly, if the Hypocrites,- And those in whose hearts- Is a disease, and those who- Stir up sedition in the City,- Desist not, We shall certainly- Stir thee up against them:- Then will they not be- Able to stay in it- As thy neighbours- For any length of time:-

ترجمہ: (قرآن 33.60)

''اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے، اور جو مدینہ میں بُری بُری خبریں اُڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم آپ کو اُن پر مسلّط کر دینگے، پھر وہ آپکے ساتھ مدینہ میں نہ رہ سکیں گے، مگر تھوڑے دِن''۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۚ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَo

(سورۃ ۶۳، آیت ۸)

They say, "If we- Return to Madinah, surely- The more honourable (element)- Will expel therefrom the meaner".- But honour belongs to Allah- And His Messenger, and- To the Believers; but- The Hypocrites know not.

ترجمہ: (قرآن 63.8)

''وہ کہتے ہیں کہ اگر لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزّت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے حالانکہ عزّت تو خدا کی ہے اور اس کے رسول کی، اور مومنوں کی ہے، لیکن منافق لوگ نہیں جانتے''۔

The hadith designate the pilgrimage as one of the five pillars of Is'lam and specify that it should be performed by every Muslim at least once in his life, provided that this does not cause hardship to his family. They describe in minute detail the clothing and deportment of the pilgrim and the prayers and rituals which he must perform. They also merits of Medina.

حدیث حج کو اسلام کے ارکان میں شامل کرتی ہے جو ہر مسلمان کو زندگی میں ایک دفعہ ضرور کرنا چاہیئے بشرطیکہ یہ خاندان پر گراں نہ ہو اور احادیث لباس اور رہن سہن کی تفصیل بتاتی ہیں۔ مدینہ کے فضائل کا بھی ذکر ہے۔

'A'isha, the mother of the believers, said, 'Messenger of God, we consider jihad the most excellent deed. So couldn't we engage in jihad?' - 'No,' he answered, 'but the most excellent jihad is the pilgrimage which has been performed devoutly.' SB 2.164

ام المومنین عائشہ نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ جہاد بڑی مقبول عبادت ہے۔ کیا ہم عورتیں بھی جہاد میں شریک ہو سکتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "نہیں مگر بہترین جہاد حج ہے جو دل سے کیا جائے۔

(ص ب2.164)

Anyone who performs the pilgrimage in order to please God, and while accomplishing it, does not have sex with his wife or behave immorally, will return

جو شخص بھی اللہ کی خوشنودی کے لیئے حج کرتا ہے اور اس دوران میں اپنی بیوی سے جنسی ملاپ سے پرہیز کرتا ہے اور برے اعمال نہیں کرتا تو وہ اتنا پاک صاف گھر واپس آتا ہے جتنا وہ اپنی پیدائش کے دن تھا۔

(ص ب2.164ابوہریرہ)

home as he was on the day of his birth.

SB 2.164, Abu Hurayra

After Gog and Magog have appeared, don't fail to perform the pilgrimage or to visit Mecca. SB 2.182, Abu Sa'id al-Khudri

جب یاجوج ماجوج نازل ہوجائیں تو حج کرنے یا عمرہ کرنے کو نہ بھولیں۔ (ص ب2.182۔ ابوسعید خدری)

The person who destroys the Kaaba will be Old Thin Legs, an Abyssinian.

SB 2.184, Abu Hurayra

جو شخص کعبہ کو منہدم کریگا وہ پتلی ٹانگوں والا حبشی ہوگا۔

(ص ب2.184۔ ابوہریرہ)

I have received the order to go to a city which will devour the other cities. Some people call it Yathrib, but its name is Medina, the city which expels dishonest folk from its bosom as the bellows of the smithy drives out impurities from iron.

SB 3.26, Abu Hurayra

مجھے ایسے شہر کو ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو دوسرے شہروں کو ہضم کریگا۔ لوگ اسے یثرب کہتے ہیں لیکن اسکا نام مدینہ ہے جو بے ایمانوں کو اپنے اندر سے ایسے خارج کرتا ہے جیسے لوہار کی دھونکی لوہے میں ملاوٹ کو۔ (ص ب3.26۔ ابوہریرہ)

Faith will take refuge in Medina as a snake takes refuge in its hole.

SB 3.27, Abu Hurayra

ایمان مدینہ میں ایسے پناہ لے گا جیسے سانپ اپنی بل میں۔

(ص ب3.27 ابوہریرہ)

The terror caused by the Antichrist will not penetrate Medina, for this city will then have seven gates with two angels stationed at each of them.

SB 3.28, Abu Bakr

دجال کا فتنہ مدینہ میں نہیں گھس سکے گا کیونکہ اسوقت مدینہ کے ساتھ دروازے ہونگے جب کہ ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دیں گے۔

(ص ب 3.28 ابوبکر)

O God, grant Medina double the blessings you have bestowed on Mecca.

SB 3.29, Anas

اے اللہ مدینہ پر اپنا فضل نازل کیجئے مکّہ پر اپنے فضل سے دگنا۔

(ص ب 3.29 انس)

O God, make us have for Medina the affection we had for Mecca, or even greater affection. O God, bless us in this city, by causing our measures to be full. Make this city healthy for us and transfer its fevers to Juhfa.

SB 3.30, 'A'isha

اے اللہ مدینہ کی محبت ہمارے دل میں ڈال جیسی محبت ہم کو مکّہ سے تھی بلکہ اس سے زیادہ۔ اے اللہ ہمارے پیمانوں کو بھر دیجئے اور ہم پر اپنی برکات نازل فرمایئے۔ اے اللہ اس شہر کو ہمارے لیئے صحت مند بنایئے اور یہاں کے بخار کو جحفا کی طرف بھگا دیجئے۔

(ص ب 3.30۔ عائشہ)

Between my house and my pulpit there is one of the gardens of Paradise.

SB 2.77, 'Abdallah b. Zayd al-Mazini

میرے حجرے اور منبر کے درمیان جنّت کے باغوں کی ایک کیاری ہے۔

(ص ب 2.77۔ عبداللہ بن زید المازنی)

The Fast of Ramadan

Ramadan, the ninth month of the lunar calendar, is the month in which the revelation of the Qur'an began. Throughout this month, Muslims are required to abstain from eating, drinking and sexual intercourse between sunrise and sunset. All three activities are permitted at night-time 'until the moment when you can distinguish the white thread from the black thread' (Q 2.183-7).

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۔ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(سورۃ ۲، آیت ۷)

Allah hath set a seal- On their hearts and on their hearing.- And on their eyes is a veil;- Great is the chastisement- They (incur).

رمضان کا روزہ

قمری سال کا نواں مہینہ رمضان وہ مہینہ ہے جب قرآن کریم کا نزول شروع ہوا۔ مومنوں کو پورے مہینہ میں دن کے اوقات میں کھانے پینے اور جنسی عمل سے پرہیز کرنے کا حکم ہے۔ یہ تینوں اعمال کی رات کے اوقات میں اجازت ہے۔ دن کے اوقات طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے درمیان میں وہ ہیں جب سفید دھاگے اور کالے دھاگے میں فرق نظر آئے۔ وہ رات جب حضور ﷺ پر نزول قرآن ہوا اسکو لیلۃ القدر (قدرت بہ معنی طاقت اور فیصلہ) کہتے ہیں اور اس رات (کی عبادت) کو قرآن ایک ہزار راتوں کے برابر قرار دیتا ہے۔ (ق2.7-183)

ترجمہ: (قرآن 2.7)

''اللہ نے اُن کے دِلوں پر اور اُن کے کانوں پر مُہر لگادی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے''۔

يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَo (سورۃ۲، آیت ۱۸۳)

O ye who believe!- Fasting is prescribed to you- As it was prescribed- To those before you,- That ye may (learn)- Self-restrat.

ترجمہ: (قرآن 2.183)

"اے مومنو! تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا، تا کہ تم متقی ہو جاؤ"

The actual night on which Muhammad ﷺ received his call is known as the Night of Power. The Qur'an describes it as 'better than a thousand months' (Q 97.3).

جس رات میں قرآن کریم کا نزول ہوا اسکو لیلۃ القدر کہتے ہیں۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍo

(سورۃ۹۷، آیت ۳)

The Night of Power- Is better than- A thousand Months.

ترجمہ: (قرآن 97.3)

"عزت والی رات ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے"۔

In Paradise there is a gate called al-Rayyan. Those who have fasted will enter by it on the Day of Ressurrection. There will be an announcement asking, 'Where are those who have fasted?' Then

جنت میں ایک دروازہ ہے ریان۔ حشر کے دن روزہ دار اس دروازے سے جنت میں داخل ہونگے۔ منادی ہوگی کہ کہاں ہیں روزہ دار۔ روزہ دار اٹھیں گے اور ان کے علاوہ کوئی اور اس دروازے سے داخل نہیں ہوگا انکے داخلے کے بعد وہ دروازہ مستقل بند کر دیا جائیگا

they will get up, and none but they will enter by that gate. As soon as they have entered, the gate will be closed and no none else will enter that way.

SB 3.32, Sahl

اورکوئی اس دروازے سے داخل نہیں ہوگا۔

(ص ب3.32 سہل)

When Ramadan arrives, Heaven's gates are opened, Hell's gates are closed and the demons are chained up.

SB 3.33, Abu Hurayra

جب رمضان آتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اور جہنّم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیر ڈال دی جاتی ہے۔

(ص ب3.33 ابوہریرہ)

The fast gives protection from Hell. The person who fasts should not have sex or behave foolishly. If someone picks a quarrel with him, he should simply say he is fasting and repeat it if necessary. I swear by Him who holds my life in His hands, that the staleness of the mouth of a person who is fasting is more agreeable to God than the smell of musk. God has said, 'To fast for Me is to give up eating, drinking and satisfying your passions. The fast is for My sake

روزہ جہنّم کے خلاف ڈھال ہے۔روزہ دار کو جنسی عمل سے پرہیز کرنا چاہیئے اور دوسرے غلط اعمال سے بچنا چاہیئے۔اگر کوئی اس سے جھگڑا کرے تو اسکو صرف یہ کہنا چاہیئے کہ وہ روزے سے ہے اور اگر ضروری ہو تو اس بات کو دہرانا چاہیئے۔میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جسکے قبضہ میں میری جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''میرے لیے روزہ رکھنے کا مطلب ہے کہ کھانے پینے اور نفس کی خواہشوں سے پرہیز کیا جائے روزہ میرے لیئے ہے اور میں اسکا اجر دونگا اور اسکے اعمال کی جزا گنی ہوگی۔

(ص ب3.31 ابوہریرہ)

and I will recompense the person who fasts and repay all his good actions tenfold.' SB 3.31, Abu Hurayra

As for the person who will not give up speaking and prectising falsehood, God doesn't require him to give up his food and drink! SB 3.33, Abu Hurayra

وہ شخص جو جھوٹ بولنے اور گمراہی کے اعمال کرنے سے باز نہیں آتا اللہ کو اسکے کھانا پانی چھوڑنے کے عمل کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(ص ب3.33 ابوہریرہ)

Do not begin the month of fasting until you have seen the crescent of the new moon, and do not terminate the month of fasting until you have seen next new moon. If it is obscured by clouds when you think it should be visible, add an extra day. SB 3.34, 'Abdallah b. 'Umar

رمضان کا مہینہ چاند دیکھنے سے پہلے شروع نہ کرو اور نئے مہینہ کا چاند دیکھنے سے پہلے ختم نہ کرو۔ اگر وہ بادلوں کی وجہ سے نظر نہیں آتا جب کہ تمھارے حساب سے اسے نظر آنا چاہیئے تو ایک دن بڑھالو۔

(ص ب 3.34 عبداللہ بن عمر)

We are an illiterate nation. We don't write and we don't perform calculations. The month varies in length - sometimes it has twenty-nine days, sometimes thirty. SB 3.35, Ibn 'Umar

ہم لوگ پڑھے لکھے لوگ نہیں ہیں اور ہم کو حساب نہیں آتا۔ مہینہ کا دورانیہ تبدیل ہوتا رہتا ہے کبھی انتیس دن اور کبھی تیس دن۔

(ص ب 3.35۔ ابن عمر)

'Adiyy b. Hatim said, 'When the verse "...until the moment when you can distinguish the white thread from the black thread..." was revealed, I went and took a black cord and a white cord and put them beneath my pillow. During the night I looked at them and was unable to distinguish between them. Early in the morning I went and found the Messenger of God and told him. He replied, "The two threads are the blackness of the night and the whiteness of the day." '

SB 3.36

عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ جب آیت نازل ہوئی کہ اس وقت تک جب تم سفید دھاگے اور کالے دھاگے میں تمیز کر سکو۔۔۔۔۔تو میں نے ایک کالی رسّی اور ایک سفید رسّی اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لی۔ رات کو میں نے دیکھا تو میں انکا فرق نہیں دیکھ سکا۔ صبح سویرے میں حضور ﷺ کے پاس گیا تو حضور نے فرمایا کہ یہ دونوں دھاگے رات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی ہیں۔ (ص ب 3.36)

Eat a light meal before daybreak during Ramadan. A blessing is attached to this meal.

SB 3.38, Anas b. Malik

روزے کے دنوں میں صبح ہونے سے پہلے ہلکا کھانا کھالو (سحری کھانا) اس کھانے میں برکت شامل ہے۔

(ص ب 3.38۔ انس بن مالک)

The person who inadvertently eats and drinks should continue the fast, because it is God who made him eat and drink.

SB 3.40, Abu Hurayra

جو شخص روزے میں بھول کر کچھ کھا پی لے تو وہ روزہ کو جاری رکھے کیونکہ کھانے اور پینے کی بھول اللہ کی طرف سے تھی۔

(ص ب 3.40 ابوہریرہ)

When you break the fast, do so with dates. If you cannot find any dates, break the fast with water, because it is pure. MM 1990, IH, T, AD,IM & DR, Salman b. 'Amr

روزہ کھجور سے افطار کرو اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرو کیونکہ یہ پاک ہے۔ (مشکواۃ1990)

It is not an act of piety to fast while on a journey. SB 3.44, Jabir b. 'Abdallah

سفر کے دوران روزہ رکھنے کی کوئی فضیلت نہیں ہے۔
(ص ب جابر بن عبداللہ)

Is it not the case that a woman stops praying and fasting during her periods? This is a lightening of her religious obligations. SB 3.45, Abu Sa'id

جب عورت خاص دنوں میں نماز نہیں پڑھتی اور روزہ نہیں رکھتی تو کیا یہ اسکے فرائض کو آسان بنانا نہیں ہے؟۔
(ص ب3.45ابوسعید)

The person who observes the fast of Ramadan with faith and attention will obtain the forgiveness of his past faults. The person who prays during the Night of Power with faith and attention will obtain the forgiveness of his past faults.
SB 3.59, Abu Hurayra

جو شخص رمضان میں ایمان اور یقین کے ساتھ روزہ رکھتا ہے وہ اپنے پرانے گناہوں کی معافی پاتا ہے۔ جو شخص لیلۃ القدر میں عبادت کرتا ہے ایمان اور یقین کے ساتھ اپنے پرانے گناہوں کی معافی پالیتا ہے۔ (ص ب3.59ابوہریرہ)

Search for the Night of Power among the odd nights of the last ten nights of the month of Ramadan. SB 3.60, 'A'isha

لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔
(ص ب3.69عائشہ)

'A'isha reported, 'I said, "Messenger of Allah, if I know which night is the Night of Power, what should I say during it?" He said, "Say, 'O Allah you are forgiving, and you love forgiveness, so forgive me.' " ' MM 2091, IH, IM & T

امّ المومنین عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ "اے رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پا جاؤں تو کیا مانگوں" حضور نے فرمایا "کہو اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف کر دے"۔ (مم 2091)

Work, Commerce & Honesty

پیشہ۔کاروبار۔ایمانداری

In the Qur'an we are told that the daytime was created for man to earn his living (Q 78.11).

قرآن نے فرمایا ہے کہ دن حصول معاش کے لیئے بنایا گیا ہے۔ تجارت کی اجازت ہے مگر سود حرام ہے۔ (قرآن 78.11 اور 2.275)

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ (سورۃ ۷۸، آیت ۱۱)

And we have appointed the day for livelihood.

ترجمہ: (قرآن 78.11)

"اور ہم نے دن کو روزی کے حصول کے لئے بنایا"۔

Trade is permitted, but usury is forbidden (Q 2.275).

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۃ ۲، آیت ۲۷۵)

ترجمہ: (قرآن 2.275)

"جو سود کھاتے ہیں تو وہ قبروں سے ایسے اُٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ سودا بیچنا بھی تو ویسا ہی ہے جیسے سود لینا۔ حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام، تو جس کے پاس اللہ کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اسی کا رہا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد، اور جو پھر لینے لگا تو یہ لوگ دوزخی ہو گئے۔ وہ ہمیشہ ہی دوزخ میں جلتے ہی رہیں گے"۔

Those who devour usury- Will not stand except- As stands one whom- The Satan by his touch- Hath driven to madness.-

That is because they say:- "Trade is like usury,"- But Allah hath permitted trade- And forbidden usury.- Those who after receiving- Admonition from their Lord,- Desist, shall be pardoned- For the past; their case- Is for Allah (to judge);- But those who repeat- (The offence) are Companions- Of the Fire: they will- Abide therein (for ever).

Between what is clearly permitted and what is obviously illicit there are doubtful cases. The person who refrains from what he thinks might be sinful will be led to refrain from what is clearly illicit. The person who is inclined to do what he thinks might be sinful will be led to do what is obviously illicit. Sin is God's private pasture; if you graze in its vicinity, you will run the risk of entering it. SB 3.69, an-Nu'man b. Bashir

جو کچھ یقینی جائز ہے اور جو کچھ یقینی ناجائز ہے ان کے درمیان میں کچھ مشتبہ معاملات ہیں۔ جو شخص مشتبہ سے پرہیز کرتا ہے یہ سمجھ کر کہ یہ گناہ ہوسکتا ہے وہ یقینی گناہ سے بھی بچالیا جائے گا۔ جو شخص اس کام کی طرف رجوع کرے گا جو گناہ بھی ہوسکتا ہے وہ یقینی گناہ میں پڑ جائیگا۔ گناہ اللہ تعالٰی کی ذاتی کھیتی ہے۔ جو اس کے آس پاس چرتا ہے وہ اس میں (گناہ میں) ملوث ہوجانے کے خطرے میں ہے۔

(ص ب 3.69 نعمان بن بشیر)

Nobody ever eats a better meal than the one which he has earned whith his own hands. God's prophet, David, used to eat what he gained by the work of his hands.

SB 3.74, al-Miqdam

بہترین رزق جوکوئی شخص کھاتا ہے وہ رزق ہے جو وہ اپنے ہاتھ سے کماتا ہے ۔ اللہ کے رسول داؤد وہ کھاتے تھے جو وہ اپنے ہاتھ سے کماتے تھے۔

(ص ب3.74المقدام)

Rather than beg off people who may or may not give you what you ask for, it is better to take some string and make bundles of firewood to sell so that God may preserve your dignity.

SB 3.149, Az-Zubayr b. al-Awwam

لوگوں سے بھیک مانگنا جو وہ کبھی دیں اور کبھی نہ فروخت کرو اس سے بہتر یہ ہے کہ ایک رسّی کا ٹکڑا لیکر جلانے کی لکڑی کا گٹھا بنا کرتا کہ اللہ تمھاری عزّتِ نفس کو محفوظ کرے۔

(ص ب3.149زبیر بن العوام)

May God have mercy on the prson who is generous when he buys, when he sells and when he asks to be repaid.

SB 3.75, Jabir b. 'Abdallah

اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل کرے جو فیّاضی سے کام لے وہ خریدے اور جب وہ فروخت کرے اور جب وہ معاوضہ کرے۔

(ص ب3.75جابر بن عبداللہ)

There is as much difference between good company and bad as there is between a musk-seller and a blacksmith's bellows. No harm will come to you from the musk-seller; you

اچّھی صحبت اور بری صحبت میں اتنا ہی فرق ہے جتنا ایک مُشک (خوشبو) فروخت کرنے والے میں اور ایک لوہار کی دھونکنی میں۔ مُشک فروخت کرنے والے سے تمھیں نقصان نہیں پہنچے گا یا تو تم مُشک

will either byu some musk or enjoy its scent. But the blacksmith's bellows will burn your body or your clothes, and you will find the air from them foul-smelling.

SB 3.82, the father of Abu Musa

خریدو گے یا اسکی خوشبو سے لطف اٹھاؤ گے لیکن لوہار کی دھونکنی سے تم اپنا جسم یا کپڑے جلاؤ گے اور تم اسکی بو کو ناپسند کرو گے۔

(ص ب 3.82 ابو موسیٰ)

A rich person who defers payment commits an injustice.

SB 3.155, Abu Hurayra

ایک مالدار شخص جو ادائیگی (مزدوری یا قرض) میں دیر کرتا ہے وہ بے انصافی کرتا ہے۔

(ص ب 3.155 ابو ہریرہ)

Return even a needle and thread. Avoid embezzlement, because on the Day of Resurrection it will be a cause of shame for those who resorted to ti.

MM 4023, DR, 'Ubada b. as-Samat

سوئی اور دھاگا بھی واپس کرو۔ خیانت نہ کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن باعث شرمندگی ہوگا۔

(ص ب مشکوٰۃ عبادہ بن صامت)

Jihad and Martyrdom

جہاد اور شہادت

The root meaning of Jihad is striving or expending effort in which blood may, or may not be shed and weapons may or may not be used. The other term used in Qur'an is Qital which is exclusively "Fight with Weapons".

قرآن مسلمان کو حکم دیتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد اور قتال کریں جہاد کے لفظ کے معنی کوشش کے ہیں جسمیں ضروری نہیں کہ ہتھیار کا استعمال ہو جب کہ قتال وہ جہاد ہے جسمیں خون بہے اور ہتھیار استعمال ہوں۔ قرآن میں دونوں الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ قرآن ضمانت دیتا ہے کہ شہدا کے گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔

(Q 2.218 etc)

اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۔ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٥ (سورة ۲، ۲۱۸)

Those who believed- And those who suffered exile- And fought (and strove and struggled)- In the path of Allah,- They have the hope- Of the Mercy of Allah:- And Allah is Oft-forgiving,- Most Merciful.

ترجمہ: (2.218)

"بلاشبہ وہ جو ایمان لائے اور اس کے لئے اپنا وطن چھوڑا اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا تو یہی اللہ کی رحمت کے بھی اُمیدوار ہیں، اور اللہ تو ہے ہی بہت بخشنے والا اور بڑا ہی رحم والا"۔

(Q 2.190 etc).

وَقَاتِلُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ٥

(سورة ۲، آیت ۱۹۰)

ترجمہ: (قرآن 2.190)

"اور تم اللہ کے راستہ میں اُن سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرنا، بلاشبہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا"۔

Fight in the cause of Allah- Those who fight you- But do not transgress limits;- For Allah loveth not transgressors.

(Q 8.41).

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ط وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o (سورۃ ۸، آیت ۴۱)

And know that out of- All the booty that ye- May acquire (in war),- A fifth share is assigned- To Allah, and to the Messenger,- And to near relatives,- Orphans, the needy,- And the wayfarer,- If ye do believe in Allah- And in the revelation- We sent down to our Servant- On the Day of Discrimination- The Day of the meeting- Of the two forces.- For Allah hath power- Over all things.

ترجمہ: (قرآن 8.41)

''اور جان لو کہ جو چیز تم بطور غنیمت کے حاصل کرو اس میں پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا ہے اور ایک حِصّہ آپ کے اہلِ قرابت کا، اور یتیموں کا، اور محتاجوں کا، اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندہ (محمدؐ) پر فیصلہ کے دِن جس دن دو جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل کی، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

(Q 3.195).

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ○

(سورة ۳، آیت ۱۹۵)

ترجمہ: (قرآن 3.195)

''سو اُن کے رب نے اُن کی درخواست منظور کر لی کہ میں تم سے کسی عمل کرنیوالے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو، تم آپس میں ایک دوسرے کے جزو ہو، سو جو اپنے وطن کو چھوڑ کر نکلے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں تکلیفیں اُٹھائیں اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے تو ضرور میں اُن کے گناہ معاف کر دوں گا اور باغات میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بدلہ ملے گا اللہ کی طرف سے، اور اللہ کے پاس تو اچھا ہی بدلہ ہے''۔

And their Lord hath accepted- Of the, and answered them:- "Never will I suffer to be lost- The work of any of you,- Be ha male or female:- Ye are members, one of another:- Those who have left their homes,- And were driven out therefrom,- And suffered harm in My Cause,- And fought and were slain,- Verily, I will blot out- From them their iniquites,- And admit them into Gardens- With rivers flowing beneath:- A reward from Allah- And from Allah- Is the best of rewards."

کفار کے خلاف جہاد کرو۔ اپنے مال سے اپنی جان سے اور اپنی زبان سے۔

(مشکوٰۃ 3821 انس)

Strive against the idolaters with your property, your lives and your tongues.

MM 3821, AD, N & DR, Anas

A single step on active service for Allah at the beginning or end of the day is preferable to this world and all that it contains. SB 4.20, Sahl b. Sa'd

ایک واحد قدم اللہ کی راہ میں عملی جہاد میں شروع میں یا آخر میں اس دنیا کی تمام دولت سے زیادہ بہتر ہے۔

(ص ب 4.20 سہل)

I have received orders to fight against people until they say that there is no Allah but Allah. The person who says this has nothing to fear from me as regards his person or his possessions, provided he fulfils his religious duties. It is Allah who wil reckon with him.

SB 4.58, Abu Hurayra

مجھے حکم ہے کہ میں ان سے لڑوں جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں۔ جب وہ یہ کہیں تو ان کو مجھ سے کوئی خطرہ نہیں نہ جسم و جان کا نہ املاک کا اگر وہ اپنا مذہبی فریضہ ادا کرتے رہیں۔

(ص ب ابو ہریرہ)

The fire of Hell will not touch the feet that are covered in dust gathered in active service of Allah. SB 4.25, Abu 'Abs

جہنم کی آگ ان قدموں کو نہیں چھوئے گی جو اللہ کی راہ میں عملی جہاد کرتے ہوئے گرد آلود ہوں۔ (ص ب 4.25 ابو عباس)

March in the name of God, with God's aid and in accordance with the religion of the Messenger of God. Do not kill the old and feeble, young children or

آگے بڑھو اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ اللہ کے رسول کے دین پر قائم رہ کر۔ بوڑھوں اور کمزوروں (بیماروں؟) اور بچوں اور عورتوں کو قتل نہ کرو۔ اپنے امیر سے دھوکا نہ کرو لیکن اپنا جائز حق مال

women. Do not defraud your leader, but collect your rightful share of the booty. Act well and show kindness, because God loves those who show kindness.

MM 3956, AD, Anas

غنیمت سے وصول کرو۔ صالح عمل کرو اور رحمدلی کا برتاؤ کرو کیونکہ اللہ رحم کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(مشکواۃ 3956 انس بن مالک)

O Men, do not yearn to encounter the enemy. Rather ask God to preserve you. Then, when you do encounter them, show endurance and know that Paradise is in the shadow of your sabres.

SB 4.62, Salim Abu an-Nadr

اے لوگو دشمن سے مڈبھیڑ کی تمنا نہ کرو۔ اسکے بجائے اللہ سے تحفظ مانگو لیکن جب دشمن سے سامنا ہو جائے تو استقلال اور ثابت قدمی دکھاؤ اور یاد رکھو کہ جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔

(ص ب 62 سالم ابونضر)

Chosrose will perish and there will be no Chosrose after him. Caesar will certainly perish too and there will be no Caesar after him. Their treasures will be shared out in God's cause.

SB 4.77, Abu Hurayra

خسرو ہلاک ہو جائیگا اور اسکے بعد کوئی خسرو نہیں ہوگا۔ سیزر یقینی ہلاک ہوگا اور اسکے بعد کوئی سیزر نہیں ہوگا اور ان کے خزانے اللہ کی راہ میں بٹ جائینگے۔ (ص ب 4.77 ابوہریرہ)

Abu Musa al-Ash'ari said, 'Once we were with the Prophet and had climbed the side of a valley. We raised our

ابوموسیٰ اشعری نے کہا کہ ہم لوگ ایک دفعہ حضور کے ساتھ تھے جب حضور ایک چٹان پر چڑھے۔ ہم نے زور سے آواز لگائی "اللہ اکبر" "سبحان اللہ"۔ حضور نے ہم سے فرمایا۔ "اپنے آپ پر قابو رکھو۔ جس

voices to shout "Allah is Greatest" and "All praise to God". The Prophet said to us, "Restrain yourselves! The One whom you invoke is neither deaf nor absent; he is with you. He is all-hearing and close. Blessed be His name and exalted His majesty!" '

SB 4.69, Abu Musa al-Ash'ari

کوتم پکار رہے ہو وہ نہ بہرا ہے نہ غائب ہے۔ وہ تمھارے ساتھ ہے۔ وہ سب کچھ سن رہا ہے قریب ہے۔ مبارک ہے اسکا نام اور عظیم ہے اسکی ذات''۔

(ص ب 4.69 ابوموسیٰ الاشعری)

This religion will never cease to exist. A party of Muslims will always fight for it until the Hour comes to pass.

MM 3801, M, Jabir b. Samura

یہ دین کبھی ختم نہیں ہوگا۔ مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ اسکے حق میں جنگ کرتی رہے گی یہاں تک کہ وقت موعود آجائے۔

(مشکواۃ 3801 جابر بن ثمورا)

During the night I had a vision of two men who came to me and ascended with me to the tree which marks the confines of Paradise. Then they took me into a house which was finer and more magnificent than any I had ever seen. They said to me, 'This house is the dwelling of the martrys.' SB 4.20, Samura

رات کے وقت میں نے ایک بشارت دیکھی۔ دو افراد آئے اور میرے ساتھ اس درخت تک چڑھ کر گئے جو جنت کے کنارے ہے۔ وہاں وہ مجھے ایک محل میں لے گئے جوان سب سے بہتر تھا جو میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ انھوں نے مجھ سے کہا۔ ''یہ شہیدوں کا گھر ہے''۔

(ص ب 4.20 ثمورا)

Nobody who enters Paradise will want to return to this world, no matter what earthly goods he possessed. The sole exception is the martyr. He will yearn to return to this world to be killed again ten times over, knowing what he does of the honours awaiting him.

SB 4.26, Anas b. Malik

کوئی شخص جو جنّت میں جائیگا وہ اس دنیا میں واپس آنے کی خواہش نہیں کرے گا۔ سوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں شہید ہوا۔ وہ اس دنیا میں آنے کی خواہش کرے گا دس دفعہ کہ پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو جب اسکو شہادت کا مرتبہ معلوم ہوگا۔ (ص ب انس بن مالک)

Whoever meets God without bearing any trace of having engaged in jihad, meets God with a defect in him.

MM 3835, T & IM, Abu Hurayra

جب کوئی شخص اللہ سے اس حالت میں ملتا ہے کہ اس پر جہاد کا کوئی نشان نہیں ہوتا تو وہ اللہ سے ایک خامی کے ساتھ ملتا ہے۔

(مشکواۃ ابو ہریرہ)

On the Day of Resurrection, the wounds received by Muslims in holy war will have the precise form they had when they were inflicted, and blood will gush from them again. It will be the colour of blood, but it it will smell like musk.

SB 1.68, Abu Hurayra

قیامت کے دن جہاد میں لگے ہوئے زخم اسی جگہ اسی طرح نظر آئینگے جیسے وہ دنیا میں تھے اوران میں سے خون ابلتا ہوگا۔ وہ صرف خون کے رنگ کا ہوگا اسمیں سے مُشک کی خوشبو پھوٹتی ہوگی۔

(ص ب1.68 ابو ہریرہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو شخص کسی بیوہ کی یا مفلس کی مدد کرے گا اسکو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا جہاد میں شریک ہونے والے کو یا اسکو جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔ (ص ب 7.80 ابوہریرہ)

Anyone who helps a widow or a pauper will gain as much merit as a person who engages in holy war or who prays at night and fasts by day.

SB 7.80, Abu Hurayra

The Merits of the Companions

فضائلِ صحابہ

The best people of my community are my contemporaries and supporters; then those of the next generation; then those of the generation after that.

SB 5.2, 'Imran b. Husayn

میری امّت کے بہترین لوگ میرے صحابہ اور مددگار ہیں ان کے بعدوہ جودوسری نسل میں ہیں اوران کے بعدوہ جوتیری نسل میں ہیں۔

(ص ب5.2 عمران بن حسین)

Anas b. Malik said, 'The Prophet, accompanied by Abu Bakr, 'Umar and 'Uthman, went up Mount Uhud and it began to tremble beneath them. Tapping the earth with his foot, the Prophet said, "Stand firm, Uhud, for you only have a prophet, a sincere friend and two martyrs standing on you." ' SB 5.14

انس بن مالک نے کہا کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر حضرت عمر اور حضرت عثان کے ساتھ احد کے پہاڑ پر چڑھے۔ اور احد پہاڑ ہلنے لگا (کانپنے لگا) زمین کوٹھوکر لگاتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''ساکن ہوجا احد تمھارے اوپر ایک پیغمبر ایک رفیق خالص اور دوشہدا ہیں''۔ (ص ب5.14 انس)

Anas reported that Abu Bakr said, 'When I was with the Prophet in the cave, I said to him, "If one of them were to think of looking beneath his feet he would see us." He replied, "Abu Bakr,

حضرت انس مالک سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ میں جب رسول خدا ﷺ کے ساتھ غار میں تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ''اگر ان (کافروں) میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو وہ ہم کو دیکھ لے گا''۔ حضور نے فرمایا کہ ''ابوبکر تم کیا سمجھتے ہو کہ ان دوآدمیوں کو کیا ہوگا جب اللہ ان کے ساتھ تیسرا موجود ہے۔ (ص ب5.4)

what do you think could happen to two people who have God with them as the third?" '

SB 5.4

If I had to choose a bosom friend from my people it is Abu Bakr whom I would choose. Yet why choose him as a bosom friend, when in Islam he is my brother and companion!

SB 5.5, Ibn 'Abbas

اگر مجھے اپنی امّت میں سے کسی کو دلی دوست بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کا انتخاب کرتا۔ مگر میں ایسا کیوں کروں جب وہ اسلام میں میرے بھائی ہیں اور رفیق۔

(ص ب 5.5 ابن عباس)

In my sleep I had a vision of myself drawing water from a well with a bucket attached to a pulley. Then Abu Bakr came and drew one or two buckets with some difficulty; God will forgive him! Next 'Umar b. al-Khattab arrived and the bucket was transformed into a large one. I have never seen a chief of his people do such wonderful things! So everyone was able to quench his thirst and rest.

.SB 5.13, 'Abdallah b. 'Umar

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنویں میں سے پانی کھینچ رہا ہوں۔ پھر ابوبکر آ گئے اور انھوں نے ایک دو ڈول کھینچے کچھ مشکل سے اللہ انھیں معاف کرے۔ پھر عمر بن خطّاب آ گئے اور ڈول بڑا ہو گیا مگر میں نے نہیں دیکھا کہ کسی گروہ کے سردار نے اپنے لوگوں کی ایسی خدمت کی ہو۔ تمام لوگوں نے اپنی پیاس بجھالی۔

(ص ب 5.13 عبداللہ بن عمر)

'Uthman, God may dress you in a shirt. If they want to divest you of it don't take it off for them. MM 6068, T & IM, 'A'isha

عثمان اللہ تم کو قمیص عطا کرے۔ اگر وہ تم سے چاہیں کہ تم اسے اتار دو تو نہ اتارنا۔ (مشکوٰۃ 6068 عائشہ)

According to sa' b. a. Waqqas the Prophet said to 'Ali, 'Are you not pleased that your position in relation to me is that if Aaron in relation to Moses?'

SB 5.24

سعد بن وقاص سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "علی کیا تم خوش ہو کہ تمھاری حیثیت میرے ساتھ ایسی ہے جیسی ہارون کی موسیٰ کے ساتھ۔ (ص ب 5.24)

'Ali is special to me and I am special to him; he is the supporting friend of every believer. MM 6081, T, 'Imran b. Husayn

علی میرے لیئے خاص ہے اور میں علی کے لیئے خاص ہوں۔ وہ تمام مومنین کے لیئے دوست اور سہارا ہے۔

(مشکوٰۃ 6081 عمران بن حسین)

Fatima is part of me; whoever upsets her upsets me.

SB 5.26, al-Miswar b. Makhrama

فاطمہ میرا حصّہ ہے۔ جو فاطمہ کو آزردہ کرتا ہے وہ مجھ کو آزردہ کرتا ہے۔ (ص ب 5.26 مخرمہ)

Hasan and Hussein are my two joys in this world. MM 6155, Ibn 'Umar

حسن اور حسین اس دنیا میں میری دو خوشیاں ہیں۔

(مشکوٰۃ 6155 ابن عمر)

The sky has not cast shade, nor the earth raised up green plants growing

آسمان نے کسی انسان پر سایہ نہیں کیا اور زمین نے کسی کے لیئے

luxuriantly, for anyone who more resembles Jesus son of Mary in truthfulness and trustworthiness than Abu Dharr. MM 6230, Abu Dharr

رویدگی نہیں کی جو عیسی ابن مریم سے ابوذر کے مقابلہ میں زیادہ مشابہت رکھتا ہو۔ سچائی اور امانت کے لحاظ سے۔

(مشکواۃ 6230)

The Qur'an

The Qur'an itself stresses that the revelations were in Arabic (Q 12.2, 46.12 etc).

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۝

(سورۃ ۱۲، آیت ۲)

We have sent it down- As an Arabic Qur'an,- In order that ye may- Learn wisdom.

وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ۝

(سورۃ ۴۶، آیت ۱۲)

When before it there was the Scripture of Moses, an example and a mercy: and this is a confirming Scripture in the Arabic language, that it may warn those who do wrong and bring good tidings for the righteous.

قرآن

قرآن خود زور دیتا ہے کہ وہ عربی زبان میں نازل ہوا (خیال اور الہام کے طور پر نہیں) قرآن کی آیات 12.2 اور 46.12 میں ہم کو بتایا جاتا ہے کہ صبح کے وقت کی قرآنی تلاوت کو فرشتے سنتے ہیں۔ اور قرآن کی مختلف سورتوں اور مطالب کے متعلق بہت سی حدیثیں ہیں۔

ترجمہ: (قرآن 12.2)

''ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو''۔

ترجمہ: (قرآن 46.12)

''اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی، جو لوگوں کے لئے رہنما تھی اور رحمت تھی، اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنیوالی ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے، اور نیکوں کو خوشخبری سنائے''۔

We are also told that recitation of the Qur'an at dawn is witnessed by angels (Q 17.78).

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۝ (سورۃ ۱۷، آیت ۷۸)

Establish regular prayers- At the sun's decline- Till the darkness of the night,- And the recital of the Qur-an- In morning prayer- For the recital of dawn is- Witnessed.

ترجمہ: (قرآن 17.78)

"(اے نبی) آپ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نمازیں پڑھا کیجئے کیونکہ قرآن کا پڑھنا صبح کے وقت حضور ملائکہ کا وقت ہے"۔

(اضافہ مولف :۔ دو انگریزی مترجموں مارماڈیوک پکتھال اور عبداللہ یوسف علی نے "مشہود" کے لیے لفظ گواہ Witness لیا ہے۔ فیوض القرآن میں سیّد حامد حسن بلگرامی نے کہا "ملائکہ حاضر ہوتے ہیں"۔ "اسرارِ حضوری بھی کھلتے ہیں" سید مودودی نے صرف یہ کہا کہ "فجر میں قرآن مشہود ہوتا ہے" مگر تفسیر میں فرشتوں کے قرآن سننے کا ذکر کیا ہے۔

There are many hadith about Qur'anic interpretation and about the merits of the various suras.

The worthiest of you is the one who learns the Qur'an and then teaches it.

SB 6.236, 'Uthman b. 'Affan

تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھتا اور سکھاتا ہے۔

(ص ب 6.236 عثمان بن عفان)

A believer who recites the Qur'an is like a citron which smells good and tastes good. A believer who doesn't recite the

جب ایک مومن قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو وہ ایک لیموں کی طرح ہے جو خوشبو بھی دیتا ہے اور ذائقہ بھی اچھا ہے۔ وہ مومن جو قرآن نہیں

Qur'an is like a date which has no scent but tastes sweet. A hypocrite who recites the Qur'an is like a myrtle berry which smells good but tastes bitter. A hypocrite who doesn't recite the Qur'an is like a colocynth (Babool Flower) which has no scent and tastes bitter.

SB 7.99, Abu Musa al-Ash'ari

پڑھتا ہے کھجور کی طرح ہے کہ خوشبو نہیں ہے مگر ذائقہ میٹھا ہے۔ جب منافق قرآن پڑھتا ہے تو وہ جنگل کی بیری کی طرح ہے کہ خوشبو اچھی ہے مگر ذائقہ تلخ وہ منافق جو قرآن نہیں پڑھتا ہے ببول کے پھول کی طرح ہے کہ خوشبو نہیں ہے اور ذائقہ کڑوا۔

(ص ب 7.99 ابو موسیٰ اشعری)

Take great care with the Qur'an, for I swear by Him who holds my life in His hands that it can slip away from you more easily than camels escape the cords with which they are hobbled.

SB 6.238, Abu Musa

قرآن کی سخت حفاظت کرو۔ میں اس ذات کی قسم کھا کے کہتا ہوں جس ہاتھ میں میری جان ہے کہ یہ تمھارے ہاتھ سے زیادہ آسانی سے پھسل کر چھوٹ سکتا ہے بہ نسبت ایک اونٹ کے جو اپنی رسّی سے نکل بھاگے۔ (ص ب 6.238 ابو موسیٰ)

A person in whose breast there is nothing of the Qur'an is like a ruined house.

MM 2135, T & DR, Ibn 'Abbas

وہ سینہ جس میں قرآن کا کوئی حصہ نہیں ہے ایک ویرانہ کی طرح ہے۔

(مشکواۃ 2135 ابن عباس)

Abu Hurayra reported that the Messenger of God said, 'Would you be pleased if you went home and found

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ ''کیا تم خوش ہو گے کہ جب تم گھر واپس جاؤ تو تین موٹی گابھن اونٹنیاں تمھیں

three big fat pregnant she-camels?' 'Yes!' we replied. He said, 'Three verses of the Qur'an recited during prayer are better than three big fat pregnant she-camels.' MM 2111, M

ملیں" - "ہاں رسول اللہ" ہم نے جواب دیا۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کی تین آیات نماز میں تلاوت کی ہوئی اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

(مشکواۃ 2111)

'Say: He is God, the One' (Q 112.1) is equivalent to a third of the Qur'an.

MM 1227, M, Abu ad-Dara'a

کہو کہ "اللہ ایک ہے" - یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(مشکواۃ 1227 ابودردا)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(سورۃ ۱۱۲)

ترجمہ: (قرآن 112)

"اے نبی! کہہ دو وہ اللہ ایک ہے" -

Say: He is Allah,- The One;- Allah, the Eternal, Absolute;-He begetteth not,- Nor is He begotten;- And there is none- Like unto Him.

The translation of the rest of Sura Ikhlas. The Purity Say; He is Allah the one; Allah the Eternal Absolute; He begoteth not nor is He kegotten; And there is none like unto him.

(سورہ اخلاص کا پورا ترجمہ جو اس حدیث کا حصّہ معنوی طور پر ہے۔
اے نبی کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اسکا نہ کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ کوئی اسکے برابر ہے)۔

A person who has an excellent knowledge of the Qur'an is with the noble pious scribes (cf. Q 80.15f).

بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ۙ (سورۃ۸۰،آیت۱۵)

(Written) by the hands- Of scribes

ترجمہ: (قرآن 80.15)

''جومکرم اورنیک ہیں''۔

A person who recites the Qur'an and keeps trying to pronounce the difficult passages where he gets tongue-tied, will have a double reward.

MM 2112, B & M, 'A'isha

ایک شخص جوقرآن میں پوری مہارت رکھتا ہے وہ قرآن کے بزرگ مفسّرین میں سے ہے ایک شخص جوقرآن کی تلاوت کرتا ہے اور مشکل الفاظ کی ادائیگی کی کوشش کرتا ہے جب اسکی زبان جواب دے دیتی ہے اسکو دہرا ثواب ملے گا۔ (مشکواۃ 2112 عائشہ)

If the Qur'an were wrapped in a skin and then thrown into the fire it would not burn (i.e. a person who learns it by heart and acts on it will not burn in Hell).

MM 2140, DR, 'Uqba b 'Amir

اگر قرآن کو لباس پہنا دیا جائے اور پھر آگ میں ڈال دیں تو وہ نہیں جلے گا۔ (اسکا مطلب مفسّرین یہ دیتے ہیں کہ جس شخص نے قرآن کو حفظ کرلیا ہے وہ جہنم میں نہیں جلے گا)۔

(مشکواۃ 2140 عقبہ بن امیر)

Ibn 'Umar reported that the Messenger of God said, 'These hearts become rusty just as iron becomes rusty when it

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قلوب زنگ آلود ہوجاتے ہیں جیسے لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے جب اسپر پانی لگ

comes into contact with water.' Someone said, 'Messenger of God, what is the remedy?' He replied, 'Frequent recollection of death and recitation of the Qur'an. MM 2168, BQ, Ibn 'Umar (w)

جاتا ہے۔ کسی نے پوچھا کہ ''حضور اسکا کیا علاج ہے؟'' حضور نے فرمایا کہ موت کا بار بار خیال کرنا اور قرآن کی تلاوت۔

(مشکواۃ 2168 ابن عمر)

Adorn the Qur'an with your voices.
MM 2199, IH, IM, AD & DR, Bara's b. 'Azib

قرآن کی تزئین اپنی آواز سے کرو (قرآن کو اپنی آواز سے زینت دو)۔ (مشکواۃ 2199 براء بن عازب)

Love the Arabs for three reasons: because I am an Arab, because the Qur'an is in Arabic, and because Arabic is the language spoken in Paradise.
MM 5997, BQ, Ibn 'Abbas (w)

عربی زبان سے تین وجوہ سے محبت کرو کیونکہ میں عرب ہوں۔ اور قرآن عربی میں ہے اور عربی جنت کی زبان ہے۔

(مشکواۃ 5997 ابن عباس)

بسم الله الرحمن الرحیم

Food and Etiquette at Meals

غذا۔ کھانے کے آداب

The Qur'an permits most foods, including fish (Q 5.96)

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۔ وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ٥

(سورۃ۵، آیت ۹۶)

Lawful to you is the pursuit- Of water-game and its use- For food,-for the benefit- Of yourselves and those who- Travel; but forbidden- Is the pursuit of land-game:- As long as ye are- In the Sacred Precincts- Or in the state of pilgrimage- And fear Allah, to Whom- Ye shall be gathered back.

and carrion, blood, pork and all animals which have been beaten to death or strangled or which have been slaughtered in the name of any but God (Q 5.3).

قرآن کریم تقریباً تمام کھانے کی چیزوں کی اجازت دیتا ہے معہ مچھلی کے اور اس شکار کے جو شکاری کتّوں کی مدد سے حاصل کیا جائے۔ قرآن صرف مردار اور سوّر کا گوشت اور خون اور وہ جانور جو لکڑی وغیرہ کی ضرب سے مارے جائیں یا دم گھونٹ کر مارے جائیں یا جن کے اوپر اللہ کے علاوہ کوئی دوسرا نام ذبح کے وقت لیا جائے۔ شراب زمین پر حرام ہے لیکن جنّت میں موجود ہوگی (شراباً طہورا)۔ (قرآن)

ترجمہ: (قرآن 5.96)

''تمہارے لئے دریائی چیزوں کا شکار، اوران کا کھانا حلال کردیا گیا ہے، تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے، اور جنگل کا شکار حرام کی حالت میں حرام کردیا گیا، اور اللہ سے ڈرتے رہو، جس کے پاس تم سب کو جمع کیا جائے گا''۔

ترجمہ: (قرآن 5.3)

''تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جو غیر اللہ کے نام زد کردیا گیا اور جو گلا گھٹنے سے مرجائے، اور جو کسی ضرب سے مرجائے اور جو اونچے سے گر کر مرجائے، اور جو کسی ٹکر سے

مرجائے، اور جس کو درندہ کھانے لگے، مگر جسکو ذبح کر ڈالو وہ جائز ہے، اور جو جانور پرستش گاہ پر ذبح کیا جائے اور یہ کہ تقسیم کرو قرعہ کے تیروں کے ذریعہ سے، یہ سب گناہ ہیں، آج کے دن تمہارے دین سے کافر نااُمید ہوگئے، سوتم اُن سے مت ڈرو، اور مجھ سے ڈرتے رہو، آج کے دِن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے مکمل کر دیا، اور میں نے اپنا انعام تم پر پورا کر دیا، اور میں نے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین کے پسند کیا، پس جو شدّت کی بھوک میں بیتاب ہوجائے (وہ کھالے) بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو بیشک پھر اللہ معاف کرنے والا اور بڑی رحمت والا ہے"۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْاَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ ۵، آیت ۳)

Forbidden to you (for food)- Are: dead meat, blood,- The flesh of swine, and that- On which hath been invoked- The name of other than Allah;- That which hath been- Killed by strangling,- Or by a violent blow,- Or by a headlong fall,- Or by being gored to death;- That which hath been (partly)- Eaten by a wild animal;- Unless ye are able- To slaughter it (in due form);- That which is sacrificed- On stone (altars);- (Forbidden) also is the division- (Of meat) by raffling- With arrows: that is

impiety.- This day have those who- Reject Faith given up- All hope of your religion:- Yet fear them not- But fear me.- This day have I- Perfected your religion- For you, completed- My favour upon you,- And have chosen for you- Islam as your religion.- But is any is forced- By hunger, with no inclination- To transgression, Allah is- Indeed Oft-forgiving,- Most Merciful.

Wine is forbidden on earth (Q 5.90)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

(سورۃ ۵، آیت ۹۰)

O ye who believe!- Intoxicants and gambling,- Sacrificing to stones,- And (divination by) arrows,- Are an abomination,- Of Satan's handiwork:- Ehew such (abomination),- That ye may prosper.

ترجمہ: (قرآن 5.90)

''مومنو! بے شک شراب، جوا، بت، پاسے، یہ چاروں چیزیں ناپاک ہیں، شیطانی کام ہیں، پس ان سے بچتے رہا کرو، تاکہ تم کو نجات ملے''۔

(Q 47.15)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَ اَنْهٰرٌ مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ٥ (سورۃ ۴۷، آیت ۱۵)

(Here is) the description- Of the Garden which- The righteous are promised:- In it are rivers- Of water unstaling;- Rivers of milk- Of which the taste- Never changes; rivers- Of wine, a joy- To those who drink;- And rivers of honey- Pure and clear. In it- There are for them- All kinds of fruits;- And Forgiveness from their Lord,- (Can those in such Bliss)- Be compared to such as- Shall dwell for ever- In the Fire, and be given,- To drink, boiling water,- So that it cuts up- Their bowels (to pieces)?

ترجمہ: (قرآن 47.15)

''جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا جاتا ہے اُس کی تعریف یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں بہتی ہیں جن میں بدبو نہیں ہوگی، اور دُودھ کی نہریں ہیں، جس کا مزہ نہیں بدلتا، شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذیذ معلوم ہوتی ہیں اور شفاف شہد کی نہریں ہیں اور اُنکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی تو کیا یہ لوگ اُن کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے، اور کھولتا ہوا پانی اُنکو پلایا جائے گا، تو وہ اُن کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا''۔

Feed the hungry, visit the sick and set captives free. SB 7.87, Abu Musa al-ash'ari

بھوکے کو کھانا کھلاؤ ۔ بیمار کی عیادت کرو۔ اور قیدیوں کو چھڑاؤ (جرمانے یافدیہ کی ادائیگی کے ذریعہ)۔

(ص ب 7.87 ابوموسیٰ الاشعری)

If you are invited to a marriage feast, go. SB 7.31, 'Abdallah b. 'Umar

اگرتم کونکاح کی دعوت پر بلایا جائے تو جاؤ۔

(ص ب 7.31 عبداللہ بن عمر)

If anyone invites me to dine on a shoulder of mutton, or merely a sheep's trotter, I will accept. SB 3.201, Abu Hurayra

اگر کوئی مجھ کو دعوت پر بلائے بھیڑ کے دست کے گوشت پر یا بھیڑ کے کھر پر (کمترین درجہ کی دعوت) تو میں دعوت قبول کرونگا۔

(ص ب 201 ابوہریرہ)

I don't eat reclining. SB 7.93, Abu Juhayfa

میں لیٹ کر یا ٹیک لگا کر بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا۔

(ص ب 7.93 ابوحذیفہ)

Food which has not had God's name remebered over it, Satan regards as easy prey. MM 4160, M, Hudhayfa

وہ کھانا جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو شیطان کے لیئے آسان شکار ہے۔

(مشکواۃ 4160 حذیفہ)

When a man enters his house and remembers God on entering and at meal-time, Satan says to his minions, 'No shelter for you tonight and no dinner either.' When he enters it without remebering Allah, Satan says, 'Shelter for the night!' Then, if he doesn't

جب انسان اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخلے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے اور کھانے کے وقت بھی تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے تمھارے لیئے نہ رات کی پناہ ہے نہ کوئی کھانا۔ مگر جب انسان گھر میں داخل ہوتا ہے بغیر اللہ کو یاد کیئے تو شیطان کہتا ہے اپنے چیلوں سے کہ تمھیں رات کی پناہ مل گئی اور اگر وہ انسان کھانے کے وقت بھی اللہ کو یاد نہیں کرتا تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے کہ تمھیں رات کا ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی۔ (مشکواۃ 4161 جابر)

remember Allah at meal-time either, Satan says, 'Shelter for the night and dinner as well!'

MM 4161, M, Jabir

Abu Waqib al-Laythi reported that when the Prophet arrived in Medina he found that the inhabitants had a liking for camel humps and that they used to cut the fat tails off sheep. He said, 'Anything which has been cut off a live animal is carrion. It is not to be eaten.'

MM 4095, T & AD

ابو واقب اللیثی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مدینہ آ کر دیکھا کہ اونٹ کوھان کا گوشت اور بھیڑ کی موٹی دم (دنبے کی چکی) کے گوشت کو پسند کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ کسی زندہ جانور کا عضو کاٹنا اسکو مردار بنا دیتا ہے۔ (مشکواۃ 4095)

Lizards I don't eat, but others may.

SB 7.125, Ibn 'Umar

میں گوہ (سانڈا) نہیں کھاتا مگر دوسرے کھا سکتے ہیں۔

(ص ب 7.125 ابن عمر)

Salman reported that the Prophet was asked about locusts. He said, 'I don't eat most of the hosts of God, but you are not forbidden to eat them.'

MM 4134, AD

سلمان فارسی روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ٹِڈّی (لوکسٹ) کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں کھاتا مگر تم کھا سکتے ہو۔ (مشکواۃ 4.134)

Eat olive oil and anoint yourselves with it, because it comes from a blessed tree (cf. Q 24.35).

MM 4221, T, IM & DR, Abu Usayd al-Ansari

زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی مالش کرو (سر پر) کیونکہ یہ ایک مبارک درخت سے نکلتا ہے۔ (مم 4.221 ابو اسید انصاری)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۚ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ۚ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ۚ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (سورۃ ۲۴، آیت ۳۵)

Allah is the Light- Of the heavens and the earth.- The parable of His Light- Is as if there were a Niche- And within it a Lamp:- The Lamp enclosed in Glass:- The glass as it were- A brilliant star:- Lit from a blessed Tree,- An Olive, neither fo the East- Nor of the West,

ترجمہ: (قرآن 24.35)

''اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اسکے نُور کی مثال یہ ہے، گویا کہ ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ ہے، اور چراغ قندیل میں ہے، وہ قندیل ایسا صاف شفاف ہے، گویا کہ تارا ہے جو چمکتا ہے موتی کی طرح سے، وہ چراغ ایک مبارک درخت زیتون سے روشن کیا گیا ہے جو نہ جانبِ مشرق میں ہو، نہ جانبِ مغرب میں، اسکا تیل خواہ آگ نہ بھی چھوئے جلنے کے لئے تیار ہے روشنی پر روشنی، اللہ اپنے نُور سے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ مثالیں بیان کر کے لوگوں کو سمجھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے''۔

People who have eaten garlic should keep clear of our mosques! SB 7.105, Anas

لوگ لہسن کھا کر مسجد میں نہ آئیں۔ (ص ب 7.105 انس)

Those who drink wine in this world, and do not change their ways, will be forbidden it in the future life.

SB 7.135, Ibn 'Umar

جو لوگ شراب پیتے ہیں اور اس دنیا میں توبہ نہیں کرتے انکو آنے والی زندگی میں شراب نہیں ملے گی۔

(ص ب 7.135 ابن عمر)

They call the vine generous, yet nothing is generous apart from the believer's heart. SB 8.52, Abu Hurayra

لوگ شراب کو فیاض کہتے ہیں۔ مگر کوئی چیز فیاض نہیں ہے سوائے مومن کے دل کے۔ (ص ب 8.52 ابو ہریرہ)

I was made to ascend as far as the Lotus and there I saw four rivers - two of which are visible and two concealed. The two visible ones were the Nile and the Euphrates; the two concealed were rivers of Paradise. I was brought three goblets: one of milk, one of honey, and one of wine. I chose the goblet of milk and drank it. Then I was told, 'You have chosen the right way for yourself and your people.' SB 7.141, Anas b. Malik

میں نے سدرۃ المنتہی تک عروج کیا اور وہاں میں نے چار دریا دیکھے جن میں سے دو ظاہر ہیں اور دو چھپے ہوئے۔ ظاہر دریا نیل اور فرات ہیں اور چھپے ہوئے دریا جنت کے دریا ہیں۔ مجھے تین پیالے پیش کیئے گئے۔ ایک دودھ سے بھرا ہوا۔ دوسرا شہد سے اور تیسرا شراب سے۔ میں نے دودھ کا انتخاب کیا اور اسے پی لیا۔ پھر مجھے بتایا گیا "تم نے اپنے اور اپنی امت کے لیئے صحیح انتخاب کیا۔

(ص ب 7141 انس بن مالک)

'Umar b. a. Salama said, 'When I was a boy I was brought up by the Messenger of God. Since I used to put my hand in the dish on all sides, the Messenger of God said to me, "Now my boy, invoke the name of God, eat with your right hand, and eat what is in front of you."

عمر بن سلامہ روایت کرتے ہیں کہ "جب میں چھوٹا تھا اسوقت حضور ﷺ نے میری پرورش کی۔ میں چونکہ کھانے میں ہر طرف اپنا ہاتھ ڈالتا تھا تو حضور ﷺ نے فرمایا "لڑکے اللہ کا نام لیکر کھاؤ۔ داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ"۔ اس دن سے آج تک میں نے ویسے ہی کھایا تھا جیسا مجھے بتایا گیا تھا۔

(ص ب 7.88)

From that day I have always eaten as he told me.' SB 7.88

Don't eat or drink with your left hand, for Satan eats with his left hand and drinks with it. MM 4163, M, Ibn 'Amr

اپنے بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ نہ پیو۔ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔ (مشکواۃ 4163 ابن عمر)

Ibn 'Abbas reported that a large bowl of tharid was brought to the Prophet. He said, 'Eat from the sides of it. Don't eat from the middle, because the blessing descends in the middle.' MM 4211, T & IM

ابن عبّاس روایت کرتے ہیں کہ حضور کے سامنے ثرید کا ایک بڑا برتن لایا گیا۔ حضور نے فرمایا ''کنارے سے کھاؤ بیچ سے نہیں کیونکہ برکت بیچ سے اترتی ہے۔

Anas b. Malik reported that the Messenger of God was brought milk mixed with water, while a bedouin was sitting on his right and Abu Bakr was on his left. He drank some of it and then gave it to the bedouin with the words, 'To the right, to the right.' SB 7.144

انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر صل اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے جب دودھ اور پانی سامنے لایا گیا۔ حضور کے داہنے ہاتھ پر ایک بدّو بیٹھا تھا اور بائیں طرف ابوبکر صدّیق۔ حضور نے کچھ دودھ پیا اور پیالہ داہنے ہاتھ پر بدّو کو بڑھا دیا اور کہا۔ ''داہنی طرف۔ داہنی طرف''۔ (ص ب 7.144)

Don't cut your meat with a knife. That is what foreigners do. Tear it off with your

گوشت کو چاقو (چھری سے) نہ کاٹو کیونکہ غیر ملکی ایسا کرتے ہیں۔

teeth for it is pleasanter and tastier.

MM 4215, AD, 'A'isha

دانت سے نوچ کر کھاؤ کیونکہ یہ زیادہ خوشگوار اور لذیذ طریقہ ہے۔

(مشکوٰۃ 4215 عائشہ)

If a fly falls in your dish plunge it in completely before fishing it out, because in one of its wings there is disease and in the other there is the antidote.

SB 7.181, Abu Hurayra

اگر تمھارے کھانے میں مکھی گر جائے تو اسکو پورا ڈبو دو۔ کیونکہ اسکے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا۔

(ص ب 7181 ابو ہریرہ)

A meal for two is enough for three, a meal for three is enough for four.

SB 7.92, Abu Hurayra

دو آدمیوں کا کھانا تین کے لیئے کافی ہے اور تین کا چار کے لیئے۔

(ص ب 7.92 ابو ہریرہ)

A believer has only one gut, an infidel has seven. SB 7.93, Abu Hurayra

It probably means that a momon eats measely while an infidel is a glutton-compiter).

مومن کے پاس ایک معدہ ہوتا ہے جب کہ کافر کے پاس سات معدے ہوتے ہیں۔ (ص ب 7.93 ابو ہریرہ)

(شاید معنی یہ ہے کہ مومن کم خوراک ہوتا ہے اور کافر پیٹو)۔ (مولف)

Don't belch so much, for on the Day of Resurrection the hungriest person will be the one who most often had a full stomach in this world. MM 5193, T, Ibn 'Umar

زیادہ ڈکار نہ لو کیونکہ حشر کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ ہوگا جو عام طور سے اس دنیا میں پیٹ بھر کے کھاتا تھا۔

(مشکوٰۃ 5193 ابن عمر)

My Lord offered to make the valley of Mecca full of gold for me. I said, 'No, My Lord. I prefer to be well-fed one day and hungry the next, so that when I am hungry I am humble towards you, and remember you and when I am well-fed I praise you and give you thanks.'

MM 5190, IH & T, Abu Umama

میرے مالک نے میرے لیئے مکّہ کی وادی کو سونے سے بھر دینا چاہا مگر میں نے عرض کی۔"اے میرے مالک میں ایک دن پیٹ بھر کے کھانا چاہتا ہوں تو دوسرے دن فاقہ کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ جب میں بھوکا ہوں تو آپ کے سامنے مسکین ہوں اور آپ کو یاد کروں اور جب پیٹ بھرا ہوں تو آپ کے سامنے شکر گذار ہوں اور آپ کی تسبیح کروں۔

(مشکواۃ5190ابوامامہ)

If your servant brings you a meal, and you don't make him sit with you, at least give him one or two mouthfuls or morsels, for he has had to bear the heat and trouble involved in preparing your food.

SB 7.106, Abu Hurayra

اگر تمھارا خادم تمھارے سامنے کھانا لائے اور تم اسکو اپنے ساتھ نہ بٹھا سکو تو اسکو کم از کم ایک دو لقمے کھلا دو کیونکہ اس نے تمھارا کھانا تیار کرنے میں گرمی اور محنت برداشت کی ہے۔

(ص ب7.106ابوہریرہ)

When food has been served, and the time of prayer arrives, eat first.

SB 7.107, Anas b. Malik

جب کھانا پیش کیا جائے اور نماز کا وقت آجائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

(ص ب7.107انس بن مالک)

When you have finished eating, don't wipe your hand until you have licked it.

SB 7.106, Ibn 'Abbas

جب تک کھانا کھا چکو تو اپنے ہاتھ کو پونچھو نہیں جب تک کہ اسے چاٹ نہ لو۔

(ص ب7.106ابن عباس)

Abu Sa'id al-Khudri reported that when the Prophet finished his meal he used to say, 'All praise to Him who has given us food and drink and made us Muslims.'

MM 4204, T, AD & IM

ابوسعید الخدری سے روایت ہے کہ جب حضور کھانا ختم کرتے تھے تو فرماتے تھے "ساری تعریف اللہ کے لیئے جس نے ہمیں کھانا پانی دیا اور ہم کو مسلمان بنایا"۔ (مشکواۃ 4204)

Animals

According to the Qur'an, all animals and birds belong to communities (Q 6.38)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۔ مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ٥

(سورة٦، آیت٣٨)

There is not an animal in the earth, nor a flying creature flying on two wings, but they are peoples like unto you. We have neglected nothing in the Book (of Our decrees). Then unto their Lord they will be gathered and give praise to Allah (Q 24.41).

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ۔ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ ۔ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِمَا یَفْعَلُوْنَ٥(سورة٢٤، آیت٤١)

Seest thou not that it is- Allah Whose praises all beings- In the heavens and on earth- Do celebrate, and the birds- (of the air) with wings- Outspread? Each

جانور

قرآن کریم کے مطابق تمام جانور اور پرندے اپنے گروہوں میں بٹے ہوئے (خوش رہتے) ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔ اس لیئے حضور ﷺ نے ان پر رحم کرنے کا حکم دیا ہے اسوقت بھی جب انکو خوراک کے لیئے ذبح کیا جائے۔

ترجمہ: (قرآن 6.38)

''زمین کے تمام حیوانات اور تمام پرندے تمہاری طرح گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں، ہم نے لوحِ محفوظ میں کوئی چیز بغیر لکھے نہیں چھوڑی ہے، پھر ان سب کو اپنے رب کے سامنے جمع ہونا ہے''۔

ترجمہ: (قرآن 24.41)

''کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، اور پَر پھیلائے جانور بھی؛ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب خدا کو معلوم ہے''۔

one knows- Its own (mode of) prayer- And praise. And Allah- knows well all that they do.

Hence the Prophet ordered his followers to be merciful even when slaughtering animals for food or killing dangerous species. Kindness to any living creature will be rewarded. SB 8.11, Abu Hurayra

کسی جاندار پر رحم کرنے کا ثواب ملے گا۔

(ص ب 8.11 ابو ہریرہ)

'Abdallah b. 'Amr reported that the Messenger of God said, 'Whoever kills a sparrow or anything larger than a sparrow, without treating it as it has a right to be treated, will be answerable to God for killing it.' Someone said, 'Messenger of God, how does it have a right to be treated?' He said, 'To be slaughtered and eaten, not to to have its head cut off and be thrown away.'

MM 4094, IH, N & DR

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص ایک گھریلو چڑیا کو یا اس سے بڑے جانور کو مار دے بغیر اسکو اس طرح برتاؤ کیئے ہوئے جو اسکا حق ہے وہ اللہ کے سامنے اسکے مارنے کا جواب دہ ہوگا"۔ کسی نے پوچھا "یا رسول اللہ آخر اس جانور کا کیا حق ہے"۔ حضور نے فرمایا کہ "مارو (ذبح کرو) تو اسکو کھاؤ نہ کہ اسکا سر کاٹ کر اسکو پھینک دو"۔ (م م 4094)

God has prescribed that all things should be done well. If you kill, kill well. If you slaughter, slaughter well. Sharpen your blade and spare the suffering of the animal you slaughter.

MM 4073, M, Shaddad b. Aws

اللہ حکم دیتا ہے کہ ہر کام مناسب طریقہ سے کرو۔ اگر مارتے ہوتو مناسب طریقے سے مارو۔ اگر ذبح کرتے ہوتو مناسب طریقہ سے ذبح کرو۔ (چاقو چھرے کی) دھار کو تیز کرلو اور جانور کو کم سے کم تکلیف دو۔ (ایم ایم 4073 شداد بن اویس)

Don't shorten the forelocks of horses or their manes or their tails. For their tails keep off the flies, their manes keep them warm, and blessings are knotted in their forelocks.

MM 3880, AD 'Ubta b. 'Abd-as-Sulami (w)

گھوڑے کی پیشانی کے بال چھوٹے نہ کرو نہ اسکی ایال اور دم کو چھوٹا کرو۔ دم اسکو مکھی سے بچاتی ہے اور ایال اسکو گرم رکھتی ہے اور اسکی پیشانی کے بالوں میں برکتیں گندھی ہوتی ہیں۔

(مم 3880)

When you hear a cock crow, ask God's favour - for the cock has seen an angel. When you hear a donkey bray, seek God's protection from the accursed Satan - for the donkey has seen Satan.

MM 2419, B & M, Abu Hurayra

جب مرغ کی بانگ سنائی دے تو اللہ سے اسکی رضا طلب کرو کیونکہ مرغ نے ایک فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو اللہ سے شیطان کے خلاف پناہ مانگو کیونکہ گدھے نے شیطان کو دیکھ لیا ہے۔ (مم 2419 ابوہریرہ)

Do not abuse the cock. It rouses people for prayer.

MM 4136, AD, Zayd b. Khalid

مرغ پر لعنت نہ بھیجو۔ یہ لوگوں کو نماز کے لیئے جگاتا ہے۔

(مم 4136 زید بن خالد)

Men are like camels: there is hardly one in a hundred that you would trust with your life. SB 8.130, 'Abdallah b. 'Umar

انسان اونٹ کی طرح ہیں۔ ان میں سے شاید سو میں سے ایک ایسا ہو جس پر تم اپنی جان کا بھروسہ کر سکو۔

(ص ب 8.130 عبداللہ بن عمر)

A believer is not bitten twice by an animal which comes out of the same hole. SB 8.38, Abu Hurayra

مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

(ص ب 8.38 ابو ہریرہ)

When one of the prophets was bitten by an ant, he had the ant-hill burned. Then God revealed to him, 'Because of a single ant which bit you, you have burned an entire community who praised God!' SB4.75, Abu Hurayra

جب ایک پیغمبر کو ایک چیونٹی نے کاٹا تو اسنے چیونٹی کا تمام ٹیلہ جلا دیا۔ تب اللہ کی وحی آئی کہ جب تم کو ایک چیونٹی نے کاٹا تو تم نے ایک پورے گروہ کو جلا دیا جو اللہ کی تسبیح کرتے تھے۔

(ص ب 4.75 ابو ہریرہ)

When a snake appears in a dwelling place say to it, 'We ask you by the covenant of Noah and by the covenant of solomon son of David, not to harm us.' If it returns, kill it.

MM 4137, T & AD, Abu Laila

اگر ایک سانپ گھر میں نکلے تو کہو کہ "نوح اور سلیمان بن داؤد سے معاہدہ کی رو سے نقصان نہ پہنچاؤ۔ اگر وہ واپس آئے تو اسے مار دو"۔

(م م 4137 ابو لیلیٰ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

If you kill a wall gecko at a single blow, a hundred merits will be credited to your account. To kill it with two blows is less meritorious. To kill it with three is less meritorious still. MM 4121, M, Abu Hurayra

اگرتم دیوار کی چھپکلی کو ایک وار میں ماردو یہ سو ثواب ہے تمھارے حساب میں اور اگر دو ضرب لگاؤ تو یہ کم تر درجہ ہے اور اگر تین ضربیں لگاؤ تو یہ نچلا درجہ ہے۔ (مم 4121 ابو ہریرہ)

A women went to Hell for tying up a she-cat without giving her anything to eat, or letting her feed herself on wild

ایک عورت جہنّم میں ڈال دی گئی کیونکہ اسنے ایک بلّی کو باندھ دیا تھا بغیر خوراک کے اور وہ بلّی خود اپنی غذا تلاش نہیں کرسکی۔

Sickness and Medicine

Sickness and other calamities are described in the Qur'an as trials by which God tests the sincerity of the believer (e.g. Q 29.2f).

أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ (سورۃ۲۹،آیت۲)

Do men think that- They will be left alone- On saying, "We believe",- And that they will not- Be tested?

Honey and the Qur'an itself are said to have healing power (Q 16.68f & 41.44).

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝
(سورۃ۱۶،آیت۶۸)

And thy Lord taught the Bee- ells in hills,- On trees, and in (men's) habitations;

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي

بیماری اوردوا

بیماری اور دوسری مصیبتوں کو قرآن میں آزمائش کہا گیا ہے۔ جو مومنوں کے اخلاص کو پرکھتی ہیں۔ شہد اور قرآن دونوں کے متعلق کہا گیا ہے کہ ان میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔

ترجمہ:(قرآن29.2)

"کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ صرف اتنا کہنے کے بعد کہ ہم ایمان لے آئے، وہ یونہی چھوڑ دیئے جائینگے اور انکی کوئی آزمائش نہیں ہوگی"۔

ترجمہ:(قرآن16.68)

"اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ تم پہاڑوں میں اور درختوں میں، اور لوگ جو عمارتیں بناتے ہیں ان میں گھر بنا"۔

ترجمہ:(قرآن41.44)

"اور اگر ہم اس قرآن کو عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں اُتارتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیات صاف صاف کیوں نہیں ہیں، یہ کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۔ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ o

(سورۃ۴۱، آیت۴۴)

Had We sent this as- A Qur-an (in a language)- Other than Arabic, they would- Have said: "Why are not- Its verses explained in detail?- What! a foreign (tongue)- And (a Messenger) an Arab?"- Say: "It is a guide- And a healing to those- Who believe; and for those- Who believe not, there is- A deafness in their ears,- And it is blindness in their (eyes):- They are (as it were)- Being called from a place Far distant!"

وجہ ہے کہ کتاب تو غیر عربی ہے، اور رسول عربی ہے، آپ فرما دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے راستہ دکھانے والا، اور شفا دینے والا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور اُن کے حق میں یہ قرآن نابینائی ہے یہ لوگ بہت دُور جگہ سے پکارے جاتے ہیں''۔

There are two divine favours which many people fail to acknowledge: health and leisure. SB 8.109, Ibn 'Abbas

اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں ہیں جن کا اعتراف بہت سے لوگ نہیں کرتے ہیں ایک صحت دوسری فراغت۔ (ص ب 109 ابن عباس)

No calamity ever befalls a Muslim without God erasing some of his faults on that occasion - even if the calamity is

کوئی مصیبت مومن پر نہیں آتی جبکہ اللہ اسکے چند گناہوں کو معاف نہ کر دیتا ہو چاہے وہ مصیبت معمولی سی ہی کیوں نہ ہو جیسے کانٹے کا چبھ جانا۔ (ص ب 7.148 عائشہ)

a minor one like being pricked by a thorn. SB 7.148, 'A'isha

Yes indeed! No Muslim ever experience suffering without God removing his sins, which fall away like leaves from a tree. SB 7.149, 'Abdallah b. Mas'ud

ہاں! یقینی مسلمان پر کوئی تکلیف نہیں آتی جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسکے چند گناہ معاف نہ کر دیتا ہو درخت کے پتے کی طرح جھڑ جاتے ہیں۔
(ص ب7.148 عبداللہ بن مسعود)

When God has a person's well-being in mind, He inflicts him with trials.
SB 7.149, Abu Hurayra

جب اللہ کسی بندہ کو نفع پہنچانا چاہتا ہے تو وہ اُسکی آزمائش کرتا ہے۔
(ص ب7.149 ابو ہریرہ)

When a Muslim is sick or on a journey, the good works which he is in the habit of doing when he is at home or in good health are credited to his account.
SB 4.70, Abu Burda

جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے یا سفر میں ہوتا ہے تو اسکے وہ نیک اعمال جو وہ عام طور پر صحت اور گھر کے قیام میں کرتا ہے اسکے نامۂ اعمال میں لکھے جاتے ہیں۔ (ص ب4.70 ابو بردہ)

A believer is like the tender young stem of a plant: wind from any direction makes it bend, but when the wind ceases it straightens up as does the believer after an ordeal. A wicked person is like a

ایک مومن ایک نرم نوخیز درخت کی طرح ہے جسکو کسی طرف سے آنے والی ہوا جھکا دیتی ہے لیکن جب ہوا ختم ہوتی ہے تو وہ واپس سیدھا ہو جاتا ہے اپنی آزمائش تکلیف کے بعد ایک پکا گناہ گار ایک سخت درخت کی مانند ہوتا ہے اسوقت تک جب اللہ اسکو اگر چاہے تو توڑ دیتا ہے۔ (ص ب7.149 ابو ہریرہ)

rigid and proud cedar until the day when God breaks it, if He so wishes.

SB 7.149, Abu Hurayra

None of you should wish for death when afflicted by illness. If you cannot stop yourself, then say, 'O God make me live as long as life is better for me, but make me die if it is better for me that way.'

SB 7.156, Anas b. Malik

کوئی شخص بیماری کی شدت کی وجہ سے موت کی دعا نہ کرے۔ اگر تم اپنے آپ کو روک نہ سکو تو یہ دعا کرو کہ اے اللہ مجھ کو زندہ رکھ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور موت دے جب کہ موت میرے حق میں بہتر ہو۔ (ص ب 7.156 انس بن مالک)

Do not wish for death. For if you are a good person you could do more good deeds, and if you are an evil-doer you could repent and gain God's favour.

SB 9.104, Sa'd b. Ubayd

موت کی تمنا نہ کرو۔ اگر تم ایک نیک انسان ہو تو تم زیادہ نیکیاں کر سکتے ہو اور اگر گناہ گار ہو تو تم توبہ کر سکتے ہو اور اللہ کی خوش نودی حاصل کر سکتے ہو۔ (ص ب 9.104 سعد بن عبید)

God has not sent any sickness down to earth without at the same time sending a cure for it. SB 7.158, Abu Hurayra

اللہ نے کوئی بیماری نازل نہیں کی جسکا علاج نازل نہ کیا ہو۔

(ص ب 7.158 ابو ہریرہ)

Black onion seeds contain a remedy for everything except death

SB 7.160, Abu Hurayra

کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔

Use aloes-wood because it is the remedy for seven illnesses. It should be sniffed for a sore throat, and put in the corner of the mouth for pleurisy.

SB 7.161, Umm Qays bint Mihsan

گھیکوار سات بیماریوں کا علاج ہے۔ حلق کی بیماری میں اسکو سونگھنا چاہیئے اور سل کے مرض میں چبانا یا منہ میں رکھنا چاہیئے۔

(ص ب 7.161)

Truffles are like manna. Their sap is a remedy for eye complaints.

SB 7.164, Sa'id b. Zayd

کھمبی اکسیر ہے آنکھ کے مرض کے لیئے اور اسکا عرق آنکھ کے مرض کا علاج ہے۔

Abu Sa'id said, 'A man came and found the Prophet and said to him, "My brother's bowels are upset." - "Give him some honey to drink," replied the Prophet. The man gave his brother a potion of honey. When he came back he said, "I made him drink some but it only made him worse."-"God has spoken the truth," said the Prophet, "it is your brother's bowels which lied." ' SB 7.166

ابو سعید سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ "میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے"۔ حضور نے فرمایا "اسکو شہد کھلاؤ (یا پلاؤ)۔ اس شخص نے اپنے بھائی کو شہد کھلائی۔ وہ پھر آیا اور کہا کہ میں نے اسکو شہد کھلائی مگر شفا نہیں ہوئی۔ حضور نے فرمایا۔ "اللہ نے سچ فرمایا ہے۔ تمھارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

(ص ب 7.161)

Abu Hurayra said, 'The Messenger of Allah said, "There is no contagion from

ابو ہریرہ سے روایت ہے اللہ کے رسول نے فرمایا کہ بیماری سے کوئی چھوت نہیں ہے۔ ہیضہ سے بھی نہیں نہ الو کی آواز میں۔ ایک بدّو نے

sickness, nor from cholera, nor is a screech owl a bad omen."-"Messenger of Allah", retorted a bedouin, "how is it that my camels, which are like gazelles amongst the dunes, become mangy when a mangy camel mixes with them?" "Who infected the first one?" replied the Prophet.' SB 7.166

عرض کیا کہ میرے اونٹ جو بہت تیز رفتار ہیں سست ہوجاتے ہیں جب ایک سست اونٹ ان میں شامل ہوجاتا ہے۔ حضور نے فرمایا ''پہلے والے اونٹ کو کس نے مرض لگایا تھا''۔

(ص ب7.166)

Do not go to a country where you know there is the plague. However, if it breaks out in the country where you are, don't leave in order to flee from it.

SB 7.169, 'Abd-ar-Rahman b. 'Awf

اس شہر (علاقہ) میں نہ جاؤ جہاں ہیضہ (طاعون) پھیلا ہوا اور اگر یہ بیماری کسی علاقہ میں پھوٹ پڑے تو وہاں سے بیماری سے ڈر کر بھاگو نہیں۔

(ص ب7.169 عبدالرحمٰن بن عوف)

Fever comes from the blaze of Hell. Put it out with water. SB 7.167, Ibn 'Umar

بخار جہنم کی گرمی کا حصہ ہے اسکو پانی سے بجھاؤ۔

(ص ب7.167 ابن عمر)

To be struck down by an intestinal ailment or by the plague is to die a martyr. SB 7.169, Abu Hurayra

ہیضہ اور طاعون کی بیماری سے موت شہادت ہے۔

(ص ب7.169 ابو ہریرہ)

Two cures are prescribed for you: honey and the Qur'an.

MM 4571, IM & BQ, from 'Abdallah b. Mas'ud

تمھارے لیئے شفا کے دو ذرائع ہیں۔ شہد اور قرآن راوی عبداللہ بن مسعود۔

When you visit a sick person tell him to pray for you because his prayer is like that of the angels.

MM 1588, IM, 'Umar b. al-Khattab

جب کسی بیمار کے پاس پہنچو تو اپنے لیئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ اسکی دعا فرشتوں جیسی ہے۔

(مم1588 عمر بن الخطاب)

For a Muslim to visit a fellow Muslim who is sick is to be in a garden of Paradise until he returns.

MM 1527, M, Thawban

مسلمان کے لیئے دوسرے بیمار مسلم کی عیادت جنت کے باغ کی سیر کے برابر ہے جب تک وہ واپس نہ آئے۔

(مم ثوابان)

Whenever a Muslim pays an early morning visit to another Muslim who is sick, seven thousand angels pray for him until evening. If he visits him late in the evening, seven thousand angels pray for him until morning and there is a garden for him in Paradise. MM 1550, T & AD, 'Ali

جب کوئی مسلمان صبح سویرے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو سات ہزار فرشتے اسکے لیئے شام تک دعا کرتے ہیں۔ اور جو شام کو عیادت کرتا ہے اسکے لیئے سات ہزار فرشتے دوسری صبح تک دعا کرتے ہیں۔ اوران کے لیئے جنت میں ایک باغ ہے۔

(مم1550 علی بن ابی طالب)

Clothes and Grooming

The Qur'an states that clothing was given by God for concealment (Q 7.26).

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ

(سورۃ ۷، آیت ۲۶)

O ye Children of Adm!- We have bestowed raiment- Upon you to cover- Your shame, as well as- To be an adornment to you,- But the raiment of righteousness- That is the best.- Such are among the Signs- Of Allah, that they- May receive admonition!

Women are required to dress modestly (Q 24.31).

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ

لباس اور آرائش

قرآن فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لباس ستر پوشی کے واسطے عطا کیا ہے۔ خواتین کو خصوصاً لباس میں حیا کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ترجمہ: (قرآن 7.26)

''اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لئے اُتارا ہے لباس جو تمہارے پردہ دار بدن کو ڈھانکتا ہے، اور زینت کی چیز ہے اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تا کہ یہ لوگ اللہ کو یاد رکھیں''۔

ترجمہ: (قرآن 24.31)

''اور آپ مؤمن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، اور اپنی زینت کو نہ ظاہر کیا کریں، مگر جو حصہ اس میں کھلا رہتا ہو، اور اپنے سینوں پر چادریں اوڑھے رہا کریں، اور اپنی زینت کو نہ ظاہر کریں مگر اپنے شوہروں، اپنے باپ، اپنے خسر، اپنے بیٹوں اور اپنے شوہر کے بیٹوں، اپنے بھائیوں، اپنے بھتیجوں، اپنے بھانجوں اور اپنی ہی قسم کی

اَبْنَـــاءِ بُـعُـوْلَتِهِـنَّ اَوْ اِخْـوَانِهِـنَّ اَوْ بَنِـىٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَـكَـتْ اَيْـمَـانُهُـنَّ اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِـنَ الـرِّجَـالِ اَوِالـطِّـفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَـظْهَرُوْا عَلٰى عَـوْرٰتِ الـنِّسَـآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِـنَّ لِيُـعْـلَـمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُـوْبُـوْٓا اِلَـى اللّٰهِ جَـمِـيْـعًا اَيُّـهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝ (سورۃ ۲۴، آیت ۳۱)

And say to the believing women- That they should lower- Their gaze and guard- Their modesty; that they- Should not display their- Beauty and ornaments except- What (ordinarily) appear- Thereof; that they should- Draw their veils over- Their bosoms and not display- Their beauty except- To their husbands, their father,- Their husbands' fathers, their sons,- Their husband's sons,- Their brothers or their brothers' sons,- Or their sisters' sons,- Or their women, or ther slaves- Whom their right hands- Possess, or male attendants- Free of sexual desires.- Or small children

عورتوں کی خواہش نہ رکھتے ہوں، اور اپنے ان خدّام پر جو عورتوں کی خواہش نہ رکھتے ہوں یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردوں کی چیزوں سے واقف نہ ہوں، اور اپنے پاؤں کو اس طرح زمین پر نہ ماریں کہ اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے، اور اے مؤمنو! تم سب کے سب اللہ کے سامنے توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ"۔

who- Have no carnal knowledge of women;- And that they- Should not strike their feet- In order to draw attention- To their hidden ornaments.- And O ye Believers!- Turn ye all together- Toward's Allah in repentance that ye- Maycessful.

Allah will not look at a person who drags his garment behind him out of conceit.

SB 7.182, 'Abdallah b. 'Umar

اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں ڈالے گا جو تکبر کی وجہ سے لباس کو اپنے پیچھے گھسیٹے۔ (ص ب 7.182 عبداللہ بن عمر)

The part of the robe which hangs below the ankles will burn in Hell.

SB 7.183, Abu Hurayra

لباس کا جو حصہ ٹخنے سے نیچے لٹکتا ہے وہ جہنم میں ملے گا۔
(ص ب 7.183 ابو ہریرہ)

How many women who are well-dressed in this world will be naked on the Day of Resurrection!

SB 7.197, Umm Salama

کتنی عورتیں جو اس دنیا میں خوش پوش ہیں حشر کے دن ننگی ہونگی۔
(ص ب 7.197 ام المومنین ام سلمہ)

The person who wears silk in this world will never wear it in the next!

SB 7.193, Anas b. Malik

جو شخص اس دنیا میں ریشم پہنتا ہے دوسری دنیا میں اسے نہیں پائے گا۔
(ص ب 7.193 انس بن مالک)

Don't drink from vessels of gold or silver. Don't wear garments of silk or brocade. They have those things in this world, whereas you will have them in the world to come. SB 7.146, Hudhayfa

سونے اور چاندی کے برتنوں سے نہ پیو اور ریشم اور زری کے کپڑے نہ پہنو۔ اُن لوگوں کو یہ کپڑے دنیا میں ملے ہوئے ہیں اور تم کو آخرت میں ملیں گے۔ (ص ب 7.146 حذیفہ)

Abul-Bara'a said, "The Prophet was given a silk garment as a gift and we started feeling it with our hands and admiring it. The Prophet said, "Do you admire this?" We said, "Yes." He said, "In Paradise, the handkerchiefs of Sa'd b. Mu'adh will be better than this." '

SB 7.194

ابو البراء سے روایت ہے کہ حضور کے پاس ایک ریشمی لباس لایا گیا۔ ہم لوگوں نے اسکو چھو کر دیکھنا شروع کیا۔ حضور نے پوچھا "تمھیں یہ پسند ہے؟" ہم نے کہا "جی حضور"۔ حضور نے فرمایا کہ جنّت میں سعد بن معاذ کا رومال اس سے بہتر ہوگا۔ (ص ب 7.194)

When you put your shoes on, begin with the right foot; when you take them off, begin with the left. The right foot should be the first to be shod and the last to be unshod. SB 7.199, Abu Hurayra

جب تم جوتا پہنو تو داہنے جوتے سے شروع کرو اور جب اتارو تو بائیں سے شروع کرو۔ داہنا پیر پہلے جوتا پہنے گا اور آخر میں اتارے گا۔

(ص ب 7.199 ابو ہریرہ)

Don't walk with only one shoe, Either go barefoot or wear shoes on both feet.

SB 7.199, Abu Hurayra

ایک جوتے کے ساتھ نہ چلو۔ یا دونوں جوتے پہنو یا ننگے پیر چلو۔

(ص ب 7.206 ابو ہریرہ)

Observe these practices which men should find natural: circumcision, shaving off the pubic hair, trimming the moustache, cutting the nails, and removing the hair from under the armpits. SB 7.206, Abu Hurayra

وہ طریقے اختیار کرو جو مردوں کے لیئے فطری ہیں۔ ختنہ۔ موے زیر ناف کو مونڈنا۔ اور بغل سے بال مونڈنا اور مونچھیں منڈانا۔ اور ناخن کاٹنا۔ (ص ب 7.206 ابو ہریرہ)

Do contary to the idolaters: let your beards grow, but trim your moustaches.
SB 7.206, Ibn 'Umar

مشرکین کی (وضع قطع میں بھی) مخالفت کرو۔ داڑھی بڑھاؤ اور مونچھ منڈواؤ۔ (ص ب 7206 ابن عمر)

Allah's curse any woman who wears false hair or tattoos, or encourages others to do so! SB 7.212, Abu Hurayra

اللہ کی لعنت ان عورتوں پر جو مصنوعی بال لگاتی ہیں اور بدن گدواتی ہیں اور دوسروں کو اسکی ترغیب دیتی ہیں۔

(7.212 ابو ہریرہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Miscellaneous Advice

Most of the sayings brought together under this heading refer to vices or virtues mentioned in the Qur'an. For instance the Qur'an warns against usury (Q 2.275 ff),

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ ‌ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ‌ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ‌ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ‌ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ‌‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ○

(سورۃ ۲، آیت ۲۷۵)

Those who devour usury- Will not stand except- As stands one whom- The Satan by his touch- Hath driven to madness.- That is because they say:- "Trade is like usury,"- But Allah hath permitted trade- And forbidden usury.- Those who after receiving- Admonition from their Lord,- Desist, shall be pardoned- For the past;

متفرق ہدایات

زیادہ تر احادیث اس بیان میں وہ اچھی اور بری عادت واطوار میں جنکا ذکر قرآن کریم میں ہے۔ مثلاً قرآن سود کو حرام قرار دیتا ہے۔ اور یتیموں کا مال کھا جانے اور عورتوں پر تہمت لگانے کو حرام قرار دیتا ہے۔ قرآن سچائی پر اور غصہ پر قابو رکھنے پر اور والدین کی فرماں برداری اور خصوصاً ماں کی خدمت کرنے پر۔

ترجمہ: (قرآن 2.275)

"جو سود کھاتے ہیں تو وہ قبروں سے ایسے اُٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ سودا بیچنا بھی تو ویسا ہی ہے جیسے سود لینا۔ حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام، تو جس کے پاس اللہ کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اسی کا رہا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد، اور جو پھر لینے لگا تو یہ لوگ دوزخی ہو گئے۔ وہ ہمیشہ ہی دوزخ میں جلتے ہی رہیں گے"۔

their case- Is for Allah (to judge);- But those who repeat- (The offence) are Companions- Of the Fire: they will- Abide therein (for ever).

(Q 4.11),

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِيٓ أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَآ أَوْ دَيْنٍ آبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

(سورۃ ۴، آیت ۱۱)

Allah (thus) directs you- As regards your children's- (Inheritance): to the male,- A portion equal to that- Of two females: if only- Daughters, two or more,- Their share is two-thirds- Of the inheritance;- If only one, her share- Is a half.- For

ترجمہ: (قرآن 4.11)

''اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے، کہ (۱) لڑکے کا حصّہ دو لڑکیوں کے حصّہ کے برابر ہے، (۲) اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں گو دو سے زیادہ ہوں تو اُن لڑکیوں کو ترکہ کا دو تہائی ملے گا، اور (۳) اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اُسکو نصف ترکہ ۲/۱ حصہ ملیگا، اور اُسکے ماں باپ یعنی دونوں میں سے ہر ایک کے لئے (۴) میّت کے ترکہ میں سے چھٹا چھٹا حصہ یعنی ۶/۱ ہے، اگر میت کی کوئی اولاد ہو، اور اگر اس میت کی کوئی اولاد نہ ہو (۵) اور اُسکے ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو اُسکی ماں کا ایک تہائی یعنی ۳/۱ ہے، اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں، (۶) تو اُسکی ماں کو چھٹا یعنی ۶/۱ حصہ ملے گا، یہ تقسیم قرضہ اور وصیت کے بعد ہے، تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے جو ہیں تم پورے طور پر جان نہیں سکتے کہ ان میں سے کونسا شخص تم کو نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے، اس لئے اللہ نے اپنی طرف سے یہ حکم مقرر کر دیا ہے، یقیناً اللہ بڑا علم والا اور حکمت والا ہے''۔

parents, a sixth share- Of the inheritance to each,- If the deceased left children;- If no children, and the parents- Are the (only) heirs, the mother- Has a third: if the deceased- Left brothers (or sisters)- The mother has a sixth.- (The distribution in all cases- Is) after the payment- Of legacies and debts.- Ye know not whether- Your parents or your children- Are nearest to you- In benefit. These are- Settled portions ordained- By Allah: and Allah is- All-knowing, All-wise.

(Q 24.4-9).

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمٰنِينَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَo (سورة ۲۴، آیت ۴)

And those who launch- A charge against chaste women,- And produce not four witnesses- (To support their

ترجمہ: (قرآن 24.4)

''اور جو لوگ پاک دامن عورت پر بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو اُن کو ۸۰ اسّی کوڑے مارو، اور اُن کی شہادت بھی مت قبول کرو، اور یہی لوگ فاسق ہیں''۔

allegations),- Flog them with eighty stripes;- And reject their evidence- Ever after: for such men- Are wicked transgressors;

وَالْخَمِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ٥ (سورۃ ۲۴، آیت ۹)

And the fifth (oath)- Should be that she solemnly- Invokes the wrath of Allah- On herself if (her accuser)- Is telling the truth.

Quran stresses the importance of truthfulness in behaviour (Q 9.120),

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ (سورۃ ۹، آیت ۱۲۰)

It was not fitting- For the people of Madinah- And the Bedouin Arabs- Of

ترجمہ: (قرآن 24.9)

''اور پانچویں بار یوں کہے، کہ مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو، اگر یہ سچا ہے''۔

ترجمہ: (قرآن 9.120)

''مدینہ والوں اور اُن کے آس پاس دیہات کے رہنے والوں کے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے زیادہ عزیز جانیں، یہ اس لئے کہ اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی، یا محنت اور بھوک کی، یا وہ ایسی جگہ چلے ہیں کہ کافروں کو غصہ آجائے، یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر اُن کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے، بلاشبہ اللہ نیکو کاروں کا کوئی اجر ضائع نہیں کرتا''۔

the neighbourhood, to stay behind- Allah's Messenger,- Nor to prefer their own lives- To his: because nothing- Could they suffer or do,- But was reckoned to their credit- As a deed of righteousness,- Whether they suffered thirst,- Or fatigue, or hunger, in the Cause- Of Allah, or trod paths- To raise the ire of the Unbelievers,- Or gain any gain- From an enemy:- For Allah suffereth not- The reward to be lost- Of those who do good;

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ (سورۃ ۳، آیت ۱۲۸)

Not for thee, (but for Allah),- Is the decision:- Whether He turn in mercy- To them, or punish them;- For they are indeed wrong-doers.

ترجمہ: (قرآن 3.128)

''اے نبیؐ! آپ کو کوئی دخل نہیں یہاں تک کہ یا تو اللہ اُن پر متوجہ ہو جائے، یا کوئی سزا دے، کیونکہ وہ ظلم بھی بڑا ہی کر رہے ہیں''۔

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝

(سورۃ ۱۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: (قرآن 17.23)

''اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت مت کیا کرو، اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو، اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن

Thy Lord hath decreed- That ye worship none but Him,- And that ye be kind- To parents. Whether one- Or both of them attain- Old age in thy life,- Say not to them a word- Oontempt, nor repel them- But address them,- In terms of honour.

کو کبھی (ہاں سے) ہوں تک نہ کہو، نہ جھڑکا کرو، اور اُن سے بڑے ادب سے بات کیا کرو"۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ (سورۃ ۳۱، آیت ۲۴)

We grant them their pleasure- For a little while:- In the end shall We- Drive them to- A chastisement unrelenting.

ترجمہ: (قرآن 31.24)

"ہم اُن کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے، پھر عذابِ شدید کی طرف بے بس کر کے لے جائیں گے"۔ (یہ کافروں کے لیئے ہے)

Abu Hurayra said, 'A man came and found the Messenger of God and said to him, "Messenger of God, who has the most right to be well treated by me?" He replied, "Your mother." So the man asked, "And then who?" He replied, "Your mother." Again the man said, "And then who?" He replied, Your mother and on the fourth enquiry he said "Your Father". SB 8.2.

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میرے نیک سلوک کا کون زیادہ حق دار ہے تو حضور نے فرمایا "تمھاری ماں" اور اس کے بعد اس شخص نے پوچھا کہ ماں کے بعد کون تو حضور نے فرمایا کہ "تمھاری ماں" اور اسکے بعد تیسری دفعہ کے پوچھنے پر پھر فرمایا "تمھاری ماں"۔ اور چوتھی دفعہ فرمایا "تمھارا باپ" (تین دفعہ ماں کے بعد ایک دفعہ باپ)۔ (ص ب 8.2)

Jahima came to the Prophet and said, 'Messenger of God, I have come to consult you because I intend to take part in a military campaign.' The Prophet said, 'Do you have a mother?' - 'Yes,' replied Jahima. He said, 'Stay with her; Paradise is at her feet.'

MM 4939, IH, N & BQ, Mu'awiya b. Jahima

جہیمہ حضور کے پاس آئے اور ایک سریہ میں جانے کی اجازت طلب کی۔ حضور نے فرمایا کہ تمھاری ماں (زندہ) ہے۔ جہیمہ نے کہا ''جی حضور'' حضور ﷺ نے فرمایا۔ اسکے (ماں کے) ساتھ رہو۔ جنّت اسکے قدموں کے نیچے ہے۔

(مشکوٰۃ 4939)

When you see someone more favoured than you in fortune and good looks, think of the person who is less favoured than you in those repects.

SB 8.128, Abu Hurayra

جب تم کسی شخص کو دیکھو جو دنیاوی قسمت اور حسن و جمال میں تم سے بڑھ کر ہے تو اسکی طرف دیکھو جو تم سے کم تر ہے۔

(ص ب 8.128 ابو ہریرہ)

Truthfulness leads to piety and piety leads to Paradise. A person should always be truthful so as to merit the name Very-truthful. Lying leads to immorality and immorality leads to Hell. Man keeps on lying until he is marked down in God's eyes as an inveterate liar.

SB 8.30, 'Abdallah

سچّائی تقویٰ کی طرف لے جاتی ہے اور تقویٰ جنّت کی طرف۔ ایک شخص کو سچّا ہونا چاہیئے کہ لوگ اسکو ''صادق'' کہیں۔ جھوٹ گناہ کی طرف سے لے جاتا ہے اور گناہ جہنّم کی طرف۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک ''کذّاب'' لکھا جاتا ہے۔

(ص ب 8.30 عبداللہ بن عمر)

Avoid seven dangers: idolatry, magic, taking human life (except when it is lawful to do so and not forbidden by God), usury charging interest, devouring an orphan's property, fleeing on the day of battle, and slandering women believers who would not think of doing wrong.

SB 4.12. Abu Hurayra

سات خطرات سے بچو۔ بت پرستی۔ جادو۔ قتل انسانی (سوائے اس قتل کے جو قانونی ہے اور اللہ کی طرف سے منع نہیں ہے) سود خوری اور سود کا دینا۔ یتیم کا مال کھا جانا۔ جنگ (جہاد) سے فرار مومن عورتوں پر جو پاکباز ہوں تہمت لگانا۔

(ص ب 4.12 ابوہریرہ)

One day the Prophet heard a man praise another man in an exaggerated way. He said, 'Do you want to be the fellow's downfall and to destroy him?'

SB 8.22, Abu Musa

ایک دن حضور ﷺ نے کسی شخص سے کسی دوسرے کی مبالغہ آمیز تعریف سنی تو حضور نے فرمایا۔ ''کیا تم اس شخص کو گڈھے میں گرانا چاہتے ہو۔ کیا اسکو تباہ کرنا چاہتے ہو''۔

(ص ب 8.22 ابوموسیٰ)

The person who tries to reconcile others is not a liar because his good words are well-intentioned.

SB 3.240, Umm Kulthum bint 'Uqba

جو شخص اشخاص میں صلح کرواتا ہے وہ جھوٹا نہیں ہے۔ کیونکہ اسکی نیت نیک ہے۔

(ص ب 3.240 امّ کلثوم نبت عقبہ)

If you really must praise someone, say, 'I think such and such about him', provided that it seems to be true. For

اگر تم کو واقعی کسی شخص کی تعریف کرنی ہے تو کہو کہ ''میں اسکے لیئے یہ خیال کرتا ہوں'' جب کہ یہ سچ ہو۔ کیونکہ تمھیں اللہ کو جواب دینا ہے

God will call you to account and nobody will plead your case with Him.

SB 8.22, Abu Bakra

اوراسوقت تمھاری کوئی حمایت نہیں کرے گا۔

(ص ب 8.22 ابوبکر)

A man said to the Prophet, 'Give me some advice.' He replied, 'Don't lose your temper.' The man repeated his request several times and each time the Prophet answered, 'Don't lose your temper.'

SB 8.35, Abu Hurayra

ایک شخص نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ مجھے کچھ نصیحت کریں حضور نے فرمایا۔"غصہ نہ کرو"۔ اس شخص نے کئی بار یہ درخواست کی اور حضور نے کئی بار یہی فرمایا کہ "غصہ نہ کرو"۔

(ص ب 8.35 ابوہریرہ)

Strength is not a matter of winning a fight. It is a matter of controlling your temper.

SB 8.34, Abu Hurayra

طاقت لڑائی جیتنے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ اپنے غصہ کو قابو میں رکھنے کا نام ہے۔

(ص ب 8.34 ابوہریرہ)

I heard the Messenger of God say, 'When two Muslims meet each other sword in hand, the one who kills and the one who is killed will go to Hell.' I said, 'Messenger of God, that will be the fate of the killer, but what about the one who is killed?' He replied, 'He was eager to kill his companion.'

SB 9.5, Abu Bakra

میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ جب دو مسلمان ایک دوسرے پر تلوار کھینچتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنّمی ہیں۔ میں نے عرض کی کہ جسنے قتل کیا وہ تو جہنّمی ہوا مگر جو مقتول ہے وہ کیسے جہنّمی ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ "وہ اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا"۔

(ص ب 9.5 ابوبکر)

The person who kills a man to whom he is bound by an agreement will not smell the scent of Paradise although that scent can be smelled from the distance of a forty-year march. SB 9.16, 'Abdallah b. 'Amr

اگر کوئی شخص کسی ذمّی کو (جس سے معاہدہ ہے) قتل کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو کو نہیں سونگھے گا اگرچہ جنت کی خوشبو چالیس سال کے سفر کے فاصلہ سے بھی سونگھی جاسکتی ہے۔

(ص ب 9.16 عبداللہ بن عمر)

Gabriel kept on advising me to take care of my neighbour; so much so that I thought he wanted me to make him my heir. SB 8.12, 'A'isha

جبرئیل مجھے اپنے ہمسایہ کا خیال رکھنے کی اتنی بار فہمائش کرتے تھے کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ ہمسایہ کو میرا وارث بنانا چاہتے ہیں۔

(ص ب 8.12 ام المومنین عائشہ)

Greetings

The Qur'an stipulates that when a person is greeted he should return the greeting or give a better one (Q 4.86).

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْرُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًاo (سورۃ۴، آیت۸۶)

When a (courteous) greeting- Is offered you, meet it- With a greeting still more- Courteous, or (at least)- Of equal courtesy.- Allah takes careful account- Of all things.

The godfearing will be greeted with the words as-salamu 'alaykum (Peace be upon you!) as they enter Paradise (Q 39.73).

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَo (سورۃ۳۹، آیت۷۳)

سلام۔ملاقات

قرآنِ کریم ہدایت دیتا ہے کہ جب ایک شخص کوسلام کیا جاتا ہے تو وہ اسکا جواب دے اور بہتر جواب دے۔ اللہ کے نزدیک صحیح سلام ''السّلام وعلیکم'' ہےاور جواب ''وعلیکم السّلام'' ۔تم پر سلامتی ہو''۔ ''اور تم پر بھی''۔

ترجمہ:(قرآن 4.86)

''اور جب تم کودُعادی جائے تو تم اس سے بہتر دُعادو، یا اُسی کو دہرادو، بلاشبہ اللہ ہر چیز کا حساب لے گا''۔

ترجمہ:(قرآن 39.73)

''اور اپنے رب سے ڈرنیوالے گروہ در گروہ بہشت کی طرف لائے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ اُسکے پاس آجائینگے تو اسکے دروازے کھلے ہوئے ہونگے ،تو اسکا داروغہ ان سے کہیگا،تم پر سلام ہو،تم بہت اچھے ہو، اسمیں داخل ہوجاؤ''۔

And those who feared- Their Lord will be led- To the Garden in groups:- Until behold, they arrive there;- Its gates will be opened;- And its Keepers will say:- "Peace be upon you!- Well have ye done!- Enter ye here,- To dwell therein."

This is the usual Muslim greeting; the reply is wa-'alaykum as-salam (And upon you peace!).

السلام وعلیکم اسلامی سلام ہے اور جواب ہے وعلیکم السّلام۔

Allah created Adam sixty cubits tall. When He created him, He told him, 'Go and greet some of the angels sitting over there and listen to the formula they use in reply because it will be yours and that of your posterity.' Adam said to them. 'Peace be upon you.' They replied, 'And upon you peace and the blessing of Allah.' It was the angels who added the words 'and the blessing of Allah'. Whoever enters Paradise will do so in the form of Adam despite the fact that

اللہ نے آدم کو 60 ہاتھ لمبا پیدا کیا۔ جب آدم کو پیدا کیا تو ان سے کہا کہ جاؤ اور ان فرشتوں کو سلام کرو جو ادھر بیٹھے ہیں اور سنو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں کیونکہ یہ تمھارے لیئے اور آنے والی نسلوں کے لیئے ہدایت ہوگی۔ آدم نے فرشتوں سے کہا ''السّلام وعلیکم'' ۔(تم پر سلامتی ہو)۔ انھوں نے جواب دیا۔ ''وعلیکم السّلام ورحمۃ اللہ'' (اور تم پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمت)۔ جو لوگ بھی جنّت میں جائینگے وہ ایسے ہی سلام کریں گے اگرچہ انکے قد گھٹتے جا رہے ہیں۔

(ص ب 8.62 ابو ہریرہ)

people have continued to diminish in stature. SB 8.62, Abu Hurayra

A man asked the Prophet, 'Which Islam* is the best?' He said, 'Feed and greet with peace those whom you know and those whom you do not know'. (*the word Islam comes from the same root as salam (peace).) SB 8.65, 'Abdallah b. 'Amr

ایک شخص نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے۔ "لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کروانکو جنھیں تم جانتے ہو اور جنھیں نہیں جانتے ہو۔

(ص ب 8.65 عبداللہ بن عمر)

The person who gives the greeting first is free from vanity.

MM 4666, BQ, 'Abdallah b. Mas'ud

جو شخص پہلے سلام کرے وہ غرور سے پاک ہے۔

(م م 4566 عبداللہ بن مسعود)

The rider should greet the person on foot, the person who is walking should greet the person who is seated, the small group should greet the more numerous group. SB 8.64, Abu Hurayra

چھوٹا اپنے بزرگ کو سلام کرے سوار پیدل کو سلام کرے جو چل رہا ہے وہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے چھوٹا گروہ بڑے گروہ کو۔

(ص ب 8.64 ابوہریرہ)

They youngest should greet the eldest, the passer-by the person who is seated, and the small group the more numerous group. SB 8.64, Abu Hurayra

امّ المومنین عائشہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کا ایک گروہ حضور کے سامنے آیا اور انھوں نے زبان مروڑ کر السّام علیکم کہا (بہ معنی تم پر موت

'A'isha said, 'A group of Jews entered the presence of the Messenger of God saying, as-samu 'alaykum (i.e. Death be upon you!-scarcely distinguishable in Arabic from the Muslim greeting). Understanding their intention, I replied, "Death and curses be on you!" - "Go easy, 'A'isha!" exclaimed the Messenger of Allah. "Allah likes us to be polite in all circumstances." - "But didn't you hear what they said?" I replied. "Well," he retorted, "I said, 'And on you too!" '

SB 8.70

آئے)۔ ام المومنین نے اس حرکت کو سمجھ کر کہا کہ ''تم پر موت اور لعنت ہو''۔ حضور نے امّ المومنین سے کیا کہا کہ ''عائشہ نرمی''۔ امّ المومنین نے کہا کہ اللہ کے رسول اللہ ہمیں ہر حال میں نرم مزاج ہونے کا حکم دیتا ہے مگر آپ نے سنا انھوں نے کہا۔ حضور نے کہا کہ تم نے میرا جواب سنا تھا میں نے کہا وعلیکم۔ (تم پر بھی) (ص ب 8.70)

When the Jews and Christians greet you, reply, wa-'alaykum - 'And on you too!'

SB 8.71, Anas b. Malik

جب یہودی اور نصرانی تم کو سلام کریں تو جواب دو وعلیکم (تم پر بھی)۔
(ص ب انس بن مالک)

The person who imitates non-Muslim greetings is not one of us. Do not imitate the Jews and Christians, for the Jews greet each other by pointing with their fingers and the Christians by pointing with the palms of their hands.

MM 4649, T, the grandfather of 'Amr b. Shu'ayb (w)

وہ شخص جو غیر مسلموں کے سلام کی نقل کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔ کیونکہ یہودی ایک دوسرے کی طرف انگلی اُٹھا کر سلام کرتے ہیں اور عیسائی اپنی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کی طرف کرتے ہیں۔

(مم 4649 عمر بن شعیب)

Justice and Oppression

The Qur'an calls on men to obey God, His messenger and those in the authority (Q 4.58).

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا۝

(سورۃ ۴، آیت ۵۸)

Allah doth command you- To render back your Trusts- To those to whom they are due;- And when ye judge- Be That ye judge with justice:- Verily how excellent- Is the teaching which He giveth you!- For Allah is He Who heareth- Andh all things.

Quran condemns oppression (Q 14.42)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ۝ (سورۃ ۱۴، آیت ۴۲)

انصاف اور ظلم

قرآن انسانوں سے اطاعت مانگتا ہے۔ اللہ کی اطاعت رسول کی اطاعت اور صاحب امر کی اطاعت۔ ظلم اور استحصال کا ازالہ چاہتا ہے اور انصاف قائم کرنا چاہتا ہے۔ وہ چوری کی سزا سخت نافذ کرتا ہے بعض حالات میں ہاتھ کاٹ دینا۔

ترجمہ: (قرآن 4.58)

"بے شک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ حق داروں کو ان کا حق ادا کر دیا کرو، اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو، بلاشبہ اللہ تو تم کو بہت ہی اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ تو خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے"۔

ترجمہ: (قرآن 14.42)

"یہ خیال نہ کرنا کہ یہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے، وہ ان کی اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائینگی"۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Think not that Allah- Doth not heed the deeds- Of those who do wrong.- He but giveth them respite- Against a Day when- The eyes will fixedly stare- In horror,

Quran requires rulers to establish justice (Q 38.26)

يٰدَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (سورة ۳۸، آیت ۲۶)

O David!! We did indeed- Make thee a vicegerent- On earth: so judge thou- Between men in truth (and justice):- Nor follow thou the lust- (Of thy heart), for it will- Mislead thee from the Path- Of Allah: for those who- Wander astray from the Path- Of Allah, is a Chastisement Grievous,- Fro that they forget- The Day of Account.

ترجمہ: (قرآن 38.26)

''اے داوٗد! ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے، تو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اور خواہشوں کی پیروی نہ کیا کرو کہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے گمراہ کردے گی، جو لوگ اللہ کے راستہ سے گمراہ ہوجاتے ہیں، اُنکے لئے عذابِ سخت ہے، اسلئے کہ اُنہوں نے حساب کے دن کو بُھلا دیا ہے''۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Quran requires the believers to consult each other (Q 3.158 & 42.38).

ترجمہ: (قرآن 3.158)

وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ○

(سورة ۳، آیت ۱۵۸)

''اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو ضرور تم اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے''۔

And if ye die, or are slain,- Lo! it is unto Allah- That ye are brought together.

ترجمہ: (قرآن 42.38)

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ أَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ○ (سورة ۴۲، آیت ۳۸)

''اور جو اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہیں، اور نماز کی پابندی کرتے ہیں، اوران کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں''۔

Those who respond- To their Lord, and establish- Regular prayer; who (conduct)- Their affairs by mutual Consultaion;- Who spend out of waht- We bestow on them- For Sustenance;

It prescribes amputation as a punishment for theft (Q 5.38).

ترجمہ: (قرآن 5.38)

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ (سورة ۵، آیت ۳۸)

''چور مرد اور چور عورت جو چوری کرے سو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ اُنکے افعال کی سزا ہے جو اللہ کی طرف سے عبرت کے لئے ہے، اور اللہ زبردست غالب ہے اور بڑی حکمتوں والا ہے''۔

Say to the Unbelievers,- If (now) they desist (from Unbelief),- Their past would be forgiven them;- But if they

persist, the punishment- Of those before them is already- (A matter of warning for them).

Whoever obeys me, obeys God; whoever rebels against me, rebels against God. Whoever obeys my delegate, obeys me; whoever rebels against my delegate, rebels against me. SB 9.77, Abu Hurayra

جو کوئی میری اطاعت کرتا ہے اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔ اور جو مجھ سے بغاوت کرتا ہے وہ اللہ سے بغاوت کرتا ہے۔ جو میرے نائب کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے اور جو میرے نائب سے بغاوت کرتا ہے وہ مجھ سے بغاوت کرتا ہے۔

(ص ب 9.77 ابوہریرہ)

When the Prophet sent Mu'adh to Yemen he told him, 'Dread the plea uttered by the oppressed, for no veil separates it from God.' SB 3.169, Ibn 'Abbas

جب حضور ﷺ نے حضرت معاذ کو یمن میں امیر (سردار) بنا کر بھیجا تو فرمایا ''مظلوم کی فریاد سے بچو کیونکہ مظلوم کی فریاد اور اللہ کے درمیان میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ (ص ب 1.69 ابن عباس)

All of you are shepherds responsible for your flocks. A ruler is shepherd of his subjects and he is responsible for them. A man is shepherd of his family and he is reponsible for them. A woman is shepherd of her husband's home and she is responsible for it. A servant is

تم سب اپنے گلّہ کے گڈریے ہو۔ ایک امیر اپنی رعایا کا گڈریا ہے اور ان کا ذمّہ دار ہے۔ ایک مرد اپنے خاندان کا گڈریا ہے اور ان کا ذمّہ دار ہے۔ ایک عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہ بان ہے اور اسکی ذمّہ دار ہے۔ ایک نوکر اپنے مالک کی ملکیت کا نگہ بان ہے اور اسکا ذمّہ دار ہے۔ (ص ب 2.6 عبداللہ بن عمر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

husband's home and she is responsible for it. A servant is shepherd of his master's wealth and he is reponsible for it.

SB 2.6, 'Abdallah b. 'Umar

The Messenger of God said, 'Help your fellow Muslim whether oppressor or oppressed.' Anas said to him, 'Messenger of God, we will help the oppressed, but how do you expect us to help the oppressor?' - 'By preventing him from doing evil!' he answered.

SB 3.168

حضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مومن بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ انس نے کہا کہ ''یارسول اللہ ہم مظلوم کی تو حمایت کریں گے مگر ظالم کی کیسے حمایت کریں؟''۔ حضور ﷺ نے جواب دیا ''ظالم کو ظلم سے باز رکھ کر''۔

(ص ب 3.168)

A person who is killed defending his property is a martyr.

SB 3.179, 'Abdallah b. 'Amr

جو شخص اپنی ملکیت کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

(ص ب 3.179 عبداللہ بن عمر)

If people were given everything they sued for they would sue for men's lives and property. But he oath is the prerogative of the defendant.

MM 3758, M, Ibn 'Abbas

اگر لوگوں کو وہ کچھ دے دیا جائے جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن حلف مدّعا علیہ (جس کے خلاف دعویٰ ہو) کا حق ہے۔

(م م ابن عباس)

It is for the plaintiff to bring proof. The oath is the prerogative of the defendant.

MM 3769, T. the grandfather of Shu'ayb

دعوے کا ثبوت مدّعی کو لانا ہوگا۔ حلف مدّعا علیہ کا حق ہے۔

(مم3769)

Abu Umama reported that the Prophet said, 'God will make Hell obligatory and Paradise unlawful for whoever defrauds a Muslim on oath.' A man asked, 'Even if it is a small thing, Messenger of God?' He said, 'Even if it is only a twig of arak!'

MM 3760, M

ابوامامہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''جہنم واجب ہے اسپر اور جنت حرام ہے جو کسی مومن سے حلف لیکر دعا کرے (مال غصب کرے)''۔ کسی نے پوچھا کہ ''اگر وہ مال بڑا کم قیمت ہو؟'' تو حضور نے فرمایا ''اگر وہ ایک درخت کی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو''۔

(مم3760)

On the Day of Resurrection God will take the earth in His fist, fold up the sky with His right hand and say, 'Where are the kings of the earth?'

SB 9.142, Abu Hurayra

قیامت کے دن اللہ زمین کو مٹھی میں لیگا اور دہنے ہاتھ سے اسپر آسمان کو ڈھک دیگا۔ اور پوچھے گا کہاں گئے وہ بادشاہ؟۔

(ص ب9.142 ابوہریرہ)

The name which will be most hated by God on the Day of Resurrection is the name of the man who styles himself King of Kings.

SB 8.56, Abu Hurayra

جو نام اللہ کو قیامت کو سخت ناپسند ہوگا وہ اس آدمی کا نام ہے جو اپنے کو شہنشاہ کہلاتا ہے (بادشاہوں کا بادشاہ)۔

(ص ب8.56 ابوہریرہ)

بسم الله الرحمن الرحیم

In your greed, you eagerly seek positions of authority, but you will regret it on the Day of Resurrection.

SB 9.79, Abu Hurayra

تم اپنی حرص کی وجہ سے تم حکومت کا مرتبہ چاہتے ہو۔ لیکن حشر میں اس پر پچھتاوا ہوگا''۔ (ص ب 9.79 ابوہریرہ)

Miqdam b. Ma'di Kirba reported that the Messenger of God tapped him on the shoulder and said, 'Miqdam, my dear fellow, you will certainly gain salvation if you die without becoming a ruler, a scribe or an administrator.'

MM 3702, AD (w)

مقدام بن معدی کرب روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ مقدام میرے عزیز تم یقینا فلاح پا جاؤ گے اگر تم حاکم یا منشی یا ناظم ہونے کے بغیر مرجاؤ۔ (مشکوٰۃ 3702)

It is said that, 'On the day of the Battle of the Camel, God favoured me by bringing to my knowledge the following words, "When the Prophet learned that the Persians had enthroned the daughter of Chosroes he exclaimed, 'No people will ever prosper if it confides its authority in a woman.' " '

SB 9.70

روایت ہے کہ جنگ جمل کے دن اللہ نے مجھ کو بچالیا کیونکہ مجھے وہ دن یاد ہے جب رسول ﷺ کو یہ خبر دی گئی کہ ایرانیوں نے کسریٰ کی بیٹی کو تخت پر بٹھا دیا ہے تو حضور نے فرمایا کہ اس قوم کو کوئی فلاح نہیں ہے جو حکومت کسی عورت کے حوالے کردے۔

(ص ب 9.70)

The Muslim is the brother of any other Muslim. He should not oppress him or surrender him. If a Muslim comes to the aid of his brother in Islam, God will come to his aid. SB 9.28, 'Abdallah b. 'Umar

مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ وہ اپنے بھائی پر ظلم کرے نہ اسکا ساتھ چھوڑے۔ اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مدد کو آئیگا تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ (ص ب 9.28 عبداللہ بن عمر)

O people, what led your predecessors astray was that they le the noble person who had stolen go unpunished, whereas if the thief was a humble person they carried out the sentence. I swear by God tht if Fatima the daughter of Muhammad ﷺ stole, Muhammad ﷺ would cut her hand off. SB 8.199, 'A'isha

لوگو جس بات نے اگلی امتوں کو گم راہ کیا وہ یہ تھی کہ اگر ان کے اشراف نے کوئی چوری کو تو وہ اسکو معاف کر دیتے تھے اور کمزور کو سزا دیتے تھے۔ اللہ کی قسم اگر فاطمہ محمّد کی بیٹی بھی چوری کرے تو محمّد اسکا ہاتھ کاٹ دے گا۔

صل اللہ علیہ وسلّم ۔ صل اللہ علیہ وسلّم

(ص ب 8.199 عائشہ امّ المومنین)

Compromise is lawful for Muslims except a compromise which makes a lawful thing unlawful or an unlawful thing lawful. Muslims should stand by their terms except a term which makes a lawful thing unlawful or an unlawful thing lawful.

MM 2923, T, AD & IM, 'Amr b. 'Awf

معاہدات اور راضی نامے مسلمانوں کے لیئے جائز قرار دیئے گئے ہیں۔ سوائے ان معاہدات کے جو ایک ناجائز چیز کو جائز قرار دیں یا جائز چیز کو ناجائز قرار دیں۔ (مشکواۃ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Abu Humayd al-Sa'idi said, 'The Prophet had charged a man of the Banu Asad, called Ibn al-Utabiyyz, to collect voluntary charity. When this man returned, he said, "This belongs to you and this was given to me as a present." Then the Prophet mounted the pulpit, praised Allah and proclaimed His glory and said, "What can one say about this agent whom we sent and who came and said, 'This is yours and this is mine'? He ought rather to have stayed at home with his mother and father to see whether anyone brought him presents there! By Him who holds my life in His hands, I swear that this man will not carry off a single thing received in that manner without being forced to carry it round his neck on the Day of Resurrection, be it a snorting camel, a lowing cow or a bleating sheep!" Then the Prophet raised his arms so high that we saw the white of his armpits and he cried out three times, "Have I fulfilled my mission?" '

SB 9.88

ابو حمید السعیدی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بنو اسد کے ایک شخص ابن العتبریز کو صدقات جمع کرنے کے لیئے روانہ کیا۔ جب وہ واپس آیا تو اسنے پیش کیا کہ یہ صدقات ہیں اور یہ مجھ کو تحفہ میں ملا ہے۔ حضور نے منبر پر قدم رکھا اور اللہ کی ثناء کے بعد سوال کیا کہ کوئی اس سفیر کے متعلق کیا کہہ سکتا ہے جسے ہم نے روانہ کیا اور وہ آ کے یہ کہتا ہے کہ یہ حصہ تمھارا ہے اور یہ میرا ہے۔ اسے اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھنا چاہیئے تھا اور پھر دیکھتا کہ کیا کوئی اسے وہاں تحفہ لا کر دیتا ہے۔ اللہ کی قسم وہ اس قسم کے کسی تحفہ کو یوم حشر میں نہیں لے جاسکے گا سوائے اسکے کہ ایک بلبلاتا ہوا اونٹ یا ڈکراتی ہوئی گائے یا ممیاتی ہوئی بھیڑ اپنی گردن پر لاد کر لے جائے حضور نے اپنے ہاتھ اتنے اٹھائے کہ انکی بغل نظر آنے لگی اور پوچھا ''کیا میں نے اپنا فرض پورا کر دیا۔

(ص ب 9.88)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

The best jihad is to speak a true word to a tyrannical ruler.

بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے۔

(مم 3705 ابو سعید)

MM 3705, T, AD & IM, Abu Sa'id

There is no obedience in transgression. You should only obey when you are ordered to do what is good.

ظلم اور حدود سے تجاوز کرنے پر اطاعت لازم نہیں ہے۔ اسی وقت اطاعت کرو جب حکم نیک اور جائز ہو۔ (مم 3665)

MM 3665, B & M, 'Ali

The Unity of God

The unity of God is the central doctrine of the Qur'an. Some of the traditions in this section are extra-Qur'anic revelations known as hadith qudsi. Their substance was revealed to Muhammad ﷺ but he was left to express them in his own words.

God created clemency and on the day He created it He divided it into a hundred parts. He kept ninety-nine parts in reserve for His own use and endowed all the beings whom He had created with the hundredth part. If the infidel knew how much clemency God had kept in reserve, he would not despair of Paradise. If the believer knew how much punishment God had kept in reserve he would not feel safe from Hell.

SB 8.123, Abu Hurayra

توحید

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ کلمۂ طیبہ کا پہلا جزو قرآن کریم کا اہم ترین سبق ہے۔ کچھ احادیث اس مجموعہ میں قرآنی انداز کی احادیث ہیں جنھیں حدیث قدسی کہتے ہیں۔ یہ حضور علیہ السّلام پر وحی ہیں مگر حضور نے اسکا بیان اپنے الفاظ میں کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کو پیدا کیا اور جب اسے پیدا کیا تو اسکے سو حصے لیئے جس میں سے ننّاوے حصّہ اپنے پاس رکھا اور ایک حصّہ اپنی مخلوق کی عطا کیا۔ اگر مشرکین کو معلوم ہوتا کہ کسقدر رحمت کا ذخیرہ اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا ہے تو وہ کبھی مایوس نہیں ہوتے اور اگر مومنین کو معلوم ہوتا کہ کسقدر سزا اللہ نے اپنے پاس محفوظ رکھی ہے تو وہ کبھی اپنے آپ کو جہنّم سے محفوظ خیال نہ کرتے۔ (ص ب 8.123 ابو ہریرہ)

When it comes to putting up with insults there is no one more long-suffering than God. Folk allege that He has a son but despite that, He forgives them and provides for their needs.

SB 9.141, Abu Musa al-Ash'ari

جب مسئلہ توہین برداشت کرنے کا آتا ہے تو اللہ سے زیادہ کسی نے توہین برداشت نہیں کی۔ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کے ایک بیٹا ہے اسکے باوجود اللہ ان کو معاف کردیتا ہے اور ان کی ضروریات پوری کرتا ہے۔

(ص ب 9.141 ابوموسیٰ الشعری)

The Messenger of God said, 'Before the creation God wrote these words, "My clemency has outstripped My wrath." They are written close to Him, above His throne.' SB 9.196, Abu Hurayra

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے تخلیق سے پہلے اللہ نے لکھ دیا کہ ''میری رحمت میرے غصہ سے زیادہ وسیع ہے''۔ یہ اللہ کے قریب لکھی ہے عرش کے اوپر۔ (ص ب 9.196 ابوہریرہ)

According to Hudhayfa when the Prophet retired to his bed he used to say, 'O God, it is by your will that I live and that I die.' When he woke up the next day he used to say, 'Praise be to God who has made us live after causing us to die. It is for Him that the final resurrection will take place.' SB 9.146

حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور رات کو سونے سے پہلے فرماتے تھے اے اللہ میں آپ کے حکم سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ جب وہ بیدار ہوتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم کو دوبارہ زندگی بخشی مارنے کے بعد۔ حشر کے دن کا مالک اللہ ہے۔

(ص ب 9.146)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

The Messenger of God said, 'God says, "I live up to My servant's expectations. I am with him every time that he mentions Me. If he mentions Me to himself, I mention him to Myself. If he mentions Me in company, I mention him in even better company. If he draws near to Me by a span, I draw near to him by a cubit. If he draws near to Me by a cubit, I draw near to him by a fathom and if he walks towards Me, I quicken My pace towards him." '

SB 9.148, Abu Hurayra

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا میں اپنے بندوں کی امّید کے مطابق ہوں۔ میں اسکے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا نام لیتا ہے اگر وہ میرا نام اپنے آپ سے لیتا ہے تو میں اسکا نام اپنے آپ سے لیتا ہوں اگر وہ میرا نام کسی مجلس میں لیتا ہے تو میں اسکا نام اس سے بہتر مجلس میں لیتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک باشت آتا ہے تو میں اسکی طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اسکی طرف زیادہ فاصلہ تک بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اسکی طرف تیز قدم آتا ہوں۔

(ص ب 9.148 ابو ہریرہ)

On the Day of Resurrection you will see the Lord as you see this full moon. You won't need to push each other to one side to see Him.

SB 9.157, Jarir

حشر کے دن تم اللہ کو دیکھو گے جیسے تم مکمّل چاند کو دیکھتے ہو۔ تمھیں اس دیدار کے لیئے کسی کو دھکیلنا نہیں ہوگا۔

(ص ب 9.157 ابو ہریرہ)

God has ninety-nine names, one less than a hundred. The person who knows them by heart will enter Paradise.

SB 9.145, Abu Hurayra

اللہ کے ننانوے نام ہیں سو سے ایک کم۔ جو شخص ان ناموں کو یاد کرے گا وہ جنّت میں جائے گا۔

(ص ب 9.145 ابو ہریرہ)

The Messenger of God said, 'When God loves one of His servants He says to Gabriel, "God loves so and so. You must love him as well." So Gabriel loves that person. Then Gabriel calls to the inhabitants of heaven, "God loves so and so. You must love him as well." So the inhabitants of heaven love that person. Moreover, as a result of this he prospers on earth.'

SB 4.135, Abu Hurayra

رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ جب اللہ کسی سے محبّت کرتا ہے تو وہ جبرئیل سے کہتا ہے کہ اللہ فلاں سے محبّت کرتا ہے تم بھی اس سے محبّت کرو۔ جبرئیل بھی محبّت کرتے ہیں۔ جبرئیل پھر جنت کے لوگوں سے کہتے ہیں کہ اللہ فلاں سے محبّت کرتا ہے تم بھی اس سے محبّت کرو۔ تو وہ جنّتی بھی اس سے محبّت کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ اس شخص کو دنیا میں بھی فلام ملتی ہے۔

(ص ب 4.135 ابوہریرہ)

The Messenger of God said, 'God Most High has said, "I shall be at war with anyone who shows hostility to a devoted servant of Mine. Nothing is more pleasing to Me as a means for My servant to draw near to Me than the as a means for My servant to draw near to Me than the religious duties which I have impose on him. My servant continues to draw near to Me with additonal voluntary acts of devotion so that I love him. When I love him I am the Hearing with which he hears, the Sight with which he sees, the Hand with which he strikes and the Feet with which he walks. Whenever he asks Me for anything I give it to him. Whenever he asks Me for fefuge I grant him it." '

SB 8.131, Abu Hurayra

اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ میں اس شخص سے جنگ کرونگا جو میرے مخلص بندے سے لڑے گا۔ کوئی اور چیز مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں کہ میرا اسچّا مخلص بندہ دین کے وہ فرائض ادا کرے جو میں نے اسپر نافذ کیئے ہیں۔ میرا بندہ مجھ سے قریب تر ہوتا جاتا ہے نوافل ادا کرنے سے جب میں اس سے محبّت کرتا ہوں تو میں اسکی سماعیت ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ بصارت جس سے وہ دیکھتا ہے ہاتھ جس سے وہ ضرب لگاتا ہے اور پیر جن سے وہ چلتا ہے۔ وہ مجھ سے کچھ طلب کرتا ہے تو عطا کرتا ہوں اور جب وہ میری پناہ مانگتا ہے تو میں اسکو پناہ دیتا ہوں۔

(ص ب 8.131 ابوہریرہ)